Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-08 ● 121:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 7th May 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۹ ذیقعدہ ● جمعرات، ۷ مئی ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

’رابندر جینتی کا مبارک دن‘

بی جے پی اپنی نئی حکومت کی بنیاد ڈالے گی

وزیر اعظم، امیت شاہ، نڈا اور 20 ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ بریگیڈ پیریڈ گراؤنڈ میں موجود رہیں گے

کولکاتا، 6 مئی: آخر کار وزیر اعظم کے اعلان شدہ دن میں ہی مبارک کام کی بنیاد رکھی جائے گی۔ آئندہ سنیچر کو ہی بی جے پی وزارت کی حلف برداری مکمل ہوگی۔ بنگال میں سابقہ حکومت کے بعد ہی سنیچر کو تقریب سازی کے ذریعہ نئی حکومت دستوری طور پر ساری ذمہ داری اپنے کاندھے پر (باقی صفحہ 5 پر)

شبھیندو ادھیکاری بنگال کے اگلے وزیر اعلیٰ بننے کی دوڑ میں سب سے آگے

کولکاتا، 6 مئی (عوامی نیوز سروس) جیسا کہ بی

جے پی کی پوری مرکزی قیادت نے اس ہفتے کے شروع میں ریاست میں پہلی بار ایک بڑے عوامی مینڈیٹ کے ساتھ پارٹی کے (باقی صفحہ 5 پر)

تمل ناڈو: تھلاپتی وجے نے گورنر سے ملاقات کر حکومت سازی کا دعویٰ کیا پیش، حلف برداری آج صبح

6 مئی: تمل ناڈو اسمبلی انتخاب کے نتائج سے پُرجوش ’تملگا ویتری کژگم‘ (ٹی وی کے) کے لیڈران و کارکنان اب حکومت سازی کی تیاریوں کا مزہ لے رہے ہیں۔ پارٹی چیف تھلاپتی وجے نے تو گورنر راجندر وشوناتھ آرلیکر سے ملاقات کر حکومت سازی کا دعویٰ بھی پیش کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وجے نے بدھ کے روز لوک بھون پہنچ کر گورنر سے ملاقات کی، اور اس کے بعد وہ گنڈی واقع راج بھون (گورنر ہاؤس) میں بھی گورنر سے ملے۔ گورنر ہاؤس میں ہی وجے نے رسمی طور سے حکومت سازی کا دعویٰ پیش کیا۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق وجے کے ساتھ پارٹی کے کئی سینئر لیڈران بھی موجود تھے۔ ان میں این آنند، آدھو ارجن، سینگوٹین اور اورن راج شامل ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ 7 مئی کی صبح 10 بجے سے 11.15 بجے کے درمیان حلف برداری کی تقریب منعقد ہو سکتی ہے۔ حالانکہ وجے کی پارٹی کے پاس حکومت سازی کے لیے ضروری 118 اراکین اسمبلی کی تعداد موجود نہیں ہے۔ ٹی وی کے کو 108 سیٹوں پر کامیابی ملی ہے، یعنی انھیں کم از کم 10 باہری اراکین اسمبلی کی ضرورت پڑ رہی ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ کانگریس نے ٹی وی کے کی حمایت کا اعلان کر نصف مشکل ختم کر دی ہے۔ کانگریس کے پاس 5 اراکین اسمبلی ہیں، یعنی ٹی وی کے کو اب صرف 5 اراکین اسمبلی کی ضرورت ہے۔ بایاں محاذ پارٹیوں اور وی سی کے سے وجے کے نمائندے بات چیت کر رہے ہیں۔ اگر ان پارٹیوں کا ساتھ مل گیا تو پھر حکومت سازی میں کوئی مسئلہ پیش نہیں آئے گا۔

قابل ذکر ہے کہ (باقی صفحہ 5 پر)

انتخاب میں بی جے پی نے بے ایمانی کی، سینکڑوں ویڈیوز اور شکایتوں کے بنڈل میرے پاس موجود: اکھلیش یادو

6 مئی: سماجوادی پارٹی چیف اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بدھ کے روز بی جے پی پر اسمبلی انتخابات، خصوصاً مغربی بنگال میں بے ضابطگی کا سنگین الزام عائد کیا۔

انھوں نے کہا کہ انڈیا بلاک لوک سبھا انتخاب میں آخری وقت تک مضبوطی سے کھڑا رہا اور جیت حاصل کی، لیکن اقلیت کی حکومت بننے کے بعد بھی اپوزیشن پارٹیوں کے ساتھ بے ایمانی کی گئی۔ اکھلیش یادو نے چنڈی گڑھ اور کندرکی سمیت مختلف مقامات پر ہوئی مبینہ بے ضابطگی معاملہ کا ذکر کرتے ہوئے بی جے پی پر ’10 نمبری ماڈل‘ اختیار کرنے کا الزام عائد کیا۔ اکھلیش یادو نے الزام (باقی صفحہ 5 پر)

تشدد میں ملوث غنڈوں کو فوراً گرفتار کیا جائے
چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی ہدایت

نئی دہلی، 6 مئی: چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے حکام کو ہدایت کی ہے کہ ان لوگوں کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے جو مغربی بنگال میں مابعد اسمبلی الیکشن 2026 تشدد میں ملوث پائے گئے ہیں جب پانچ پولس والوں بشمول افسر انچارج اور ایک جوان فائرنگ میں زخمی ہوئے۔ یہ ہنگامہ شمالی چوبیس پرگنہ کے سندیش کھالی میں ہوا تھا۔ مغربی بنگال اسمبلی الیکشن کا نتیجہ سامنے آتے ہی چاروں طرف سے ہنگاموں کی خبریں آنے لگی تھیں علاوہ ازیں الیکشن کے بعد ہوئے تشدد کی وارداتوں میں دو افراد

ہلاک ہوک بھی ہوئے۔ جب بی جے پی نے زبردست کامیابی حاصل کر لی تھی۔ بنگال میں دو مرحلہ وار الیکشن 23/اور 29/اپریل کو ہوئے تھے جس کے نتائج 4 مئی کو سامنے آئے تھے۔

گیانیش کمار نے کہا کہ جو لوگ بھی تشدد اور غنڈہ گردی میں ملوث پائے جا رہے ہیں ان کی شناخت کر کے فوراً گرفتار کیا جائے۔ (باقی صفحہ 5 پر)

آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کے لیے ایران کا نیا کنٹرول نظام نافذ، امریکہ کو سخت انتباہ

تہران 6 مئی: ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کی نقل و حرکت کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک نیا نظام نافذ کر دیا ہے، جس کے تحت اس اہم سمندری راستے سے گزرنے والے تمام جہازوں کو ایرانی حکام سے پیشگی اجازت لینا ہوگی۔ سرکاری میڈیا کے مطابق یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب خطے میں امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی مسلسل بڑھ رہی ہے اور سمندری راستوں پر فوجی دباؤ میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ ایرانی سرکاری ٹی وی کے مطابق نئے ضابطوں کے تحت تمام جہازوں کو ای میل کے ذریعے ایرانی حکام سے اجازت حاصل کرنا ہوگی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جہاز رانی سے وابستہ کمپنیوں کو اپنی عملی کارروائیوں اور سفری طریقہ کار میں فوری تبدیلیاں کرنا ہوں گی تا کہ نئی ایرانی پالیسی پر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ ایران نے اس اقدام کو ’خود مختار حکمرانی کا نظام‘ قرار دیا ہے، جس کا مقصد آبنائے ہرمز میں ملکی نگرانی اور کنٹرول کو مزید مضبوط بنانا بتایا جا رہا ہے۔

ایران نے فروری کے آخر سے اس حساس سمندری راستے پر اپنی پالیسی سخت کر دی تھی۔ تہران نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ اسرائیل اور امریکہ سے وابستہ جہازوں کو محفوظ راستہ فراہم نہیں کیا (باقی صفحہ 5 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
07 ؍ مئی 2026

فجر	3 بج کر 35 منٹ
طلوعِ آفتاب	5 بج کر 01 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 10 منٹ
عشاء	7 بج کر 25 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

اگر پولنگ کے بعد کے تشدد پر قابو نہ پایا گیا تو استعفیٰ دے دوں گا: شمک

کولکاتا: 6 مئی (عوامی نیوز سروس) انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان، بی جے پی کے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ نے سیاسی تشدد کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے، یہاں تک کہ اگر امن بحال نہ ہو سکا تو استعفیٰ دینے کی پیشکش بھی کی۔ ان کا یہ سخت ریمارک ایسے وقت میں آیا ہے جب بھارتیہ جنتا پارٹی 200 سے زیادہ اسمبلی سیٹوں کے تاریخی مینڈیٹ کے ساتھ ریاست میں حکومت بنانے کے راستے پر ہے۔ بھٹاچاریہ، جنہیں پارٹی کو اس بے مثال کامیابی کا سہرا دیا جا رہا ہے، نے واضح کیا ہے کہ بی جے پی کے سیاسی کلچر میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ ایک بڑی انتخابی پیش رفت کے ذریعے پارٹی کی قیادت کرنے کے باوجود، انہوں نے عوامی طور پر کہا کہ اگر انتخابات کے بعد تشدد کے واقعات کو قابو میں نہیں لایا گیا تو وہ اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے کو تیار ہیں۔ انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے، ریاست بھر سے متعدد رپورٹس سامنے آئی ہیں جن میں ترنمول کانگریس کے دفاتر پر حملوں کے ساتھ ساتھ پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں پر حملوں کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس کے جواب میں، بھٹاچاریہ نے براہ راست اپیل جاری کی، جس میں لوگوں سے کہا گیا کہ وہ ایسے کسی بھی واقعات کے ثبوت فراہم کریں۔ ""مجھے تصویریں دیں، مجھے نام بتائیں۔ میں کارروائی کروں گا۔ یہ بی جے پی کی ثقافت نہیں ہے،'' انہوں نے جوابدہی کے اپنے عزم کو واضح کرتے ہوئے کہا۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب بھٹاچاریہ نے اس معاملے پر سخت موقف اختیار کیا ہو۔ ریاست کے مختلف حصوں میں تشدد شروع ہونے کے فوراً بعد، اس نے پارٹی کے اراکین کو کسی بھی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے خلاف پہلے ہی خبردار کر دیا تھا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا تھا کہ اگر بی جے پی کا کوئی کارکن تشدد میں ملوث پایا جاتا ہے تو انہیں پارٹی سے نکال دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی متنبہ کیا کہ انتظامیہ اس طرح کی کارروائیوں میں ملوث کسی کی بھی حمایت نہیں کرے گی، پارٹی کے تمام کارکنوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ 4 مئی کو انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے زمینی صورتحال کشیدہ ہے۔ تشدد کے الزامات نہ صرف ترنمول کانگریس بلکہ بی جے پی کے حامیوں کی طرف سے بھی سامنے آئے ہیں، دونوں فریقوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے کارکنوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ کچھ علاقوں میں، جھڑپیں مبینہ طور پر جان لیوا ہو گئی ہیں۔ بیلگھاٹہ اور نیوٹاؤن کے واقعات نے خاص طور پر توجہ مبذول کرائی ہے، جن میں دونوں سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کے قتل کے الزامات ہیں۔ ان پیشرفتوں نے انتخابات کے بعد کی مدت میں امن و امان کے حوالے سے خدشات کو تیز کر دیا ہے۔ اس پس منظر میں بھٹاچاریہ کے بیان کو ایک اہم پیغام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جس کا مقصد ان کی پارٹی کیڈر اور وسیع تر عوام دونوں کے لیے ہے۔ اپنی حیثیت کو امن کی بحالی سے جوڑ کر، انہوں نے ریاست کی سیاسی منتقلی کے ایک نازک لمحے میں نظم و ضبط اور عدم تشدد کی اہمیت کو مزید تقویت دینے کی کوشش کی ہے۔

بی جے پی نے صدیوں پرانی رائٹرز بلڈنگ میں واپسی کا امکان ظاہر کیا

کولکاتا: 6 مئی (عوامی نیوز سروس) 2011 میں سیاسی تبدیلی کے بعد، سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست کے انتظامی ہیڈ کوارٹر کو تاریخی رائٹرز بلڈنگ، جسے مہا کرن بھی کہا جاتا ہے، سے ہوڑہ کے نابنا میں منتقل کر دیا۔ ترنمول کانگریس کی حکمرانی کے دوران، نبنو حکومت کے مرکز کے طور پر ابھرا اور انتظامیہ کے کام کاج کا مترادف بن گیا۔ یہاں تک کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے، سیاسی حلقے اس بات پر سرگرم بحث کر رہے تھے کہ کون سا طاقت مرکز ریاست میں حکمرانی کے اگلے مرحلے کی وضاحت کرے گا۔

تاریخی طور پر، رائٹرز بلڈنگ کا سرخ اگواڑا بائیں محاذ کے دور کی علامت کے طور پر آیا تھا، جب کہ نیلے اور سفید نابنا کا ترنمول حکومت سے گہرا تعلق بن گیا تھا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اب حکومت بنانے کے لیے تیار ہے، ایک اہم سوال ابھرا ہے کہ کیا نئی انتظامیہ نبنو سے کام کرتی رہے گی، یا پھر صدیوں پرانی رائٹرز بلڈنگ میں واپس آئے گی؟

یہ سوال بدھ کو اس وقت اہمیت اختیار کر گیا جب بی جے پی کے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ نے نبنو کا دورہ کیا اور چیف سکریٹری کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے، بھٹاچاریہ نے دہرایا کہ بی جے پی نے 2021 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ اقتدار میں آتی ہے تو وہ رائٹرز بلڈنگ سے حکومت چلائے گی۔

تاہم انہوں نے عملی چیلنجز کو بھی تسلیم کیا۔ ''رائٹرز بلڈنگ میں اس وقت تزئین و آرائش کا کام جاری ہے، اور میں اس کی موجودہ حالت سے پوری طرح واقف نہیں ہوں،'' انہوں نے کہا۔ بھٹاچاریہ نے مزید کہا کہ حکمرانی کی نشست کے بارے میں حتمی فیصلہ نئے وزیر اعلیٰ ایک بار دفتر میں آتے ہی لیں گے۔

نبنو کے اپنے دورے کے دوران، بھٹاچاریہ نے نہ صرف نئی حکومت کی تقریب حلف برداری کی تیاریوں پر بات چیت کی، جو ہفتہ کو مقرر ہے، بلکہ پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے ریاست بھر میں معمولات کو بحال کرنے اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مضبوط انتظامی کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ میٹنگ کے بعد، بھٹاچاریہ نے سخت ریمارک کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اس بات کی اجازت نہیں دے گی جسے انہوں نے پارٹی کی "ترنمولائزیشن" قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کچھ لوگ بھگوا رنگ پہن کر اور پارٹی کے جھنڈے لے کر بی جے پی کے حامی ظاہر کرتے ہوئے بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور امن و امان برقرار رکھا جائے۔

انہوں نے مزید زور دے کر کہا کہ مغربی بنگال کے لوگوں نے تبدیلی کو ووٹ دیا ہے اور وہ سابقہ حکومت سے جڑے سیاسی کلچر سے دور جانا چاہتے ہیں۔ قومی سطح پر کی گئی یقین دہانیوں کا حوالہ دیتے ہوئے، بھٹاچاریہ نے کہا کہ نئی حکومت خوف کو ختم کرنے اور عوام کا اعتماد بڑھانے کے لیے کام کرے گی۔

جیسے ہی ریاست ایک نئی حکومت کی تشکیل کی تیاری کر رہی ہے، انتظامی ہیڈ کوارٹر سے متعلق فیصلہ - خواہ نبنو ہو یا رائٹرز بلڈنگ - ایک بڑی سیاسی تبدیلی کی علامت بنی ہوئی ہے۔

مغربی بنگال میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد ممتا بنرجی کے اہم مشیروں کا استعفیٰ

کولکاتا: 6 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں سیاسی تبدیلی کے بعد سبکدوش ہونے والی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے قریبی مشیروں میں شامل دو اہم سابق افسران نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے جس سے ریاست میں انتظامی سطح پر بڑی تبدیلیوں کے آثار نمایاں ہو گئے ہیں۔

سرکاری ذرائع کے مطابق سابق چیف سکریٹریز الاپن بندوپادھیائے اور ایچ کے دویدی نے منگل کے روز وزیر اعلیٰ کے چیف ایڈوائزر کے عہدے سے استعفیٰ پیش کر دیا۔ دونوں ریٹائرڈ آئی اے ایس افسران ممتا بنرجی کے قریبی مشیروں میں شمار کیے جاتے تھے۔ اسی دوران ماہر معاشیات ابھیروپ سرکار نے بھی ویسٹ بنگال انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور ویسٹ بنگال اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے چیئرمین کے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ریاستی سکریٹریٹ کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ان استعفوں کے بعد ضروری انتظامی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ الاپن بندیوپادھیائے 2021 میں ریاستی حکومت اور مرکز کے درمیان تبادلے کے تنازع کے باعث سرخیوں میں رہے تھے، اور ریٹائرمنٹ کے بعد انہیں وزیر اعلیٰ کا چیف ایڈوائزر مقرر کیا گیا تھا۔ اس سے قبل ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے بھی گورنر آر این روی کو اپنا استعفیٰ پیش کیا تھا۔ ادھر، حالیہ اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے 294 رکنی اسمبلی میں 207 نشستیں حاصل کر کے ترنمول کانگریس کی 15 سالہ مسلسل حکمرانی کا خاتمہ کر دیا ہے جس کے بعد ریاست میں نئی سیاسی اور انتظامی صف بندی کا عمل شروع ہو گیا ہے۔

فرفرہ شریف کے پیروں کی طرف سے امن کی اپیل

ہگلی: 6 مئی (نور الاسلام خان) ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد مختلف اضلاع میں پوسٹ پول تشدد اور بدامنی کی آگ بھڑک رہی ہے۔ یہ صورتحال انتہائی تشویشناک اور خوفناک ہے۔ ایک ایسا واقعہ جو تاریخی طور پر اپنی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے مشہور ریاست میں مکمل طور پر ناپسندیدہ ہے۔ ضروری ہے کہ اس بدامنی کو فوری طور پر روکا جائے اور امن کی چادر بحال کی جائے۔ یہ اپیل فرفرہ شریف کے پیرزادوں عمران صدیقی، طٰحہٰ صدیقی، شاہیم صدیقی، محراب صدیقی، اور شعبان صدیقی نے جاری کی ہے۔ پیرزادوں نے اس بات پر زور دیا کہ جمہوری عمل میں فطری طور پر فتح اور شکست دونوں شامل ہیں۔ اس طرح کے نتائج پر انتقام کی سیاست میں شامل ہونا غیر جمہوری اور غیر آئینی ہے۔ اس تناظر میں، بی جے پی کی اعلیٰ قیادت کی طرف سے فراہم کی گئی یقین دہانیوں کے باوجود، بدامنی کم نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ اس میں اضافہ ہوتا چلا گیا ہے۔ پیرزادہ صفیری صدیقی، تمیم صدیقی، مجاہد صدیقی، منہاج صدیقی، ثناء اللہ صدیقی، مصدق صدیقی، اور حذیفہ صدیقی سمیت متعدد پیروں نے اس پرتشدد ماحول کے خلاف آواز اٹھائی اور امن کے تحفظ پر زور دیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بہت سے اضلاع میں مسلمانوں نے واقعی بی جے پی کے لیے ووٹ ڈالے ہیں۔ اس کے باوجود مقدس مساجد، خانقاہیں اور عیدگاہ کے میدانوں کو توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ نتیجتاً، عام آبادی کے ساتھ ساتھ اقلیتی برادری کے افراد بھی ظلم و ستم کا شکار ہو رہے ہیں۔ سیتا پور، دھوسہ، پیر نگر اور پرتاپ نگر کے 'دربار شریف' سمیت کئی مذہبی ادارے اس خوفناک تشدد اور بدامنی کو ختم کرنے اور پرامن ماحول کی بحالی کے لیے اپیل کرنے میں شامل ہوئے ہیں۔ اجتماعی طور پر، انہوں نے تمام جماعتوں سے ریاست کی تاریخی میراث اور باہمی ہم آہنگی کے ماحول کو برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔

☆☆

''خوشی کے نام پر تشدد برداشت نہیں ہگلی میں انتظامیہ کی 'زیرو ٹالرنس' پالیسی، رنگ نہیں دیکھا جائے گا، سیدھی گرفتاری ہوگی''

ہگلی: 6 مئی (محمد شبیب عالم) انتخابی عمل تقریباً مکمل طور پر پُرامن طریقے سے ختم ہونے کے باوجود، کہیں بھی انتخاب کے بعد بدامنی کا سایہ نہ پڑے اسی مقصد سے بدھ کے روز ہگلی میں ضلع اور پولیس انتظامیہ نے ایک پریس کانفرنس کی۔ صاف الفاظ میں بتایا گیا کہ جمہوری نظام میں جیت کی خوشی منانے کا حق سب کو ہے لیکن قانون توڑنے پر کسی کو بھی کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔

اس میٹنگ میں ہگلی کے ضلع مجسٹریٹ، چندن نگر پولیس کمشنر، ہگلی دیہی پولیس کے سپرنٹنڈنٹ اور مرکزی فورس کے افسران موجود تھے۔ انتظامیہ کی جانب سے کہا گیا ''اگر کوئی فرد یا گروہ خوشی کے نام پر بدامنی پھیلانے کی کوشش کرے گا تو اس کی سیاسی شناخت یا اثر و رسوخ کو نظرانداز کرتے ہوئے فوراً گرفتار کر کے قانونی کارروائی کی جائے گی۔'' ڈی ایم خورشید علی قادری نے صحافیوں سے باتیں کرتے ہوئے سخت لہجے میں کہا کہ بنگال امن کی سرزمین ہے اسکی تہذیب کے خلاف جو بھی جائے گا اسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ووٹنگ کے بعد تشدد کی کچھ جگہوں سے خبریں موصول ہوئی ہیں، اسکے مدنظر سخت کارروائی کیساتھ حفاظتی بندوبست بڑھا دی گئی ہے۔ یہاں صحافیوں نے سوال کیا کہ کئی علاقوں میں انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے ناقابلِ برداشت صورتحال رونماء ہوئے ہیں۔ اس پر انکا جواب تھا ''جو بھی پرامن ماحول کو آلودہ کرے گا اسے بخشا نہیں جائے گا چاہے جس رنگ میں کیوں نہ رنگا ہو''۔ اسکے بعد ہگلی گرامین پولیس نے بھی کچھ اسی طرح کی سختی برتنے کو دہرایا۔ ان سے سوال کیا گیا کہ منگل کی رات بانسبیڑیا پیپرل کیرانی ڈانگا علاقے میں نورانی مسجد کی مائک اور اذان کو لیکر کسی نے یہاں کی پرامن فضاء میں انتشار پھیلانے کی۔ اسکی اطلاع موگرا تھانے کو ملی۔ اطلاع پاتے ہی موگرا تھانے کی پولیس مرکزی فوج کی ٹیم کیساتھ موقعے پر پہنچ گئی اور صورتحال کو قابو میں کی۔ ایس پی کمارسنی راج نے موگرا تھانہ علاقے کے ذکر پر کہا کہ اس علاقے پر خاص نگرانی رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تھانے کے تحت کل دس کمپنی میں سے 6 کمپنیاں اسی علاقے میں تعینات ہیں۔

خاص طور پر بانسبیڑیا علاقے کو انتہائی حساس قرار دے کر وہاں تقریباً چھ کمپنیاں مرکزی فورس کی تعینات کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے انکے خلاف سخت سے سخت قانونی کارروائی کی جائیگی۔ اس کے علاوہ ضلع کے تمام حساس علاقوں میں مرکزی فورس کی نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے اور مغربی بنگال میں آئندہ تقریباً دو ماہ تک یہ مرکزی سکیورٹی انتظام برقرار رہے گا یا اسکی مدت بڑھ سکتی ہے۔

مہناد اور پنڈوا سمیت کچھ علاقوں میں حالیہ خاندانی تنازعات سے پیدا ہونے والے پرتشدد واقعات کا ذکر کرتے ہوئے انتظامیہ نے کہا کہ اگرچہ ان واقعات کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پولیس غیر جانبدارانہ طریقے سے تفتیش کر رہی ہے اور شکایات کی بنیاد پر ملزمان کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔

عام لوگوں کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا گیا کہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور کسی بھی مشتبہ صورتحال کو دیکھتے ہی فوراً انتظامیہ سے رابطہ کریں۔ اس کے لئے چندن نگر پولیس کمشنریٹ کے کنٹرول روم (9147889357) اور ہگلی دیہی پولیس کے کنٹرول روم (9147888452) کے نمبر بھی جاری کیے گئے ہیں۔

ساتھ ہی ضلع کے ہر تھانے میں مقامی عوامی نمائندوں کے ساتھ امن میٹنگز کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ تمام فریقین کو ساتھ لے کر امن و امان برقرار رکھا جا سکے۔ مجموعی طور پر انتخاب کے بعد کی صورتحال کو قابو میں رکھنے کیلئے انتظامیہ نے ہر قسم کی بدامنی کے خلاف 'زیرو ٹالرنس' پالیسی اختیار کر لی ہے جو آج واضح ہو گئی۔ ہگلی میں اب پیغام ایک ہی ہے جمہوریت کی جیت ہو، مگر قانون سے بالا کوئی نہیں۔ اس پریس کانفرنس میں ہگلی ضلع مجسٹریٹ خورشید علی قادری، چندن نگر پولیس کمشنر سنیل یادو، ہگلی دیہی پولیس کے سپرنٹنڈنٹ کمارسنی راج اور ڈی آئی سی او پربال بساک کے علاوہ مرکزی فورس کے کئی افسران موجود تھے۔ اسی طرح کا پریس کانفرنس ہوڑہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے بھی منعقد ہوا جس میں ہوڑہ کی ڈی ایم، پولیس کمشنر اور دیگر افسران موجود تھے۔

☆☆

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر-ای ایل/ایچ ڈبلیو ایچ/21/25 (نوٹس)/754، بتاریخ: 05.05.2026
ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، نئی ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے میوزیم، ہوڑہ، مغربی بنگال-711101 سے کھلا ای-ٹنڈر کی طلبی ذیل کے بتائے ہوئے الیکٹریکل کاموں کے لئے، (1) **ٹنڈر نمبر: ای ایل-ایچ ڈبلیو ایچ 25-21-3518**، **کام کا نام:** الیکٹریکل (جنرل) کام بشمول آغاز نئے سمپ، پمپ ہاؤس، پمپ غلاف چھاؤنی اور نالیوں کے بندوبست کا ایل ایچ ایس نمبر 279/ اے اور 268 اے کے لئے حلقہ میں، اے ای این/عظیم گنج اور ایل ایچ ایس نمبر 7 سی/ ای کا حلقہ میں اے ای این/ کٹوا میں، **ٹنڈر کی لاگت:** 23,07,752.00/- روپے، **بڈ سیکوریٹی (زر بیعانہ برائے ادائیگی) (روپے میں):** 46,200.00/- روپے، (2) **ٹنڈر نمبر ای ایل-ایچ ڈبلیو ایچ 25-21-3533، کام کا نام:** الیکٹریکل (جنرل) کام بشمول توسیع ایف او بی کا باٹش پورا اسٹیشن کے حلقے میں ایس ایس ای/ ڈبلیو/ بولپور شانتی نکیتن، **ٹنڈر کی لاگت: (روپے میں):** 22,88,419.00/- روپے، **بڈ سیکوریٹی (زر بیعانہ برائے ادائیگی):** 45,800.00/- روپے، **کام پورا ہونے کی مدت:** 180 دنوں میں سلسلہ نمبر 1 اور 2 کے لئے، **بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 25.05.2026 کو 15.00 بجے، سلسلہ نمبر 1 اور 2 کے لئے، نوٹس ٹنڈر کی طلبی میں اگر بند کی تاریخ میں کوئی چھٹی/ بند/ یا ہڑتال کسی وجہ سے ہو جائے تو آن لائن سے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ کے ذریعہ درخواست لینے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی اور نہ ہی بند ہونے کی تاریخ و وقت کے بعد درخواست لی جائے گی، لہٰذا آن لائن سے ٹنڈرس کھلے گا دوسرے دن آرام سے بند ہونے کی تاریخ و وقت کے بعد، ٹنڈر کی تفصیلات ویب سائٹ سے دستیاب ہوگی www.ireps.gov.in ، ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیش کش کو مذکورہ ویب سائٹ کے ذریعہ آن لائن سے ہی ڈالیں۔
HWH-51/2026-27
یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ میں بھی:
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

شبیر احمد صدیقی (سہیل صدیقی) و برادران کو صدمہ

شبیر احمد صدیقی (سہیل صدیقی) و برادران صغیر احمد صدیقی اور تنویر احمد صدیقی کی والدہ نیز حاجی بشیر الحق صدیقی روہوی مرحوم کی اہلیہ محترمہ حشمت النساء گزشتہ کل صبح 6 بجکر 20 منٹ میں 85 سال کی عمر پا کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ مرحومہ صوم و صلاۃ کی پابند، نیک اور با اخلاق نیز حج کی سعادت سے شرف یاب تھیں۔ ان کی نماز جنازہ ان کے گھر کے بالکل پاس میں مسجد ناخدا زکریا اسٹریٹ میں بعد نماز عصر کل ہی ادا کر دی گئی اور سولہ آنہ قبرستان میں نم آنکھوں کے ساتھ تدفین کی گئی۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کیلئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا فرما دیں کہ پروردگار انہیں قبر میں سکون اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین بشمول تین بیٹے اور دو بیٹیوں، پوتوں، پوتیوں اور نواسوں، نواسیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (ایاز احمد روہوی)

باقاعدگی ٹرینوں کی نن-انٹرلاکنگ کام کے لئے آسنسول ڈویژن میں

نن-انٹرلاکنگ کام متھورا پور کے سیتارام پور-جھاجھا سیکشن کے آسنسول ڈویژن میں، ذیل کے تحت بلاک ضروری ہے ●**مورخہ 10.05.2026 (اتوار) پہلے سے نن-انٹرلاکنگ کام کے لئے** 06.30 بجے تا 13.30 بجے اور اندھیرے میں بلاک، جو کہ ضروری ہوگا (1) لمیٹیڈ اونچائی سب-وے-17 جورامو-مدھوپور سیکشن کے دونوں جانب لائنوں میں (06.15 بجے تا 13.15 بجے) (2) محدود اونچائی زیر زمیں راستے-08 بودھا-جام تارا سیکشن کے دونوں جانب لائنوں میں (7.00 بجے تا 14.00 بجے) (3) تبدیلی ڈائمنڈ کراسنگ پوائنٹ نمبر 55 بی و 59 کا سیتارام پور یارڈ میں **مورخہ 14.05.2026 (جمعرات) پہلے سے پہلے نن-انٹرلاکنگ کا کام،** 12.30 بجے تا 16.30 بجے اپ لائن میں اور 14.30 بجے تا 16.30 بجے ڈاؤن لائن میں ●**مورخہ 15.05.2026 (جمعہ) پہلے سے پہلے نن-انٹرلاکنگ کا کام** 12.15 بجے تا 16.15 بجے اپ اور ڈاؤن لائنوں میں، ●**مورخہ 16.05.2026 (سنیچر): پہلے سے پہلے انٹرلاکنگ کام کا** 13.15 بجے تا 17.15 بجے اپ و ڈاؤن لائنوں میں، ●**مورخہ 16.05.2026 (سنیچر): پہلے سے پہلے انٹرلاکنگ کام کا مورخہ 17.05.2026 (اتوار) کو پہلے سے نن-انٹر-لاکنگ کام** 05 گھنٹے میں مکمل بلاک 08.00 بجے تا 13.00 بجے اپ و ڈاؤن لائنوں میں اور بلاک کا سایہ، بلاک قائم رہے گا کے لئے (1) محدود اونچائی سب-وے-8-بدوما-جام تارا سیکشن میں (07.00 بجے تا 14.00 بجے) (2) فٹ اوور برج کا آغاز ودیاساگر پر (06.30 بجے تا 12.30 بجے) (3) فٹ اوور برج کی مسماری سمل تلا میں (07.45 بجے تا 13.45 بجے) (4) جام تارا میں فٹ برج کی مسماری (6.45 بجے تا 12.45 بجے) (5) فٹ اوور برج کی مسماری مدھوپور میں (6.30 بجے تا 13.30 بجے) (6) ڈائمنڈ کراسنگ کی تبدیلی پوائنٹ 213 اے و 217 بی آسنسول آر آر آئی میں نتیجہ کار مندرجہ ذیل بندوبست کیا گیا ہے ٹرین کے [illegible]

... 10.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا ایک گھنٹہ 30 منٹ کے لئے ریکسول اسٹیشن سے اور 17006 **ریکسول-حیدر آباد ایکسپریس** (جے سی او 17.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا 3 گھنٹے 10 منٹوں کے لئے رکسول اسٹیشن سے (11) 13331 **دھنباد-پٹنہ انٹرسٹی ایکسپریس** (جے سی او 10 اور 17.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا چار گھنٹے 30 منٹوں کے لئے دھنباد اسٹیشن سے (12) 13332 **پٹنہ-انٹرسٹی ایکسپریس** (جے سی او 10.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا ایک گھنٹہ 15 منٹوں کے لئے پٹنہ جنکشن اسٹیشن سے 13332 **پٹنہ-دھنباد انٹرسٹی ایکسپریس** (جے سی او 15.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا 3 گھنٹوں کے لئے پٹنہ جنکشن اسٹیشن سے 13332 **پٹنہ-دھنباد انٹرسٹی ایکسپریس** (جے سی او 16.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا 3 گھنٹے 30 منٹوں کے لئے پٹنہ جنکشن اسٹیشن سے اور 13332 **پٹنہ-دھنباد انٹرسٹی ایکسپریس** (جے سی او 17.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا 3 گھنٹوں کے لئے پٹنہ جنکشن اسٹیشن سے (13) 18183 **ٹاٹا نگر-بکسر ایکسپریس** (جے سی او 10.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا دو گھنٹوں کے لئے ٹاٹا نگر اسٹیشن سے، 18183 **ٹاٹا نگر-بکسر ایکسپریس** (جے سی او 15.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا دو گھنٹے 45 منٹوں کے لئے ٹاٹا نگر اسٹیشن سے اور 18183 **ٹاٹا نگر-بکسر ایکسپریس** (جے سی او 16.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا 3 گھنٹے 45 منٹوں کے لئے ٹاٹا نگر اسٹیشن سے اور 18183 **ٹاٹا نگر بکسر ایکسپریس** (جے سی او 17.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا دو گھنٹے 05 منٹوں کے لئے ٹاٹا نگر اسٹیشن سے (14) 18184 **بکسر-ٹاٹا نگر ایکسپریس** (جے سی او 10.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے گا 3 گھنٹوں کے لئے بکسر اسٹیشن سے اور 18184 **بکسر-ٹاٹا نگر ایکسپریس** (جے سی او 17.05.2026) کو ری شیڈول کیا جائے [illegible]

ڈویژنل ریلوے منیجر، آسنسول
پوربی ریلوے
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

بنگال میں حکومت سازی کی تیاریاں انتخابی نوٹیفکیشن گورنر کو پیش

کولکاتا ، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر منوج کمار اگروال نے بدھ کو گورنر آر این کو حالیہ اسمبلی انتخابات کے نتائج کا گزٹ نوٹیفکیشن پیش کیا۔ اس سے ریاست میں نئی حکومت کی تشکیل کا راستہ صاف ہو جاتا ہے۔ نوٹیفکیشن جمع ہونے کے بعد اب توقع ہے کہ گورنر اکثریتی جماعت کو حکومت سازی کی دعوت دیں گے۔ اگروال نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم نے الیکشن کمیشن کا نوٹیفکیشن گورنر کو پیش کر دیا ہے۔ حلقے میں دوبارہ پولنگ کرائی جائے گی، اور باقی 293 سیٹوں کے لیے جیتنے والوں کی فہرست بھی گورنر کو دے دی گئی ہے۔ اب نئی اسمبلی کی تشکیل کی جائے گی۔ انہوں نے ان خبروں پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مستعفی نہیں ہوں گی، یہ کہتے ہوئے کہ اس کا الیکشن کمیشن سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ وزیر اعلیٰ، گورنر اور ہندستان کے صدر کے درمیان معاملہ ہے۔ اس میں ہمارا کوئی کردار نہیں ہے۔ یہ پیشرفت ایک دن بعد ہوئی جب اگروال نے انتخابی عمل کی شفافیت کے بارے میں ممتا بنرجی کے سوالات خاص طور پر، ای وی ایم سے چھیڑ چھاڑ کے الزامات کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ہمارے پاس واضح معلومات نہ ہوں تو ہم کیسے جواب دے سکتے ہیں؟ کون سی مشین، کس میز اور کس نشست کے بارے میں بات ہو رہی ہے۔ اگر یہ واضح نہیں ہے تو جواب دینا مشکل ہے۔ وزیر اعلیٰ کے اس الزام کے بارے میں کہ انہیں گنتی کے مرکز میں ہراساں کیا گیا۔ اگروال نے کہا کہ اندرونی رپورٹس اور سی سی ٹی وی فوٹیج سے ایسا کوئی واقعہ سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ سی سی ٹی وی کیمرے کبھی بند نہیں تھے۔ میں نے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر سے بھی بات کی، کسی پر حملہ نہیں ہوا، اگر ایسا کچھ ہوتا تو شکایت درج کرائی جاتی اور ایف آئی آر درج کی جاتی۔ نہ ہی کوئی شکایت ہوئی اور نہ ہی ایف آئی آر درج کی گئی۔ واضح ہو کہ سوموار کو اعلان کردہ نتائج کے مطابق، بھارتیہ جنتا پارٹی نے 207 نشستیں جیتی ہیں، جب کہ ترنمول کانگریس نے 80 نشستیں جیت کر اسے 15 سال بعد اقتدار سے بے دخل کر دیا۔ بی جے پی اب مغربی بنگال میں اپنی پہلی حکومت کا حلف اٹھانے کی تیاری کر رہی ہے۔

☆

انتخابی نتائج کے بعد 80 گرفتار، بغیر اجازت جلوسوں پر پابندی

کولکاتا ، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں انتخابات کے بعد کی صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولس نے 80 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ بغیر اجازت جلوسوں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ افواہ پھیلانے والوں کی نگرانی جاری ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا میں انتخابات کے بعد کی صورتحال پر مکمل کنٹرول برقرار رکھنے کے لیے پولس نے سخت رویہ اپنایا ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ یہ افراد ماحول کو خراب کرنے اور امن و امان کو چیلنج کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی قسم کی غفلت یا تشدد برداشت نہیں کیا جائے گا۔ افواہ پھیلانے والوں پر بھی کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ کولکاتا کے پولس کمشنر اجے کمار نندا نے واضح طور پر کہا ہے کہ بغیر اجازت کوئی بھی جلوس یا اجتماع مکمل طور پر غیر قانونی ہے۔ جو کوئی بھی قواعد کی خلاف ورزی کرتا پایا گیا اس کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تقریبات یا کسی بھی عوامی تقریب میں جے سی بی جیسی مشینری کا استعمال سختی سے ممنوع ہے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ پولس نے نیوٹاؤن کے علاقے میں ہونے والے حالیہ واقعے کی تحقیقات تیز کر دی ہیں۔ ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق واقعہ دو گروپوں کے درمیان تصادم کا شاخسانہ ہے۔ پولس نے جائے وقوعہ سے کچھ اسلحہ بھی برآمد کیا ہے۔ حکام کا ماننا ہے کہ کچھ سماج دشمن عناصر جان بوجھ کر شہر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولس کمشنر نے بتایا کہ اب تک کل 80 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ شہر میں قیام امن کے لیے مسلسل چھاپے اور نگرانی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کا تحفظ پولس کی اولین ترجیح ہے اور اس کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کولکاتا میں سیکورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے بڑی پولس فورس کو تعینات کیا گیا ہے۔ شہر میں سی آر پی ایف کی 65 کمپنیاں اور 240 کوئیک رسپانس ٹیمیں سرگرم ہیں۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال کا فوری جواب دینے کے لیے مکمل تیاریاں کر لی گئی ہیں۔ پولیس حساس علاقوں کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ انتخابی عمل مجموعی طور پر پرامن رہا اور لوگوں نے بلاخوف و خطر ووٹ ڈالے۔ چند معمولی واقعات کو چھوڑ کر کوئی بڑا تشدد نہیں ہوا۔ پولس نے ایک قتل کیس کی تصدیق کی ہے جس میں گینگ وار شامل ہے، سیاست نہیں۔ اس معاملے میں ایک شخص کو حراست میں بھی لیا گیا ہے۔

وہ مجھے برخاست کریں، صدر راج لگنے دیں: ممتا

کولکاتا، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) انہیں مجھے برخاست کرنے دیں۔ ترنمول لیڈر ممتا بنرجی اپنے موقف پر اٹل ہیں۔ ان کے واضح الفاظ ہیں کہ میں استعفیٰ نہیں دوں گی۔ صدر راج لگانے دیجئے۔ ایک ریکارڈ ہونے دیں۔ وہ مجھے برخاست کر دیں۔ میں چاہتی ہوں کہ وہ دن یوم سیاہ ہو۔ واضح ہو کہ ممتا حکومت کے پندرہ سال پورے ہو گئے۔ اس بار ترنمول کو اپوزیشن کی سیٹ پر بیٹھنا پڑے گا۔ تاہم ممتا وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ آج کالی گھاٹ میں پارٹی کے نومنتخب ایم ایل اے کے ساتھ میٹنگ کر رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ممتا نے میٹنگ میں کہا کہ ہم نہیں ہارے ہیں۔ ہمیں طاقت سے شکست ہوئی۔ اپوزیشن لیڈر کا ابھی فیصلہ نہیں ہوا، پہلے انہیں اسمبلی بنانے دیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان کی ہمت دیکھو کہ انہوں نے ضیا گنج میں لینن کا مجسمہ توڑ دیا ہے۔ انہوں نے مجھے مارا ہے، انہوں نے بوبی کو مارا ہے۔ یہاں تک کہ اگر ہم ہار گئے تو دہلی ہمارا اگلا ہدف ہے۔ پوری ہندستانی ٹیم مل کر لڑے گی۔ ممتا نے مزید کہا کہ میں لوگوں پر یقین رکھتی ہوں۔ گیانیش کمار اصلی ولن ہیں۔ اس صورتحال میں وزیر اعظم اور وزیر داخلہ براہ راست ملوث ہیں۔ میں آج مسکرا رہی ہوں۔ میں نے انہیں اخلاقی طور پر شکست دی ہے۔ کیا آپ نے دیکھا ہے کہ ارد گرد کیا ہو رہا ہے؟ نیتا جی- گاندھی جی کو زعفرانی رنگ سے آلودہ کیا جا رہا ہے۔ دریں اثنا شکست کے بعد اب ترنمول کانگریس کے اندر بغاوت کا لہجہ ہے۔ پارٹی کے بہت سے لیڈران عوامی سطح پر بات کر چکے ہیں۔ حالات ایسے ہیں کہ خود ابھیشیک بنرجی کو کٹہرے میں لایا جا رہا ہے۔ ترنمول کانگریس نے پارٹی میں نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی میں ڈیرک اوبرائن، فرہاد حکیم، چندریما بھٹاچاریہ، اسیما پاترا اور سبھاشیش داس شامل ہوں گے۔ یہ کمیٹی بحران کے دوران پارٹی کے خلاف کام کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرے گی۔

ممتا کی کالی گھاٹ میں 69 نو منتخب ایم ایل ایز کے ساتھ میٹنگ

کولکاتا ،6رمئی: (عوامی نیوز سروس) ممتا نے کالی گھاٹ میں دوبارہ میٹنگ کی۔ ذرائع کے مطابق ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے 69 نومنتخب ایم ایل اے کے ساتھ میٹنگ شروع کر دی ہے۔ ممبران اسمبلی کے ساتھ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی اور سبرت بخشی بھی میٹنگ میں موجود ہیں۔ چندریما بھٹاچاریہ اور اندرنیل سین شکست کھانے کے باوجود موجود ہیں۔ ذرائع کے مطابق ترنمول کے گیارہ ایم ایل اے اس میٹنگ میں موجود نہیں ہیں۔ خیال رہے کہ ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے کل، منگل کو کالی گھاٹ سے پریس کانفرنس کی۔ ترنمول لیڈر نے اس میٹنگ سے عملی طور پر کہا کہ وہ وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ نہیں دیں گی۔ ممتا نے کہا کہ میں راج بھون کیوں جاؤں گی؟ ہم نہیں ہارے ہیں۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ زبردستی مجھ پر قبضہ کر کے استعفیٰ دلوا دیں گے تو ایسا نہیں ہوگا۔ ہم جیتے ہیں، ہم نہیں ہارے، استعفیٰ دینے کا سوال ہی کہاں سے آتا ہے؟ میں نے ساری معلومات اور ثبوت اپنے پاس رکھے ہیں، میں نے سی ای او اور دیگر کو مطلع کر دیا ہے، میں کس سے شکایت کروں گی؟ سب کو فروخت کیا گیا ہے۔ ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے کہا کہ میں نے اپنی زندگی میں ایسا الیکشن کبھی نہیں دیکھا۔ کالج کی زندگی سے لے کر اب تک میں نے کئی الیکشن لڑے ہیں۔ میں نے ایسی حکومت کبھی نہیں دیکھی۔ 2004 میں بھی اکیلے ہی لڑی تھی۔ انہوں نے موجودہ بی جے پی کی مرکزی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ میں نے راجیو گاندھی، اٹل بہاری واجپائی، آئی کے گجرال سمیت کئی لوگوں کی حکومتیں دیکھی ہیں، میں نے ایسی حکومت کبھی نہیں دیکھی۔ ممتا نے کہا مجھے کرسی کی پروا نہیں ہے میں اب نہیں جاؤں گی۔ ممتا نے دعویٰ کیا کہ ہم نہیں ہارے، ہم سے 100 سیٹیں لوٹی گئی ہیں۔ میں نے پہلے کہا تھا کہ بی جے پی پہلے راؤنڈ میں نتائج دکھا کر حوصلے توڑ دے گی۔ ای وی ایم کی گنتی کے دوران پتہ چلا کہ 92-95 فیصد بیٹری چارج تھی، انہوں نے تمام پولس افسروں کو تبدیل کیا، انہیں اپنی پارٹی سے منتخب کیا، بی جے پی اور پی ایم ای کے درمیان براہ راست کنکشن ہے اور پی ایم ایم کے درمیان سٹہ بازی ہے۔

☆

شوبھندیب کی رہائش گاہ کے باہر ہجوم مگر پولس کی مداخلت سے منتشر

کولکاتا ، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) انتخابات کے بعد سے مغربی بنگال کے کئی مقامات سے تشدد کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ اس دوران ممتا بنرجی کے وزیر شوبھندیب چٹوپادھیائے کی رہائش گاہ کے باہر بھیڑ جمع ہوگئی۔ تاہم پولس کی مداخلت کے بعد ہجوم کو منتشر کر دیا گیا۔ واضح ہو کہ منگل کو آدھی رات کے بعد جنوبی کولکاتا کے بھوانی پور علاقے میں اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب ٹی ایم سی کے نومنتخب ایم ایل اے اور سینئر لیڈر شوبھندیب چٹوپادھیائے کی رہائش گاہ کے باہر بھیڑ جمع ہوگئی۔ تاہم پولس کی مداخلت کے بعد ہجوم منتشر ہوگیا۔ ممتا بنرجی کی سبکدوش ہونے والی کابینہ کے ایک سینئر وزیر نے بدھ کے روز میڈیا کو بتایا کہ ایک گروپ آدھی رات کے قریب روپنرائن نندن لین میں ان کی رہائش گاہ کے سامنے جمع ہوا اور ہنگامہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کچھ شرپسند میرے گھر کے سامنے جمع ہوئے اور کچھ دیر تک نعرے بازی کرتے رہے تاہم جیسے ہی میرے سیکورٹی اہلکاروں نے پولس اسٹیشن کو فون کیا۔ پولس اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور شرپسند وہاں سے چلے گئے۔ چٹوپادھیائے نے کہا کہ حملہ آور غنڈے تھے۔ وہ انہیں کسی سیاسی جماعت سے جوڑنا نہیں چاہتے تھے۔ تاہم، نہ تو چٹوپادھیائے اور نہ ہی کولکاتا پولس نے یہ واضح کیا کہ آیا اس واقعہ کے سلسلے میں رسمی ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ دریں اثنا، 4 مئی کو ووٹوں کی گنتی کے بعد سے ریاست بھر میں آتشزدگی کے چھٹپٹ واقعات میں، ایک ہجوم نے ٹالی گنج کے بیجے گڑھ-نیتاجی نگر علاقے میں ٹی ایم سی امیدوار اور سابق وزیر اروپ بسواس کے انتخابی دفتر میں توڑ پھوڑ کی۔ قصبے کے روبی کراسنگ پر ٹی ایم سی کونسلر سوشانتا گھوش کے دفتر سمیت دیگر مقامات پر بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ پانی ہٹی اسمبلی حلقہ میں مبینہ طور پر حکمراں پارٹی کے کئی دفاتر پر راتوں رات قبضہ کر لیا گیا کیونکہ نوجوانوں کے گروپوں نے سڑک کے کنارے تعمیرات کی توڑ پھوڑ کی اور ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی تصویروں والے پوسٹرز اور ہورڈنگز کو پھاڑ دیا۔ ٹی ایم سی نے کہا کہ مرشد آباد میں اس کے پارٹی دفتر پر غنڈوں نے حملہ کیا۔ پارٹی نے کہا کہ توڑ پھوڑ اور انارکی بی جے پی کا اصل چہرہ ہے۔ یہ بی جے پی کے گٹر کی سیاست میں اترنے کی علامت ہے۔ پولس نے کہا کہ ایک بی جے پی اور ایک ٹی ایم سی کارکن منگل کو پولنگ کے بعد تشدد کے الگ الگ واقعات میں مارا گیا۔

انتخابی تشدد میں اب تک 400 کو گرفتار: ڈی جی سدھاناتھ گپتا

کولکاتا، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) ڈی جی سدھاناتھ گپتا کا کہنا ہے کہ انتخابی تشدد میں اب تک 400 کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انتخابات میں بھگوا آندھی میں ترنمول کانگریس کو عملی طور پر شکست ہوئی ہے اور اس کے بعد ریاست بھر میں بدامنی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ شہر سے ضلع تک انتخابات کے بعد تشدد کی مختلف اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ اس کے بعد پولس کی طرف سے سخت پیغام دیا گیا۔ واضح ہو کہ حال ہی میں کولکاتا کے پولس کمشنر اجے کمار نندا نے پہلے ہی JCBs کا استعمال کرتے ہوئے جلوسوں کے واقعہ کے خلاف سخت کارروائی کا اعلان کیا۔ اس بار وہی لہجہ ریاست کے ڈی جی سدھاناتھ گپتا کی آواز میں سنائی دیا۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

جے سی بی کے ساتھ جشن منانے اور اور توڑ پھوڑ کے الزام میں 4 گرفتار

کولکاتا ،6رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں جے سی بی کے ساتھ جشن منانا مہنگا ثابت ہوا۔ پولس نے توڑ پھوڑ کے الزام میں چار افراد کو گرفتار کر لیا۔ مغربی بنگال میں بی جے پی کی بھاری اکثریت سے جیت کے بعد ریاست کے کئی حصوں میں تشدد، توڑ پھوڑ کے چھٹ پٹ واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ پولس نے امن و امان میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔ واضح ہو کہ نیو مارکیٹ کے علاقے میں بھیڑ نے ترنمول کانگریس کے دفتر اور دکانوں کو بلڈوزر سے نقصان پہنچایا۔ انتخابی نتائج کے بعد ریاست کے کئی حصوں میں تشدد، توڑ پھوڑ اور تشدد کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ پولس نے کارروائی کرتے ہوئے JCB مشین کا استعمال کرتے ہوئے سڑکوں پر تقریبات کے دوران مبینہ توڑ پھوڑ کے الزام میں چار افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایک ہجوم اچانک بلڈوزر لے کر پہنچا اور نیو مارکیٹ علاقے میں ٹی ایم سی کے دفتر پر حملہ کر دیا۔ قابل ذکر ہے کہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے نتائج کا گزشتہ سوموار کو اعلان کیا گیا تھا، جس میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے پہلی بار بھاری اکثریت حاصل کرتے ہوئے ترنمول کانگریس کے 15 سالہ اقتدار کا خاتمہ کیا تھا۔ نتائج کے بعد ریاست کے کئی حصوں میں تشدد، توڑ پھوڑ اور تشدد کے چھٹپٹ واقعات رپورٹ ہوئے۔ کولکاتا کے نیو مارکیٹ علاقے میں ایک جے سی بی نے ترنمول کانگریس پارٹی کے دفتر اور کچھ دکانوں کو نقصان پہنچایا۔ ان واقعات کی روشنی میں پولس نے سخت پیغام جاری کرتے ہوئے سخت کارروائی کا انتباہ دیا۔ مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات کے بعد چھٹپٹ تشدد کی خبروں کے درمیان، کولکاتا کے پولس کمشنر اجے کمار نندا نے بدھ کے روز امن و امان میں خلل ڈالنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ شرپسندوں کو پکڑنے کے لیے خصوصی آپریشن جاری ہے، اور کولکاتا پولس کے دائرہ اختیار میں اب تک 80 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ نندا نے کہا کہ گرفتار کیے گئے 80 میں سے 65 کو مخصوص معاملات میں حراست میں لیا گیا تھا، جب کہ 15 دیگر کو احتیاطی اقدام کے طور پر حراست میں لیا گیا۔ پولس کمشنر نے کہا کہ جو بھی خوف یا دہشت کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کرے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ نندا نے یہاں پولس ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کسی کو بھی کسی بھی قسم کے تشدد یا ایسی کارروائیوں میں ملوث نہیں ہونا چاہئے جس سے امن و امان میں خلل پڑے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ واقعات ہوئے ہیں، لیکن صورت حال مجموعی طور پر پرامن ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چھاپے کے دوران متعدد ہتھیار برآمد ہوئے ہیں۔

اپوزیشن لیڈر کے نام پر حتمی فیصلہ عنقریب

کولکاتا، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد ترنمول کانگریس کے اندر سرگرمی بڑھ گئی ہے۔ اس صورتحال میں ممتا بنرجی پارٹی کے نومنتخب ایم ایل اے کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کر رہی ہیں۔ پارٹی کی اعلیٰ قیادت، ارکان پارلیمنٹ اور ابھیشیک بنرجی سمیت اہم رہنما وہاں موجود رہیں گے۔ سیاسی حلقوں کے مطابق یہ ملاقات بہت اہم ہونے جا رہی ہے۔ کیونکہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کون ہوگا اس کا فیصلہ آج ہی ہو سکتا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ انتخابات میں بڑے دھچکے کے بعد پارٹی کو کس طرح منظم کیا جائے گا اس کا خاکہ بھی اس میٹنگ سے طے کیا جا سکتا ہے۔ اس دوران ریاست کے مختلف حصوں سے ترنمول کارکنوں اور حامیوں پر حملوں کے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ اس ماحول میں ترنمول لیڈر پارٹی ایم ایل اے کو کارکنوں کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام دے سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی بنانے پر بھی بات ہو سکتی ہے۔ تقریباً 10 ارکان پر مشتمل یہ کمیٹی بنانے کا منصوبہ ہے، جو مختلف علاقوں میں جا کر صورتحال کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کرے گی۔ تاہم اس سب کے درمیان ممتا بنرجی ایک نئے تنازع میں الجھ گئی ہیں۔ انتخابی شکست کے بعد بھی ان کے اس تبصرہ "ہم نہیں ہارے، اگر ہم ہارتے تو استعفیٰ دے دیتے" نے سیاسی حلقوں میں وسیع بحث کو جنم دیا ہے۔ اپوزیشن کیمپ خاص طور پر بی جے پی نے اس تبصرہ پر سخت تنقید کی ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق ایسے بیانات سے عام لوگوں کو گمراہ کن پیغام مل سکتا ہے۔ کیونکہ جمہوری نظام میں ووٹ کا نتیجہ آخری لفظ ہوتا ہے۔ نتیجتاً نتائج کے اعلان کے بعد انہیں قبول کرنا سیاسی آداب کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ اس تناظر میں بہت سے لوگ 2011 کی مثال دے رہے ہیں۔ پھر بائیں محاذ کی حکومت کی شکست کے بعد اس وقت کے وزیر اعلی بدھ دیب بھٹاچاریہ نے فوری طور پر گورنر کے پاس جا کر استعفیٰ دے دیا۔ سیاسی حلقوں کا ایک طبقہ یہ سوال کر رہا ہے کہ اس بار بھی وہی طرز عمل کیوں نہیں چلایا جا رہا ہے۔ حالانکہ ترنمول کے اندرونی حلقے کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ حکومت سازی کا آئینی عمل مکمل ہونے تک استعفیٰ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ موجودہ حکومت کی مدت 7 مئی کو ختم ہو رہی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اس وقت تک انتظامی کام جاری رکھنے کا اصول ہے۔ اس صورتحال میں ریاست کی سیاسی صورتحال دن بدن پیچیدہ ہوتی جا رہی ہے۔ ایک طرف نئی حکومت بنانے کی تیاریاں اور دوسری طرف سبکدوش ہونے والی حکومت کی پوزیشن نے غیر یقینی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ عام لوگوں میں یہ تجسس بھی بڑھتا جا رہا ہے کہ آئندہ چند روز میں کیا فیصلہ ہوگا۔

نتائج کے بعد بھگوا اور ترنمول کارکنان کی پراسرار موت

کولکاتا، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) اسمبلی حلقہ کی لڑائی بغیر کسی بڑی بدامنی کے تقریباً طے پا گئی ہے۔ اگرچہ بیشتر مقامات پر ووٹنگ اور گنتی کا عمل پرامن طریقے سے مکمل ہوا تاہم نتائج کے اعلان کے بعد دو مقامات پر خونریزی کے واقعات سامنے آئے ہیں جس سے نئے خدشات جنم لے رہے ہیں۔ ایک طرف کولکاتا کے بیلگھاٹہ علاقے میں ترنمول کارکن کی پراسرار موت اور دوسری طرف ہوڑہ ضلع میں بی جے پی حامی کے قتل کے الزامات ہیں۔ ان دونوں واقعات نے سنسنی پیدا کر دی ہے۔ واضح ہو کہ سوموار کو نتائج کے اعلان کی رات بیلگھاٹہ میں ترنمول کارکن کی خون آلود لاش برآمد ہوئی۔ متوفی کی شناخت بسواجیت پٹنائک (42) کے طور پر کی گئی ہے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ اگرچہ وہ پیشے سے شیف ہے، لیکن وہ ترنمول کے ساتھ فعال طور پر وابستہ تھا اور اس الیکشن میں نارکل ڈانگہ علاقے میں ایک بوتھ کا انچارج بھی تھا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ نامعلوم بدمعاشوں نے اس پر حملہ کیا۔ مقتول کے چچا کا کہنا تھا کہ اسے مارا پیٹا گیا اور شدید زخمی کر دیا گیا۔ دوسری جانب ان کی بہن کے الفاظ نے شبہات کو جنم دیا کہ اس واقعے کے پیچھے سیاسی وجوہات ہو سکتی ہیں، حالانکہ کسی خاص نام کا ذکر نہیں کیا گیا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق نتائج کے اعلان کی رات بسواجیت اپنے گھر پر تھے۔ رات ساڑھے دس بجے کے قریب فون آنے پر وہ جلدی میں گھر سے نکلا۔ اس کے بعد وہ کہیں نہیں ملا۔ کچھ ہی دیر میں اس کے گھر والوں نے اس کی لاش گھر کے سامنے سے خون آلود حالت میں برآمد کی۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ ان کے جسم پر زخموں کے متعدد نشانات تھے۔ پولس ان تمام سوالوں کے جواب تلاش کر رہی ہے جیسے کہ اس کی موت کیسے ہوئی اور کس نے اسے فون کر کے باہر بلایا۔ بیلگھاٹہ پولس اسٹیشن میں پہلے ہی غیر فطری موت کا معاملہ درج کیا جا چکا ہے۔ دوسری طرف بی جے پی کے ایک حامی کے قتل کے الزام کو لے کر ہوڑہ ضلع میں بھی کشیدگی پھیل گئی ہے۔ ہوڑہ کے ادے نارائن پور میں بی جے پی کے ایک حامی کو قتل کا الزام ترنمول پر لگا ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ اسے بی جے پی کی جیت کی خوشی میں عبیر کھیلنے کے لیے مارا گیا۔ حالانکہ اس معاملے کے تعلق سے ترنمول کے نومنتخب امیدوار سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن انہوں نے فون نہیں اٹھایا۔

آدھی رات میں بلڈوزر ایکشن، نیو مارکیٹ میں ترنمول دفتر منہدم، مہوا موئترا مشتعل

کولکاتا ، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) منگل کی رات وسطی کولکاتا میں سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز سامنے آنے کے بعد کشیدگی پھیل گئی جب دکانوں کے خلاف بلڈوزر کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ بلڈوزر کے ساتھ لوگوں کے ایک گروپ نے مبینہ طور پر تاریخی ہاگ مارکیٹ علاقے کے قریب ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے دفتر کو نشانہ بنایا۔ اس واقعہ سے تاجروں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور وہ اپنی دکانیں اچانک بند کرنے پر مجبور ہوگئے۔ مہوا موئترا اور ترنمول کانگریس سمیت کئی ٹی ایم سی لیڈروں نے ویڈیو شیئر کرتے ہوئے بی جے پی کو بلڈوزر حملے کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ الزام ہے کہ ٹی ایم سی کا نیو مارکٹ یونین آفس اصل نشانہ تھا۔ واقعے میں دفتر مکمل طور پر منہدم ہوگیا۔ علاقے میں توڑ پھوڑ اور افراتفری کی تصاویر تیزی سے پھیل گئیں، جس سے مقامی دکانداروں کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا۔ کولکاتا کے مصروف ترین کاروباری مراکز میں سے ایک ہاگ مارکیٹ میں جب صورتحال بگڑ گئی تو گھبرائے ہوئے تاجروں نے اپنی دکانیں بند کر کے فرار ہو گئے۔ پولس کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ کر دیا گیا۔ صورتحال پر قابو پانے اور مزید کشیدگی کو روکنے کے لیے نیو مارکیٹ کے علاقے اور اطراف میں گشت بڑھا دیا گیا ہے۔ اگرچہ واقعات کی مکمل تصویر ہنوز واضح نہیں ہے، یہ واقعہ حالیہ انتخابی نتائج کے بعد مغربی بنگال میں سیاسی کشیدگی کے درمیان پیش آیا۔ اس پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مہوا موئترا نے انسٹاگرام پر واقعہ کا ایک ویڈیو شیئر کیا اور حکمراں پارٹی کے بیانیے پر تنقید کی۔ اپنی تنقید کو تقویت دینے کے لیے بی جے پی کے انتخابی نعرے کا استعمال کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ کولکاتا کی تاریخی نیو مارکیٹ، بنگالی تبدیلی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ٹی ایم سی کے سینئر لیڈر ڈیرک اوبرائن نے بھی الزام لگایا کہ انہدام حکومت کی نگرانی میں کیا گیا۔ انہوں نے ایک پوسٹ میں کہا کہ مرکزی کولکاتا میں، نیو مارکیٹ کے قریب پولس کی اجازت سے فتح کی تقریبات کے ایک حصے کے طور پر، گوشت کی دکانوں کو گرانے کے لیے بلڈوزر لایا گیا۔ قریب ہی سی اے پی ایف کے اہلکار کھڑے تھے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ بی جے پی ہے، دنیا کو یہ تصویریں دیکھنا چاہئیں۔ مقامی رہائشیوں اور کچھ تاجروں نے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ ڈھانچہ غیر قانونی طور پر بنایا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ غیر قانونی تعمیر ہے۔ یہ جگہ پہلے ایک دکاندار سے زبردستی چھین لی گئی اور بعد میں اسے یونین آفس میں تبدیل کر دیا گیا۔ آل انڈیا ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے بدھ کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر وسطی کولکاتا میں تشدد بھڑکانے کا الزام لگایا۔ ٹی ایم سی نے کہا کہ بی جے پی کے حامیوں نے نیو مارکیٹ علاقے کے قریب دکانوں اور پارٹی کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی۔ ایکس پر جاری ایک مضبوط بیان میں، ٹی ایم سی نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کے حامیوں کے ہجوم نے ہنگامہ کیا۔ پارٹی نے اس واقعہ کو کھلی غنڈہ گردی اور انارکی قرار دیا۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ تشدد میں مقامی کاروباری اداروں اور ترنمول کانگریس کے دفتر کو نشانہ بنایا گیا، جس سے تاجروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ ڈھانچہ کمپلیکس کے اندر ایک گوشت اور مچھلی بازار کے بالکل قریب واقع تھا، لیکن مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جس جگہ پر توڑ پھوڑ کی گئی وہ گوشت کی دکان نہیں تھی، بلکہ یونین کا غیر مجاز دفتر تھا۔ ٹی ایم سی نے لکھا کہ بی جے پی کی تبدیلی آ چکی ہے، اور یہ بلڈوزر کے ساتھ آئی ہے۔ کھلے عام غنڈہ گردی کرتے ہوئے، بی جے پی کے حامیوں کے ایک ہجوم نے نیو مارکیٹ علاقے کے قریب ہنگامہ آرائی کی۔ انہوں نے دکانوں میں توڑ پھوڑ کی اور ترنمول کانگریس پارٹی کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی۔ یہ پارٹی کا جشن ہے جس نے نریندر مودی کو شاہ پر اعتماد کرنے کا وعدہ کیا اور مودی کو لائسنس واپس کرنے کا وعدہ کیا۔ سڑکوں پر ہنگامہ آرائی - جو بھی ان کے راستے میں کھڑا ہوا اسے کچلنا، اور حملہ کرنا، بے دردی سے مارنا، اور حتیٰ کہ جس کو بھی وہ چنتے ہیں مار ڈالنا۔ مرکزی افواج کو صرف ایک ہی ہدایت دی گئی ہے۔ پیچھے ہٹو اور اسے ہونے دو۔ ٹی ایم سی نے مزید لکھا کہ آج دکانیں نشانے پر ہیں، کل یہ سیاسی مخالفین ہوں گے، پھر، یہ بنگال کی عظیم شخصیات کے مجسمے ہوں گے، اور آخر میں، یہ غریبوں اور کمزوروں کے گھر ہوں گے۔ لیکن بنگال میں جہاں بھی بی جے پی کا بلڈوزر چلے گا، اسے دیوار کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہم مزاحمت کی دیوار، دہشت گردی کی پالیسی سے لڑیں گے۔

☆

'اسلامک اتھکس آف وارفیئر' پر نفرت کو فروغ دینے کا الزام
کتاب ضبط کرنے کے لیے دہلی حکومت کا فرمان جاری

دہلی حکومت نے 'اسلامک اتھکس آف وارفیئر' نامی کتاب میں موجود مواد پر اعتراض کرتے ہوئے اس کو ضبط کرنے کا حکم دیا ہے۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ کتاب میں مذہب خاص کی شدت پسندی اور بغاوت کا ذکر ہے، جس کے ذریعہ قومی سلامتی کے لیے خطرہ پیدا کرنے کی بات کی گئی ہے۔ دہلی حکومت کے محکمہ داخلہ نے اس سلسلے میں ایک حکم جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کے علم میں آیا ہے کہ کتاب 'اسلامک اتھکس آف وارفیئر' افراد، خاص طور سے مخصوص طبقے کو مسلح بغاوت کی طرف اکساتی ہے اور شدت پسند نظریات کو فروغ دیتی ہے جو عوامی تحفظ اور قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالتی ہے۔
دہلی حکومت کے حکم نامہ کے مطابق کتاب کے مواد اور معتبر خفیہ معلومات کی بنیاد پر دستیاب شواہد، بلاشبہ اشارہ کرتے ہیں کہ تشدد کی وکالت کرنے کے لیے مذہبی کتابوں کے غلط استعمال کے ساتھ ساتھ اشتعال انگیز مواد کے لئے فوری کارروائی کی ضرورت ہے۔
دہلی حکومت نے اپنے حکم میں مزید تحریر کیا کہ ''کتاب نہ صرف دیگر مذاہب کے خلاف جنگ کی وکالت کرکے توحید کی برتری کو فروغ دیتی ہے اور دلیل دیتی ہے، بلکہ مختلف مذہبی گروپوں کے درمیان دشمنی، نفرت یا بدگمانی پیدا کرنے والے دیگر مذہبی گروپوں کے اعتقادات پر سرگرم طور سے حملہ کرتی ہے۔'' سرکاری حکم میں مزید لکھا گیا ہے کہ مبینہ کتاب 'اسلامک اتھکس آف وارفیئر' کی شناخت کی گئی ہے جو ملک میں مذہبی گروپوں کے درمیان دشمنی، نفرت، بدخواہی یا بدنیتی کے جذبات کو فروغ دے رہی ہے اور اسے انڈین سول ڈیفنس کوڈ 2023 کی دفعہ 98 کے تحت 'ضبط' قرار دینے کی ضرورت ہے۔ جبکہ بھارتیہ نیائے سہنتا (بی این ایس) 2023 کی دفعہ 196، 197(1)(جی) اور 197(1)(جے) کے الزامات کے تحت ایسے خیالات کو قصوروار پایا گیا ہے۔
دوسری طرف 'ایمیزون' پر دستیاب معلومات کے مطابق یوسف الحاج احمد کی تصنیف 'اسلامک اتھکس آف وارفیئر' دراصل 'مسلم خواتین سے متعلق اسلامی فقہ کا انسائیکلوپیڈیا' سیریز کا حصہ ہے۔ یہ سلسلہ زندگی اور مذہب کے اُن معاملات پر روشنی ڈالتا ہے جو ایک ماں، استاد اور پرورش کرنے والے کے طور پر عورت کے کردار کو آسان بنانے کے لیے ضروری ہیں۔

مہاراشٹر کے نندوربار میں برڈ فلو کا قہر، 4 دنوں میں
ماری گئیں 2 لاکھ مرغیاں، پولٹری کاروبار بحران کا شکار

مہاراشٹر کے نندوربار ضلع کے نواپور میں برڈ فلو کی خطرناک وبا پھیل گئی ہے، جس کی وجہ سے صرف 4 دنوں میں تقریباً 2 لاکھ مرغیاں ماری گئی ہیں اور لاکھوں انڈے تلف کردیے گئے ہیں۔ اس دوران انتظامیہ نے بڑے پیمانے پر مرغیاں مارنے کی مہم شروع کردی ہے اور علاقے کے لوگوں سے مرغی کا گوشت اور انڈے نہ کھانے کی اپیل کی ہے۔ اس سلسلے میں ممکنہ خطرے سے بچنے کے لیے ناسک ضلع اور دیگر علاقوں میں بھی الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔
ریاست کے نندوربار ضلع میں برڈ فلو کے سبب کئی پولٹری فارموں میں مرغیاں انفیکشن سے متاثر پائی گئی ہیں جس سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ پولٹری فارموں میں جہاں مرغیاں متاثر پائی گئی ہیں، وہاں تمام مرغیوں کو تلف کردیا گیا ہے۔ انڈوں کو بھی تباہ کیا جارہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی علاقے کے لوگوں کو مرغی اور انڈے کھانے سے منع کیا گیا ہے اور ان سے اپنی صحت کا خیال رکھنے کی اپیل کی گئی ہے۔
نواپور علاقے میں برڈ فلو کے قہر کے مدنظر انتظامیہ نے سخت قدم اٹھائے ہیں۔ گزشتہ 4 دنوں میں 8 پولٹری فارموں سے 1 لاکھ 93 ہزار 667 مرغیوں کو مارا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 8 لاکھ سے زیادہ انڈے تلف کیے گئے ہیں اور تقریباً 21.22 میٹرک ٹن جانوروں کا کھانا زمین میں دفن کردیا گیا ہے۔ محکمہ مویشی پروری کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر سنجے کھاچنے نے یہ معلومات فراہم کی ہے۔ انتظامیہ برڈ فلو انفیکشن کو پھیلنے سے روکنے کے لیے جنگی پیمانے پر متبادل تلاش کررہا ہے۔ علاقے میں الرٹ جاری کردیا گیا ہے اور شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ افواہوں پر یقین نہ کرتے ہوئے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ اس دوران نندوربار ضلع کے نواپور تعلقہ میں برڈ فلو کی وجہ سے انتظامیہ مستعد ہوگیا ہے۔ 3 پولٹری فارموں میں برڈ فلو کے معاملے سامنے آنے کے بعد ضلع کلیکٹر ڈاکٹر متالی سیٹھی نے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ اسی کے مدنظر بڑے پیمانے پر مرغیوں کو مارنے کی مہم چلائی جارہی ہے اور اس کے لیے تقریباً 150 ملازمین کی 25 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ انفیکشن کو روکنے کے لیے 1 کلومیٹر، 3 کلومیٹر اور 5 کلومیٹر کے دائرے میں علاقوں کی نشاندہی کرکے متبادل کا آغاز کردیا گیا ہے۔ دیگر پولٹری فارموں سے نمونے لے کر بھوپال کی لیباریٹری میں بھیجے گئے ہیں اور ان کی رپورٹ کا انتظار کیا جارہا ہے۔ ضلع کلیکٹر ڈاکٹر متالی سیٹھی نے واضح کیا ہے کہ انتظامیہ برڈ فلو کے پھیلنے کو روکنے کے لئے ہر ممکن اقدامات کررہا ہے۔
نندوربار کے نواپور میں برڈ فلو کے قہر سے مالیگاو؟ں اور ناسک اضلاع میں افراتفری پھیل گئی ہے۔ ممکنہ خطرے سے بچنے کے لیے انتظامیہ کو الرٹ کردیا گیا ہے اور ضلع کلیکٹر آیوش پرساد نے سبھی مرغی پالنے والوں اور فارم آپریٹروں کو ہوشیار رہنے کی وارننگ دی ہے۔ پرندوں کی اچانک موت، کھانا اور پانی کی کمی، سستی یا انڈے کی پیداوار میں کمی ہونے پر فوری انتظامیہ کو اطلاع دینے کی اپیل کی گئی ہے۔

5 ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں مجموعی طور پر
107 مسلم امیدوار ہوئے کامیاب، کانگریس کے 29 امیدوار فتحیاب

مغربی بنگال، تمل ناڈو، کیرالہ، آسام اور پڈوچیری کے اسمبلی انتخاب کے نتائج نے سبھی کو حیران کردیا ہے۔ ایک طرف جہاں بی جے پی نے مغربی بنگال میں پہلی بار حکومت بنانے میں کامیاب ہوئی وہیں اداکار سے سیاست داں بنے وجے کی ٹی وی کے تمل ناڈو میں سب سے بڑی پارٹی کے طور پر سامنے آئی ہے۔ اس کے علاوہ کیرالہ میں کانگریس کی قیادت والی یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (یو ڈی ایف) نے ایک دہائی بعد اقتدار میں واپسی کی ہے۔ اس بار ہر طرف مسلم امیدواروں کی کامیابی کے متعلق باتیں ہورہی ہیں۔ کیونکہ کئی ریاست میں پارٹی کے صرف مسلم امیدوار ہی جیت حاصل کرپائے ہیں۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق 5 ریاستوں کی 824 اسمبلی سیٹوں میں سے 107 پر مسلم امیدواروں نے جیت درج کی ہے، لیکن بی جے پی کے کھاتے میں ایک بھی مسلم رکن اسمبلی نہیں ہے۔
مغربی بنگال کی 293 سیٹوں (ایک سیٹ پھالٹا پر انتخاب ملتوی کر دیا گیا ہے) پر ہوئے اسمبلی انتخاب میں 40 مسلم امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ حالانکہ 2021 کے انتخاب میں یہ تعداد 44 تھی، یعنی ٹی ایم سی کے مسلم اراکین کی تعداد 43 سے کم ہوکر 34 رہ گئی ہے۔ جبکہ غیر ٹی ایم سی اور غیر بی جے پی مسلم اراکین کی تعداد ایک سے بڑھ کر 6 ہوگئی ہے۔ ان میں سے کانگریس کے 2، عام جنتا اونین پارٹی (اے جے یو پی) کے 2، سی پی آئی (ایم) اور آئی ایس ایف کے ایک ایک رکن اسمبلی شامل ہیں۔ بی جے پی نے اس بار ایک بھی مسلم امیدوار کو ٹکٹ نہیں دیا تھا۔ 140 سیٹوں والی کیرالہ اسمبلی میں 35 مسلم امیدوار پہنچے ہیں، جو مجموعی اراکین اسمبلی کا 25 فیصد ہے۔ 35 مسلم اراکین میں سے 30 حکمراں یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (یو ڈی ایف) کے ہیں، جس میں کانگریس کے 8 اور انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے 22 اراکین اسمبلی شامل ہیں۔ اپوزیشن سی پی آئی (ایم) کے 4 اور سی پی آئی کے ایک مسلم رکن اسمبلی منتخب ہوکر آئے ہیں۔ کیرالہ میں مسلم اراکین اسمبلی کی تعداد میں گزشتہ مرتبہ کے مقابلے میں 3 سیٹوں کا اضافہ ہوا ہے، جو یو ڈی ایف کی مضبوطی کو نمایاں کرتا ہے۔ آسام کی 126 اسمبلی سیٹوں پر ہوئے انتخاب میں 22 مسلم امیدوار کامیاب ہوکر آئے ہیں۔ گزشتہ اسمبلی انتخاب میں یہ اعداد و شمار 31 تھا یعنی اس بار 9 سیٹوں کی کمی درج کی گئی ہے۔ سب سے حیرانی والی بات یہ رہی کہ کانگریس کے کل 19 راکین اسمبلی میں سے 18 مسلم ہیں۔ اس کے علاوہ آل انڈیا یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (اے آئی یو ڈی ایف) کے 2، رائے جور دَل اور ترنمول کانگریس کا ایک ایک مسلم امیدوار اسمبلی پہنچا ہے۔ سیاسی ماہرین کے مطابق اس تبدیلی کے پیچھے ریاست کے بدلے ہوئے سیاسی حالات اور حد بندیوں کو بڑی وجہ قرار دیا جارہا ہے۔ تمل ناڈو کی 234 اسمبلی سیٹوں پر ہوئے انتخاب میں اس بار 9 مسلم امیدواروں کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ان میں ڈی ایم کے کے 3، انڈین یونین مسلم لیگ کے 2، کانگریس کے ایک اور وجے تھلاپتی کی پارٹی ٹی وی کے 3 مسلم اراکین اسمبلی شامل ہیں۔ ریاست کی 5.86 فیصد مسلم آبادی کے مقابلے اسمبلی میں حصہ داری تقریباً 3 فیصد ہے جو انتہائی کم ہے۔
مرکز کے زیر انتظام علاقہ پڈوچیری کی 30 رکنی اسمبلی میں اس بار ایک ہی مسلم امیدوار پہنچ پائے ہیں۔ ڈی ایم کے کے امیدوار اے ایم ایچ ناظم اکلوتے مسلم رکن اسمبلی بنے ہیں۔ انہوں نے کرائیکل ساؤتھ سیٹ سے جیت حاصل کی ہے۔ 6.05 فیصد مسلم آبادی والی اس ریاست میں یہ صورتحال سیاسی پارٹیوں کی جانب سے مسلم امیدواروں کو نمائندگی کا موقع نہ دیے جانے کا نتیجہ مانا جارہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 5 ریاستوں میں مجموعی طور پر 107 مسلم اراکین اسمبلی منتخب ہوئے ہیں، جو کل 824 کے 14.40 فیصد بنتے ہیں۔ حالانکہ ان میں سے ایک بھی بی جے پی کا امیدوار نہیں ہے کیونکہ پارٹی نے کسی بھی مسلمان کو ٹکٹ نہیں دیا تھا۔ کیرالہ اور آسام میں مسلم امیدواروں کی جیت کی شرح 80 فیصد سے زائد رہی، جبکہ تمل ناڈو اور پڈوچیری میں مسلم نمائندگی میں کمی دیکھی گئی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۰۷ رمئی ۲۰۲۶ء

وجے تھلپتی اور راہل گاندھی کے درمیان اتفاق رائے

ابھی جن ریاستوں اور مرکز کے ماتحت ریاست میں اسمبلی الیکشن ہوئے اس میں بی جے پی نے بنگال، آسام اور پدوچیری میں اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑ دیئے لیکن کیرالا میں ایک بار پھر سے کانگریس نے بازی مار لی جب کہ تمل ناڈو میں امید کی ایک نئی شمع روشن ہوئی جہاں 1967 سے ڈی ایم کے اور متبادل میں آل انڈیا انا ڈی ایم کے کی حکومت ہر متبادل پانچ سال میں بنی لیکن اس مرتبہ تمل ناڈو کے نوجوانوں نے تمل اداکار اور سیاست داں سی جوزف ''وجے'' کی پارٹی ٹی وی کے کو ووٹ دیا جو پہلی مرتبہ سیاست میں شامل ہوئے اور روایت سے بغاوت کرتے ہوئے تمل ناڈو کے ہر گھر کے نوجوانوں نے وجے کی پارٹی کو وجے بنایا۔ واضح رہے کہ وجے کو تمل فلم میں بطور ہیرو وجے تھل پتی کے نام سے جانا جاتا ہے اور اس کی ہر فلم جو تیلگو میں بنی تھی وہ سبھی فلمیں ہندی میں ڈب ہوئی تھیں اور وجے کی فلم کی نمائش نے ممبئی کے شہرہ آفاق ہیرو زشاہ رخ خان، سلمان خان، عامر خان کی فلموں نے وہ بزنس نہیں کیا جو وجے تھل پتی کی ڈب شدہ فلموں نے دیا اور ممبئی فلم انڈسٹری نے مجبور ہوکر وجے کو تمل ناڈو کے عوام بھگوان کی طرح پوجتے ہیں اور ابھی چند ماہ قبل جب اس نے ایک انتخابی ریلی میں شرکت کی تھی تو اس کی ایک جھلک قریب سے دیکھنے کے لئے پاگل ہو گئے تھے اور وجے کو قریب سے دیکھنے کے لئے جو بھگدڑ مچی تھی تو متعدد افراد بشمول خواتین اور بچے ہلاک ہو گئے تھے اور پھر وجے کے خلاف پولس کیس ہوا اور اسے گرفتار کرلیا گیا اور عدالت میں وجے نے جج سے کہا کہ وہ انہیں جو بھی سزا دینا چاہیں دیں لیکن ہر سزا جو عدالت کی طرف سے ملے گی وہ اس المیہ سے زیادہ نہ ہوگی کہ مجھے قریب سے دیکھنے والے میرے مداح میرے اپنے میری خاطر جان سے گئے اس لئے عدالت انہیں جو بھی سزا دے گی وہ اسے سر جھکا کر تسلیم کریں گے۔ وجے کے جذباتی بیان سے جج بھی متاثر ہوئے اور وکیل استغاثہ کے پاس بھی کہنے کے لئے کچھ نہیں بچا جس پر عدالت نے وجے سے کہا کہ اگر وہ مرنے اور زخمی ہونے والے لواحقین کے لئے کچھ رقم دے سکتے ہیں تو ٹھیک ہوگا۔

پھر وجے نے تمام مرنے والے اور زخمی ہونے والوں کے لواحقین کے درمیان فی کس کروڑ روپئے دیئے اور خود ان کے گھر جا کر ان کے لواحقین کے سامنے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتے ہوئے ہرجانہ کی رقم دی اور ان سبھی لوگوں نے وجے کو معاف کردیا، کیوں کہ جو کچھ بھی ہوا وہ سیکوریٹی کی غلطی سے ہوا تھا۔ بہر کیف اب وہی وجے جو اداکاری کی دنیا سے نکل کر پہلی مرتبہ سیاست کی دنیا میں آیا تو آنے کے ساتھ ہی سیاست کا سپر اسٹار بن گیا۔ الیکشن کمیشن کے فیصلے کے مطابق وجے تھل پتی کی پارٹی تمل لاگا ویٹری کزاگم (ٹی وی کے) نے تمل ناڈو کے اسمبلی الیکشن میں 107 رسیٹیں جیت لیں، جب کہ ڈی ایم کے کو 60 اور آل انڈیا انا ڈی ایم کے کو 47 سیٹیں ہی ملیں جس کی وجہ سے تمل ناڈو پہلی مرتبہ معلق اسمبلی ثابت ہوا۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کو شمالی چنئی کے کولاتھور سے شکست ہوئی جس میں ٹی وی کے، کے امیدوار وی ایس بابو جو سابق ڈی ایم کے ایم ایل اے رہ چکے ہیں انہیں کامیابی ملی۔ وہ چند سال قبل اسٹالن کے الیکشن ایجنٹ بھی رہ چکے ہیں اور نوبت بہ ایں جا رسید کہ آج اسٹالن کو اپنے سابق پولنگ ایجنٹ کے مقابلے بھی شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ ڈی ایم کے کو چنئی خطے میں اپنی تمام سیٹیں ٹی وی کے، کے مقابلے میں کھو دینی پڑی۔

ادھر کیرالا میں کانگریس کو جو شاندار کامیابی ملی اور کانگریس کی قیادت والی یو ڈی ایف نے زبردست طریقے سے یہ کامیابی حاصل کی اور جیت کے لئے جو 100 پلس کا ہدف رکھا تھا وہ ہدف کامیابی کے ساتھ پورا ہوا اور دیکھا گیا کہ کیرالا کے عوام کے اندر کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے لئے بڑی ہر دلعزیزی ہے اور کیرالا کا ہر خاندان راہل گاندھی کو اپنے ہی خاندان کا ایک فرد تصور کرتا ہے اور اس مرتبہ یو ڈی ایف نے جو بازی ماری ہے وہ محض راہل گاندھی کی وجہ سے اور ان چند ریاستوں میں راہل گاندھی کا طوطی بول رہا ہے۔ (خ الف ف)

پولنگ کے بعد بدامنی کے خلاف انتظامیہ کا کریک ڈاؤن، 200 گرفتار

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): پولنگ کے بعد مغربی بردوان ضلع کے مختلف علاقوں سے بدامنی کی خبریں آرہی ہیں اس کے جواب میں آج ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے مشترکہ پریس کانفرنس کی مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونمبلم اور آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ پولیس کمشنر ڈاکٹر پرناو کمار نے صورتحال کا جائزہ پیش کیا عہدیداروں نے بتایا کہ انتخابی عمل مکمل طور پر پرامن طریقے سے انجام دیا گیا اور الیکشن کمیشن کی ہدایات پر سختی سے عمل کیا جارہا ہے تاکہ انتخابات کے بعد بھی امن برقرار رہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح طور پر کہا کہ کسی بھی قسم کی بدامنی یا بدنظمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ بدنظمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا، انہوں نے متنبہ کیا، انہوں نے مزید کہا کہ ہنگامہ برپا کرنے یا امن وامان میں خلل ڈالنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

دریں اثنا، پولس کمشنر ڈاکٹر پرناو کمار نے بتایا کہ بدامنی کو بھڑکانے کے الزام میں اب تک 200 سے زیادہ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہیانہوں نے کہا کہ کسی بھی مقام کو چاہے وہ سیاسی جماعت کا دفتر ہو یا کوئی سرکاری ادارہ، اپنی حیثیت کو تبدیل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے مزید کہا کہ کوئی بھی فرد یا گروہ ایسی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا تو اسے سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا انتظامیہ نے عوام سے امن برقرار رکھنے اور افواہیں پھیلانے سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے۔

☆

تشدد برداشت نہیں کیا جائے گا: جتیندر تیواری، 10 تاریخ سے گاؤں کا دورہ

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور کے بی جے پی ایم ایل اے جتیندر تیواری کے بی جے پی دفتر پہنچنے کی خبر ملتے ہی پورے پنڈیشور اسمبلی حلقہ سے کارکنوں اور عوام کی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی تنظیمی میٹنگ میں ایم ایل اے کی آمد کی خبر سن کر یہ بھیڑ جمع ہو گئی تھی۔ ہجوم اتنا زیادہ تھا کہ دفتر کے اندر کوئی کمرہ نہیں بچا تھا کھانے کے لیے جگہ نہیں بچی تھی مناسب نشست نہ ہونے کی وجہ سے ایم ایل اے جتیندر تیواری نے دفتر کی چھت سے ہجوم سے خطاب کیا اور افراتفری کے لیے معافی مانگی۔ اظہار تشکر: ایم ایل اے نے پنڈیشور کے لوگوں کا خیرمقدم کیا اور بی جے پی کو ووٹ دینے اور اسے جیتنے کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ تشدد پر سخت موقف: انہوں نے واضح طور پر انتباہ دیا کہ " کسی اور کے دفتر پر قبضہ کرنا یا بی جے پی کا جھنڈا اٹھاتے ہوئے دوسروں پر حملہ کرنا برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے زور دے کر کہا کہ بی جے پی ایک نظم و ضبط کی جماعت ہے اور جو بھی تشدد میں ملوث ہوگا اسے پارٹی کی طرف سے دروازہ دکھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ریاستی صدر نے سخت ہدایات دی ہیں کہ بی جے پی کسی ایسے شخص کو کبھی قبول نہیں کرے گی جو دوسروں کو ہراساں کرے یا تشدد کا سہارا لیا س کے ساتھ ایم ایل اے نے کہا جن لوگوں نے بی جے پی کو ووٹ دیا اور جنہوں نے نہیں دیا، وہ سب میرے ہیں۔ میں ہر ایک کی خوشی اور غم میں ساتھ رہوں گا۔ ایم ایل اے جتیندر تیواری نے اعلان کیا کہ وہ عوامی آشیرواد حاصل کرنے کے لیے 10 مئی سے شروع ہونے والے پنڈیشور اسمبلی حلقہ کے تمام گاؤں کا دورہ کریں گے انہوں نے کہا کہ انہیں اتنے بڑے ہجوم کی توقع نہیں تھی اور وہ عوام کی بے پناہ محبت اور حمایت سے مغلوب ہیں۔

☆

ٹول ٹیکس بند، عوام کو راحت

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): ریاست میں بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد جھارکھنڈ کی سرحد سے متصل روپ نارائن پور علاقے میں طویل عرصے سے عائد ٹول ٹیکس کو بند کردیا گیا ہے بتایا جاتا ہے کہ یہ ٹولہ گورائی سنڈیکیٹ چلاتا تھا جس پر غیر قانونی بھتہ خوری کا الزام ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہاں جمع ہونے والی رقم چند بااثر افراد میں تقسیم کی جاتی۔ تاہم جیسے ہی ریاست میں بی جے پی کی حکومت آئی، مبینہ "گورائی سنڈیکیٹ" سے وابستہ افراد ٹول پلازہ سے فرار ہوگئے فی الحال یہ علاقہ مکمل ویران ہے اور گاڑیوں سے کوئی ٹول وصول نہیں کیا جارہا ہے ٹول کی بندش سے جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے درمیان سفر کرنے والے لوگوں کو کافی راحت ملی ہے۔ اب لوگ بغیر کچھ ادا کیے آسانی سے سفر کر سکتے ہیں اطلاعات کے مطابق یہ سڑک پہلے ضلع کونسل کے دائرہ اختیار میں تھی جس کی وجہ سے ٹول وصول کیا جاتا تھا تاہم حکومت نے حال ہی میں اس سڑک کو قومی شاہراہ میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے تعمیراتی کام بھی شروع ہو چکا ہے۔ غور طلب ہے کہ اس ٹول ٹیکس کو لے کر طویل عرصے سے تنازعہ چل رہا تھا اب حکومت میں تبدیلی کے بعد مقامی باشندے اس کارروائی سے مطمئن ہیں۔

نیمچا حلقے میں ترنمول کے دفتر میں توڑ پھوڑ

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد ریاست کے مختلف حصوں سے پیدا ہونے والے کشیدہ واقعات کے درمیان رانی گنج علاقے سے ایک سنگین واقعہ سامنے آیا ہے ترنمول کانگریس کے علاقائی پارٹی دفتر میں اچانک توڑ پھوڑ اور ہنگامہ آرائی، جو نمچا تھانے کے تحت روٹی بٹی-چاپوئی علاقے میں واقع ہے، نے مقامی انتظامیہ کو چوکنا کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق نامعلوم حملہ آوروں کا ایک گروپ منگل کی دوپہر اچانک پارٹی دفتر میں داخل ہوا اور دفتر میں توڑ پھوڑ کی۔ فرنیچر، میز، کرسیاں، شیلف، پارٹی پرچم، بینرز اور کھڑکیوں اور دروازوں کو نقصان پہنچا۔ عینی شاہدین کے مطابق حملہ آوروں نے توڑ پھوڑ کے دوران زوردار نعرے لگائے جس سے علاقے میں افراتفری پھیل گئی۔ ونود نونیا، مقامی ترنمول کانگریس لیڈر راور رانی گنج پنچایت سمیتی کے ایگزیکٹو سربراہ، واقعہ کے وقت دفتر میں موجود نہیں تھے تاہم کہا جاتا ہے کہ حملہ آوروں کا غصہ بنیادی طور پر اس کے خلاف تھا۔ جائے وقوعہ پر موجود لوگوں کے مطابق ان کے نام کے لیے مسلسل نعرے لگائے جارہے تھے۔ جس کی وجہ سے حالات مزید کشیدہ ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس انتظامیہ فوری طور پر حرکت میں آگئی۔ آسنسول-درگاپور کمشنریٹ کے تحت مقامی پولیس فورس، سنٹرل پیراملٹری فورس کے اہلکاروں کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات پر قابو پانے کی کوشش کی سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی سے حالات کو مزید بگڑنے سے روک دیا گیا۔ دریں اثنا، کچھ لوگوں نے پولیس کے ساتھ خدشات کا اظہار کیا کہ متعلقہ رہنما کی رہائش گاہ پر قابل اعتراض مواد چھپایا جا سکتا ہے اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس اور مرکزی فورسز نے ونود نونیا کے گھر کی مکمل تلاشی لی۔ تاہم سرچ آپریشن کے دوران کوئی مشکوک یا قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔ آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے اے سی پی (سنٹرل) بمن کمار مردھا نے اس واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ تلاشی کے وقت رہنما گھر پر موجود نہیں تھا لیکن اس کے اہل خانہ موجود تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صورتحال فی الحال قابو میں ہے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے علاقے میں اضافی پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے دوسری جانب اس واقعے کو لے کر سیاسی بیان بازی تیز ہوگئی ہےبی جے پی کے حامیوں کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں طویل عرصے سے عوامی بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے اور اب یہ انتخابی نتائج کے بعد سامنے آرہی ہے ادھر ترنمول کانگریس کے مقامی کارکنوں نے اس واقعہ کو جمہوری اقدار کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے انتظامیہ سے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

سماجی تنظیموں اور تاجر برادری کی اپیل یکجہتی

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں واضح اکثریت سے کامیابی کے بعد جہاں سیاسی جوش وخروش عروج پر ہے، وہیں سماجی تنظیموں اور تاجر برادری نے امن اور تحمل کے لیے اپنی اپیلیں تیز کردی ہیں۔ اس تناظر میں، آسنسول میں ایک سرکردہ کاروباری تنظیم کے عہدیدار نے شہریوں اور سیاسی کارکنوں کے لیے ایک کھلا پیغام جاری کیا جس میں ان پر زور دیا کہ وہ موجودہ حالات میں ذمہ داری اور صبر کا مظاہرہ کریں انہوں نے کہا کہ عوام نے جس اعتماد اور امید کے ساتھ نئی حکومت کو اکثریت دی ہے وہ ریاست کے لیے ایک نئے موقع کا آغاز ہے۔ طویل عرصے کے بعد ریاست اور مرکزی حکومت دونوں میں ایک ہی سیاسی پارٹی کے بننے سے ترقی کے امکانات بڑھ گئے ہیں یہ صورتحال ریاست کی اقتصادی اور صنعتی بحالی کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے۔ کچھ جگہوں پر رونما ہونے والے افراتفری اور کشیدہ واقعات اس مثبت ماحول کو متاثر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جوش اور جذبات کے درمیان توازن برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔ کسی بھی قسم کی افراتفری یا تنازعہ نہ صرف سماجی ہم آہنگی کو متاثر کرتا ہے بلکہ ریاست کے امیج پر بھی منفی اثر ڈالتا ہے انہوں نے عوام اور کارکنوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ وقت رد عمل کا نہیں، تحمل کا مظاہرہ کرنے کا ہے۔ عوام کی طرف سے دیے گئے مینڈیٹ کا احترام کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب ہمیں تحمل سے کام لینا چاہیے ترجیح ترقی ہونی چاہیے، انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ریاست کو آگے بڑھانے کے لیے سب کو مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ نئی حکومت لوگوں کی توقعات پر پورا اتر سکے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے صنعت اور سرمایہ کاری کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ان کا ماننا ہے کہ ریاست کی اقتصادی ترقی کے لیے بیرونی سرمایہ کاری اور صنعت کو راغب کرنا بہت ضروری ہے۔ اگر امن وامان کی صورتحال بگڑتی ہے یا پرتشدد واقعات رونما ہوتے ہیں تو یہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مجروح کر سکتا ہے، جو ممکنہ طور پر ریاست کی ترقی کو متاثر کر سکتا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر نوجوانوں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ مثبت کردار ادا کریں اور سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کی مثال قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر شخص تحمل اور تعاون کا مظاہرہ کرے تو یقیناً ریاست تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوگی۔

آسنسول میں جیت کے جشن کے درمیان جھال موڑی اتسو

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال میں تاریخی فتح کے موقع پر، شری سناتن بازار بزنس کمیٹی نے گورنمنٹ ویل، ایم ایچ میں ایک عظیم الشان جھال موڑی اتسو کا اہتمام کیا تقریب بڑے جوش وخروش اور خوشی کے ساتھ منائی گئی۔ جشن کے دوران شرکاء نے ایک دوسرے کو زعفران کے گلال کی پتیاں نچھاور کیں اور ایک دوسرے کو جیت کی مبارکباد دی۔ پورے علاقے میں بھائی چارے اور جوش وخروش کی فضا چھا گئی جس سے جشن اور خوشی کا ماحول پیدا ہوگیا۔ اس موقع پر منڈی کے تاجر، کمیٹی کے عہدیداران اور اراکین بھی موجود تھےلوگ بڑی تعداد میں موجود تھے۔ راہگیر بھی جشن سے لطف اندوز ہوئے اور اس میں شامل ہوئے۔ تقریب میں سب نے جھال موڑی اور لڈو سے لطف اندوز ہوئے۔ کمیٹی نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور شکریہ ادا کیا تقریب نے اتحاد اور ہم آہنگی کا پیغام دیا۔

تشدد نا قابل برداشت، بھگوا رکن اسمبلی کرشنیند و مکھرجی

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شمالی حلقہ سے نومنتخب ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی نے کورٹ موڑ میں اپنے دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران واضح اور سخت موقف اختیار کرتے ہوئے تشدد کے خلاف سخت پیغام دیا پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں انتخابی نتائج کو امن اور تحمل کے ساتھ قبول کرنا پختہ سیاسی کلچر کی علامت ہے ماضی قریب میں مختلف مقامات سے رپورٹ ہونے والے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی بھی سیاسی جماعت کے دفتر پر حملہ یا توڑ پھوڑ جیسے واقعات مکمل طور پر ناقابل قبول ہیں اور ان کی شدید مذمت کی جانی چاہیے۔ کرشنیند و مکھرجی نے واضح الفاظ میں انہوں نے زور دیا کہ پارٹی کے کام اور نظریات میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہیانہوں نے کہا کہ پارٹی جمہوری اقدار پر یقین رکھتی ہے اور امن وامان برقرار رکھنا سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ الیکشن جیتنے کا مطلب یہ نہیں کہ کوئی بھی قانون سے بالاتر ہوانہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں۔ ان کا ماننا ہے کہ امن و امان کو برقرار رکھنا اولین ترجیح ہونی چاہیے اور کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جانی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انتظامیہ کو عوام کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے غیر جانبداری سے کام لینا چاہیے۔ ایم ایل اے نے اپنے حلقہ کے لوگوں کو یقین دلایا کہ آسنسول کے ہر شہری کی حفاظت ان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اگر کوئی تشدد یا سماج دشمن سرگرمی کی اطلاع ملی تو فوری کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ امن اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے تمام فریقین کو تعاون کرنا چاہیے۔ انہوں نے اپنی پارٹی کے کارکنوں کو یہ واضح پیغام بھی دیا کہ کسی بھی صورت میں نظم و ضبط یا قانون کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی کارکن کسی بھی ناپسندیدہ سرگرمی میں ملوث پایا گیا تو پارٹی سطح پر سخت کارروائی کی جائے گی اس پیغام سے ظاہر ہوتا ہے کہ نئے سیاسی ماحول میں احتساب اور نظم وضبط کو ترجیح دی جارہی ہے۔

☆

بارہ بونی پنچایت دفتر میں توڑ پھوڑ

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): گنتی کا اعلان ہوتے ہی ریاست کے ساتھ بارہ بونی اسمبلی حلقہ انتخابی آگ میں مسلسل جل رہا ہے پیر کی رات دیر گئے اچھرہ گرام پنچایت میں سماج دشمن عناصر نے پنچایت دفتر میں توڑ پھوڑ کی اور اہم سرکاری دستاویزات کو آگ لگا دی اس واقعہ کے بعد پورے علاقے میں دہشت کا ماحول ہے۔ بارہ بونی اور سلان پور میں ترنمول کانگریس پارٹی کے بیشتر دفاتر میں توڑ پھوڑ اور آتش زنی کی وجہ سے خوف وہراس ہے یہی نہیں بلکہ ترنمول کانگریس کے لیڈروں اور کارکنوں کے گھروں پر جے سی بی سے مسلسل حملے، توڑ پھوڑ اور تباہی کا سلسلہ جاری ہے گزشتہ 15 سالوں میں پہلی بار بی جے پی کی جیت کے بعد ترنمول کانگریس کے لیڈروں اور کارکنوں کے گھر تباہ ہوئے ہیں چھوٹے بڑے تمام رہنما فوراً علاقے سے فرار ہو گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق پیر کی سہ پہر انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد پھوٹ پڑنے والے تشدد میں کمی کے کوئی آثار نظر نہیں آتینا معلوم بدمعاشوں نے گزشتہ پیر کی رات اچھرہ گرام پنچایت کے دفتر پر دھاوا بول دیا انہوں نے نہ صرف دفتر کے فرنیچر اور سامان کو نقصان پہنچایا بلکہ کھلی الماریاں بھی توڑ دیں، سرکاری فائلیں اور دستاویزات نکال کر جلا ڈالیں ترنمول کانگریس نے اس واقعہ کے لئے براہ راست بی جے پی کے حمایت یافتہ شرپسندوں کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ ٹی ایم سی لیڈروں کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی علاقے میں بدامنی پھیلانے اور ترقیاتی کاموں کے ریکارڈ کو تباہ کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اس دوران بی جے پی کے نومنتخب ایم ایل اے ارجیت رائے نے کہا کہ یہ واقعات وہ لوگ کروار ہے ہیں جو بی جے پی کی جیت کے بعد اس بھگوا کھیل کو انجام دے رہے ہیں بی جے پی کارکنوں کو سختی سے انتباہ دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی طرح کی بدامنی پیدا نہ کریں انتظامیہ اپنا کام کرے اور ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی کریاس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ یہ حملہ کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں ہے۔ پیر کی دوپہر سے سلان پور کے مختلف حصوں میں جھڑپوں کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ انتخابی اعلان کے 24 گھنٹے کے اندر علاقے میں پھوٹنے والے تشدد نے انتظامیہ کے حفاظتی انتظامات پر سوال کھڑے کردیے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جیسے جیسے انتخابات کی تاریخیں قریب آتی جارہی ہیں، پورا علاقہ تشدد کی لپیٹ میں ہے۔

بھاجپا کی مغربی بردوان ضلع میں تمام نو سیٹیں جیت کر تاریخ رقم

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): بی جے پی نے آسنسول درگاپور علاقہ (مغربی بردوان ضلع) میں تمام نو اسمبلی سیٹوں پر جیت کر تاریخ رقم کی۔ 1952 کے پہلے الیکشن سے لے کر 2021 میں ہونے والے 17 انتخابات تک کوئی ایک پارٹی اس خطے میں بیک وقت تمام سیٹیں جیتنے میں کامیاب نہیں ہوسکی تھی۔ بی جے پی نے اس الیکشن میں تمام نو سیٹیں جیت کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ 1952 کے پہلے انتخابات میں، آسنسول درگاپور حلقہ میں تین اسمبلی سیٹیں تھیں: آسنسول، کلٹی، اور رانی گنج، یہ سبھی دو رکنی حلقے تھے۔ کانگریس کے چار ایم ایل اے، ایک ایف بی ایل (آر جی) اور ایک آزاد ایم ایل اے جیت گئے۔ 1957 میں دو نئی نشستیں جموڑیہ اور ہیراپور شامل کی گئیں۔ پانچ میں سے دو نشستیں دو رکنی تھیں۔ چار کانگریس، دو پی ایس پی، اور ایک آزاد امیدوار ایم ایل اے کے طور پر منتخب ہوئے۔
1962 میں، بارہ بونی اور درگاپور، دو اور نئی سیٹیں شامل کی گئیں۔ سی پی آئی کو مزید تین سیٹیں ملیں۔ 1967 میں، دو نئی نشستیں، اکھڑا اور فرید پور، کا اضافہ کیا گیا جس سے نشستوں کی کل تعداد نو ہوگئی، جو کہ اب تک نافذ العمل ہے۔ چھ کانگریس، دو سی پی آئی (ایم) اور ایک ایس ایس پی میں گئے۔ 1969 میں، نو سیٹوں میں سے سی پی آئی (ایم)، بنگلہ کانگریس، ایس ایس پی اور کانگریس کو ایک ایک سیٹ ملی۔ سال 1971 میں سی پی آئی (ایم) نے نو میں سے آٹھ سیٹیں جیتی تھیں اور کانگریس نے ایک سیٹ جیتی سال 1972 میں کانگریس نے سات سیٹوں پر کامیابی حاصل کی، سی پی آئی نے ایک سیٹ اور سی پی آئی (ایم) نے ایک سیٹ جیتی۔ 1977 میں، سی پی آئی (ایم) نے نو میں سے آٹھ سیٹیں جیتیں اور ایم ایف بی نے ایک سیٹ جیتی۔ 1982 میں سی پی آئی (ایم) نے آٹھ اور ایف بی ایل نے ایک سیٹ جیتی۔ سال 1987 میں سی پی آئی (ایم) نے چھ اور کانگریس نے تین سیٹیں جیتیں۔ 1991 میں، سی پی آئی (ایم) نے سات، ایف بی ایل نے ایک اور جنتا دل نے ایک نشست جیتی۔ 1996 میں، پانچ CPI(M)، تین کانگریس اور ایک ایف بی ایل کو مل گیا سال 2001 میں چار سی پی آئی (ایم)، چار ترنمول اور ایک ایف بی ایل میں گئے۔ سال 2006 میں آٹھ سی پی آئی (ایم) اور دو ترنمول میں گیسال 2011 میں سات سیٹیں ترنمول اور دو سی پی آئی (ایم) کے حصے میں آئی تھیں سال 2016 میں چھ ترنمول اور تین سی پی آئی (ایم) میں گیسال 2021 میں چھ ترنمول اور تین بی جے پی میں گئے۔ سال 2026 میں نو میں سے صرف نو سیٹیں واحد پارٹی بی جے پی نے جیتی تھیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: رابندر جینتی کا مبارک دن

لے لے گی اور اس تقریب حلف برداری کے موقع پر وزیر اعظم وہاں موجود رہیں گے۔ بی جے پی کے مرکزی ہیوی ویٹ پر بھروسہ بنگال کو ہوگا اور اسی کے ساتھ نئے وزراء بھی خوشی خوشی تقریب حلف برداری کو مضبوط بنائیں گے۔ نتائج کے آتے ہی شام کو بی جے پی کے صدر دفتر دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی نے رابندر جینتی کو ہی چن لیا۔ اس حلف برداری کی تقریب کے لئے پھر بھی اسی دن کے لئے قیاس آرائیوں کا بھی یا حول بنا رہا، کیوں کہ بی جے پی کے اندر ہی سنیچر کے بجائے اتوار کو یہ رسم نبھانے کی بات رہی تھی آخر کار سبھی اٹکلوں کو درکنار کرکے مودی جی کی ہی بات کو مقدم رکھتے ہوئے سنیچر کو حلف برداری کی تقریب سجائی جائے گی۔ سنیچر کو بنگال میں رابندر جینتی کے مبارک موقع پر بی جے پی نے اپنی نئی سرکار کی بھی بنگال میں ڈالے گی۔ اب سنیچر کی صبح دس بجے بریگیڈ پیریڈ گراؤنڈ میں حلف برداری کی تقریب ہونا قرار پاگئی ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر سمک بھٹا چاریہ نے یہ کہا کہ جمعہ یعنی 8 مئی کو وشوا بنگلہ کانفرنس سنٹر میں بی جے پی کے نومنتخب شدہ رکن اسمبلی کو لے کر وہ ایک ضروری مجلس بھی کریں گے اور پھر 9 رمئی بروز سنیچر کو رابندر جینتی کے مبارک موقع پر بریگیڈ پیریڈ گراؤنڈ میں حلف برداری کی تقریب ہوگی۔ اس حلف برداری تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا، قومی صدر نتن نوین، ان کے علاوہ بی جے پی کی حمایتی 20 ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ بی جے پی ایم پی حضرات بھی اس موقع پر ہوں گے۔

بقیہ: شبھیندو ادھیکاری بنگال

اقتدار میں آنے کے بعد اگلے 24 گھنٹوں کے اندر مغربی بنگال کے اگلے وزیر اعلیٰ کا انتخاب کرنے کے لیے کمر کس لی ہے، دیو ہیکل قاتل سویندو ادھیکاری کا نام دوسرے امیدواروں کے درمیان ما نشخصیت عہدہ کے لیے سب سے آگے نکلا ہے۔ یہاں کے بی جے پی ذرائع کے مطابق شبھیندو ادھیکاری کے بنگال کے اگلے وزیر اعلیٰ بننے کی سب سے بڑی وجہ ان کی غیر متنازعہ قائدانہ خوبی اور گزشتہ چند سالوں کے دوران کئی اتار چڑھاؤ کے وقت بھی پارٹی کو ایک ساتھ رکھنے کی ان کی صلاحیت ہے۔ شبھیندو ادھیکاری کے مغربی بنگال کے اگلے وزیر اعلیٰ بننے کے امکانات نے 29 اپریل کو بھوانی پور میں سبکدوش ہونے والی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی کی کراری شکست کو یقینی بنانے کی صلاحیت کے بعد مزید زور پکڑا ہے۔

کرو یا مرو کی لڑائی میں سویندو ادھیکاری نے ممتا بنرجی کو 15,100 ووٹروں کے زبردست فرق سے شکست دی جو ایک وقت میں کچھ تجربہ کار سیاسی تجزیہ کاروں کے لیے بھی ناممکن لگتی تھی۔ لیکن باضابطہ فیصلہ مغربی بنگال میں بی جے پی قانون ساز پارٹی کا اگلا وزیر اعلیٰ کون بنے گا، جمعہ کو کولکاتا میں بی جے پی کی قانون ساز پارٹی کی ایک اہم میٹنگ میں لیا جائے گا۔ میٹنگ میں حالیہ ریاستی انتخابات میں پارٹی کی کامیابی کے بعد حکومت کی تشکیل پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کا خیال ہے کہ بی جے پی میٹنگ کے لیے جگہ تلاش کر رہی ہے کیونکہ پارٹی کا ریاستی ہیڈ کوارٹر 207 جیتنے والے امیدواروں کی میزبانی نہیں کر سکتا۔ اس میٹنگ میں، ذرائع نے بتایا، لیجسلیچر پارٹی لیڈر کے نام کا باضابطہ اعلان مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کریں گے جنہیں مغربی بنگال میں اس کی لیجسلیٹیو پارٹی لیڈر کے انتخاب کے لیے پارٹی کا سینٹرل آبزرور مقرر کیا گیا ہے۔

اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی کو ریاست میں مرکزی شریک مبصر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ الیکشن سادہ ہاتھ اٹھانے سے ہوگا۔ بی جے پی کے ریاستی صدر سمک بھٹا چاریہ کے ممکنہ وزیر اعلیٰ کے نام کی تجویز کے بعد، امت شاہ قانون ساز پارٹی کے رہنما کے طور پر نام کا اعلان کریں گے، جو انہوں نے مزید کہا کہ وہ اگلے وزیر اعلیٰ بھی ہوں گے۔ باخبر ذرائع نے بتایا کہ بعد میں لیجسلیچر پارٹی لیڈر، ریاستی پارٹی کے صدر سمک بھٹا چاریہ کے ساتھ اور بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری سنیل بنسل کے راج بھون جا کر اگلی ریاستی حکومت کی تشکیل کا دعویٰ کرنے کا امکان ہے۔ دریں اثناء ذرائع نے پارٹی لیڈروں کے حوالے سے بتایا کہ حلف برداری کی تقریب ہفتہ (9 مئی) کو مشہور بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں صبح نوبل انعام یافتہ رابندر ناتھ ٹیگور کی یوم پیدائش رابندرا جینتی کے موقع پر منعقد کی جائے گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی اس تقریب میں شرکت کی توقع ہے جو ایک ایسی ریاست کے لیے ایک نئی شروعات کا نشان بنائے گی جہاں پہلی بار بی جے پی کی حکومت ہوگی۔ بی جے پی اور حلیف جماعتوں کے دیگر سینئر قائدین بشمول دیگر ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ بشمول بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں سے بھی اس عظیم الشان تقریب میں اپنی موجودگی کی توقع ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پہلے کہا تھا کہ بنگال کا اگلا وزیر اعلیٰ بنیادی طور پر بنگالی ہوگا، جو بنگال میں پیدا ہوا ہو، بنگالی میڈیم میں تعلیم یافتہ ہو، اور بنگالی زبان بولتا ہو۔ ادھیکاری معیار پر پورا اترتا ہے۔

ایک نچلی سطح کے رہنما جو ریاست میں زمینی رابطے اور انتظامی تجربے کے لیے جانا جاتا ہے، شبھیندو ادھیکاری نے 2021 میں نندی گرام میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو (1500 سے زیادہ ووٹوں سے) بھی شکست دی تھی، جو ایک بڑے احتجاج کا مرکز تھا جس نے بائیں بازو کی حکومت کو کچلنے اور اقتدار حاصل کرنے میں مدد کی تھی۔

شبھیندو ادھیکاری 2026 کے بنگال انتخابات میں پارٹی کے ناقابل تردید ہیرو کے طور پر ابھرے، جیسا کہ انہوں نے اس کارنامے کو دہرایا، جس نے ممتا بنرجی کے بھوانی پور گڑھ کو 15,100 سے زیادہ ووٹوں کے بڑے فرق سے چھین لیا۔

ابھیشیک بنرجی اور اس وقت کے آئی پی اے سی کے سربراہ پرشانت کشور کے ساتھ اختلافات کے بعد شبھیندو ادھیکاری نے 2020 میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی اور ترنمول کانگریس کی جانب سے انہیں راضی کرنے کی تمام کوششوں کو ٹھکرا دیا۔ تب سے، وہ ممتا بنرجی اور ان کے رہنماؤں کے خلاف آواز اٹھا رہے تھے، اور حکومت میں مبینہ مظالم، دراندازی اور بدعنوانی کا سامنا کرنے والے ہندوؤں جیسے مسائل کو اٹھا رہے تھے۔ ٹی ایم سی میں واپس، وہ ایم ایل اے، ایم پی، اور پھر ممتا بنرجی کی کابینہ میں وزیر رہ چکے ہیں۔ تاہم، ان کا سب سے نمایاں کردار پارٹی کے جدوجہد کے دنوں میں تھا۔ 2007 میں، اس نے بھومی اچھید پرتیرودھ کمیٹی (کمیٹی اگینسٹ اراضی بے دخلی) کی قیادت کی، جو نندیگرام کے احتجاج میں سب سے آگے تھی۔

بقیہ: تمل ناڈو: تھلاپتی وجے

234 رکنی تمل ناڈو اسمبلی کے انتخاب میں ٹی وی کے نے جہاں 108 سیٹیں حاصل کی ہیں، وہیں ڈی ایم کو 59 سیٹیں ملی ہیں۔ اے ڈی ایم کے تیسرے نمبر کی پارٹی رہی، جسے 47 سیٹیں حاصل ہوئیں۔ دیگر پارٹیوں میں کانگریس کو 5 اور پی ایم کے کو 4 سیٹیں ملی ہیں۔ آئی یو ایم ایل، سی پی ا؟ ئی، وی سی کے اور سی پی ا؟ ئی ایم کے حصے میں 2-2 سیٹیں آئی ہیں۔ علاوہ ازیں بی جے پی، ڈی ایم ڈی کے اور اے ایم ایم کے کو 1-1 سیٹیں ملی ہیں۔

بقیہ: انتخاب میں بی جے پی

عائد کیا کہ بی جے پی انتخابی عمل میں دھاندلی کرا قتدار بنائے رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ 'ملٹی لیئر الیکشن مافیا' کا کھیل کندر کی اور رامپور کے ضمنی انتخاب میں سبھی دیکھ چکے ہیں۔ انھوں نے تلخ انداز اختیار کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے 'ملٹی لیئر الیکشن مافیا' والا کھیل کھیلتے ہوئے ووٹوں کی ڈکیتی کی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ مغربی بنگال میں بی جے پی نے ووٹوں کی شرمناک لوٹ کی ہے۔ پولس انتظامیہ کا ناجائز استعمال کرنے میں اس نے کوئی جھجک نہیں دکھائی۔ اکھلیش یادو نے بی جے پی کو ہدف تنقید بنانے کے ساتھ ساتھ کہا کہ اس فرقہ پرست پارٹی کے پاس اتر پردیش میں 'پی ڈی اے' کی کاٹ موجود نہیں ہے۔ وہ واضح لفظوں میں کہتے ہیں کہ "پی ڈی اے کا ووٹ سب سے زیادہ ہے، اس لیے بی جے پی بوکھلائی ہوئی ہے۔" اس سے قبل انہوں نے سماجوادی پارٹی ہیڈ کوارٹر میں پارٹی کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 2027 کے اسمبلی انتخاب میں جمہوریت اور آئین دونوں کو بچانے کی بڑی لڑائی لڑی جائے گی۔ اس انتخاب میں سماجوادی پارٹی نصف آبادی کو نمائندگی دینے کے تئیں پرعزم ہے۔

بقیہ: آبنائے ہرمز سے گزرنے

جائے گا۔ ایرانی حکام کے مطابق یہ فیصلہ ایرانی سرزمین پر مشترکہ حملوں کے بعد کیا گیا تھا۔ اب ایرانی پارلیمنٹ بھی ایسے قانون پر غور کر رہی ہے جس کے تحت اسرائیل اور امریکہ سے تعلق رکھنے والے جہازوں پر باضابطہ پابندیاں عائد کی جائیں گی، جبکہ دیگر غیر دشمن ممالک کے جہازوں پر ٹول یا فیس نافذ کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔

دوسری جانب امریکہ نے بھی ایرانی بندرگاہوں کی طرف آنے اور جانے والے جہازوں پر نئی پابندیاں عائد کی ہیں۔ یہ اقدامات تہران کے ساتھ جنگ بندی سے متعلق ناکام مذاکرات کے بعد سامنے آئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کو فوجی نگرانی اور تحفظ فراہم کرے گا۔ امریکی انتظامیہ نے اس کارروائی کو 'آپریشن فریڈم' کا نام دیتے ہوئے اسے انسانی اور حفاظتی مشن قرار دیا ہے۔ امریکی اعلان کے بعد ایران نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ایرانی مشترکہ فوجی ہیڈ کوارٹر 'خاتم الانبیا سینٹرل ہیڈ کوارٹر' نے خبردار کیا ہے کہ اگر کوئی غیر ملکی مسلح فورس، خاص طور پر امریکی فوج، آبنائے ہرمز کے قریب آنے یا داخل ہونے کی کوشش کرے گی تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ: تشدد میں ملوث

بدھ کی رات کو نزت تھانے کے تحت سندیش کھالی میں جو تشدد کی وارداتیں ہوئی تھیں اس میں متعدد پولیس والے بشمول خاتون پولس افسر اور فوجی جوان گولی لگنے سے شدید زخمی ہوئے۔ غنڈوں کے ایک گروپ نے مبینہ طور پر پولس والوں پر فائرنگ کی تھی۔ تمام زخمیوں کو سرکاری میڈیکل کالج اسپتال کولکاتا میں علاج کے لئے داخل کیا گیا ہے۔

قُم بِاذنی

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

محمد غضنفر علی ابواللیث قاضی اسد ثنائی (ولادت 11/مئی 1971ء) بن قاضی محمد انصار علی قریشی جاوید نقشبندی قادری (م 3/ربیع الاول 1417ھ) ساکن حیدرآباد جامعہ نظامیہ حیدرآباد کے سند یافتہ ہیں، سید شاہ عبداللطیف قادری لاابالی سے بیعت ہیں، خلافت سلسلہ عالیہ قادریہ میں علامہ سید شاہ عبدالجبار قادری باقوی (م 2003ء) سے پائی ہے، علمی ذوق، روحانی شغف کے ساتھ ادب وشاعری سے بھی تعلق ہے اور اس فن میں وہ جناب سردار سلیم کے تلمیذ رشید ہیں، آزاد اور پابند شاعری دونوں میں طبع آزمائی کرتے ہیں، شہر جاں کی سرحدیں، مشکِ آسماں، عہدِ منتظر، ملوک الکلام اور قُم باذنی ان کے شعری مجموعے ہیں، نثر کی بات کریں تو ان کی کتاب تذکرہ سراج المجذ وبین مشہور ہے، اس کے علاوہ مقالات نعت، خطبات شہادت، خطبات انصار وغیرہ ان کی مرتبہ کتابیں ہیں، مختلف تنظیموں، اداروں اور اکیڈمیوں کی طرف سے نصف درجن ایوارڈ پاچکے ہیں، یہ سلسلہ آگے بھی دراز ہوتا نظر آتا ہے۔

قاضی اسد ثنائی کا شعری مجموعہ "قُم باذنی" اس وقت میرے مطالعہ میں ہے، یہ 2025 میں پانچ سو کی تعداد میں چھپی ہے، عام ایڈیشن کی قیمت سات سو روپے اور لائبریریز کے لیے نو سو روپے ہے، یعنی کم از کم ایک صفحہ کی قیمت ساڑھے تین روپے کتابت، طباعت، کاغذ اور جلد بندی اتنی شاندار ہے کہ اس سے کم قیمت کیا رکھی جاتی خصوصاً اس شکل میں جب بک سیلروں کو نصف قیمت کمیشن کے طور پر دینا پڑتا ہو، اس قیمت میں اردو قارئین کی جیب کا خیال نہیں رکھا گیا ہے، قاضی اسد ثنائی خوب اچھی طرح جانتے ہیں کہ ڈاکٹر اور پروفیسر کتاب خرید کر نہیں پڑھتے، خریدار اوسط درجے کا قاری ہوتا ہے، جس کی جیب ہر دور میں ہلکی ہوتی ہے، کتاب کی خطاطی محمد مختار علی، کمپیوٹر کتابت محمد واجد، صفحہ سازی محمد وقار الدین، تزئین کتاب سید عبد السلام شکیل، سرورق حافظ محمد رضوان حسناتی نے تیار کیا ہے، عائش آفسیٹ پریس سے طباعت محمد مستنصر علی قریشی سعید اور محمد انصار علی قریشی منیر کے زیر اہتمام ہوئی ہے، ناصر الانصار پبلیکیشن ہے اور کتاب حاصل کرنے کے لیے مکتب الانصار 8-8-253/36/A اجمال کالونی ریاست نگر حیدرآباد-59 اور ہدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرز پرانی حویلی، حیدرآباد سے رجوع کیا جاسکتا ہے، "قُم باذنی" اس شعری مجموعہ کا تاریخی نام ہے، میں نے جوڑ کر تو نہیں دیکھا، لیکن "باذنی" کی یا کے پیٹ میں 2025 لکھا ہوا ہے، جس سے ایسا معلوم ہوتا ہے، نام میں ندرت ہے، شعری مجموعہ کا ایسا نام جس سے معجزات کی طرف ذہن ملتفت ہوجائے، پہلی بار میری نظر سے گزرا ہے، کتاب کے پہلے صفحہ پر اس حوالہ سے ایک شعر بھی درج ہے:

ابھرے گا اسد ورق پہ کچھ تو
لکھ لکھ کے مٹائیں قُم باذنی

کتاب کا انتساب اپنے شعری سفر کے رہنما عزیز ترین دوست سردار سلیم کے نام ہے، "قُم باذنی" کے بارے میں خود قاضی اسد ثنائی کا خیال ہے کہ:

"میری جتنی بھی کتابیں اب تک شائع ہوئی ہیں، ان میں کسی نہ کسی جہت سے آپ کو انفرادیت نظر آئے گی، یہ ساری کتابیں میرے خواب ہیں اور "قُم باذنی" ان سارے خوابوں کی تعبیر ہے" (صفحہ 254)

اس کتاب میں ایک اور ندرت دیکھنے کو ملی کہ قاضی اسد ثنائی کے فکر وفن پر جو نثری تحریریں ہیں انہیں شناوری کے عنوان سے اخیر میں رکھا گیا ہے جو 219 سے 257 تک پھیلی ہوئی ہیں، یہ تحریریں سردار سلیم کی قاضی اسد ثنائی۔اندر کی باتیں، تخلیقی خود اعتمادی کا استعارہ علامہ ڈاکٹر راہی فدائی، پروفیسر احمد محفوظ، قاضی اسد ثنائی کا تازہ مجموعہ کلام "قُم باذنی" ڈاکٹر سید یحییٰ نشیط کی قاضی اسد ثنائی کے شعری ابعاد، بقدرِ شوق قاضی اسد ثنائی اور اکابرینِ ادب کی آراء کے عنوان سے ہیں، آخر میں سوانحی کوائف شناش نامہ کے عنوان سے درج ہے۔

ان نثری تحریروں کا بعد میں لانا شاعر کی خود اعتمادی کو بتاتا ہے کہ خود پڑھو، سمجھو اور رائے قائم کرو، کسی کے کہنے سے میری شاعری کی قدر و قیمت کی تعیین مت کرو، انور جلج آبادی کا ایک شعر برجستہ ذہن میں آگیا:

ہوسکے تو "دل" کی حالت خود ہی آکر دیکھیے
غیر کی سننے، نہ کہنے پر ہمارے جائیے

کتاب کا آغاز "جوئے فکر" کے عنوان سے آزاد نظموں سے کیا گیا ہے، اس معاملہ میں میں بڑا بدذوق واقع ہوا ہوں، مجھے ہمیشہ آزاد نظم اور غزل بے جوڑ کا پہاڑہ نظر آتا ہے، اس معاملہ میں، میں نہ تو مظہر امام سے متاثر ہوسکا اور نہ ہی ثوبان فاروقی سے جو آزاد غزل سے ہر مصرعے کو محسوس تصویر کی شکل میں لکھا کرتے تھے، اسد ثنائی کی نظموں میں فکر کی تابانی اور تخیل کی جلوہ سامانی تو ہے، مگر آزاد ہیئت ہی میرے لیے قابلِ قبول نہیں ہوتا، یہ میرا ذاتی خیال ہے، لیکن اس خیال میں دوسرے بہت سارے لوگ بھی شریک ہیں، اس باب میں چودہ آزاد نظمیں ہیں، دوسرا عنوان زندہ رود ہے، جو پابند غزلوں پر مشتمل ہے، اس میں پہلی غزل وہ ہے جس کے ایک جزو پر کتاب کا نام رکھا گیا ہے، تیسرا عنوان "شہرِ جاں کی سرحدیں" ہیں جو 2003 میں شائع مجموعہ کلام سے ماخوذ ہے، ایک عنوان آئینہ خانہ بھی ہے، جو اپنے خاندان کے افراد پر مختلف موقعوں سے لکھی گئی ہیں، یہ اس کتاب کے مندرجات کا اجمالی ذکر ہے، تاکہ قاری اس تحریر کو پڑھ کر کتاب سے قریب ہوجائے اور قاضی اسد ثنائی کے شعری ابعاد کو سمجھنے میں انہیں آسانی ہوجائے۔

قاضی اسد ثنائی اصلاً نعت کے شاعر ہیں، ان کے کئی نعتیہ مجموعے مشہور ومعروف ہیں، ان کی شاعری کا وہ حصہ جو اپنوں کے لیے ہے ان میں ان کے فکر کی ندرت ذرا دب سی گئی ہے، شاعری پر تعلقات غالب آگئے ہیں، ان کی غزلوں میں غمِ حیات اور کائنات دونوں پایا جاتا ہے، وہ کبھی جگ بیتی کو آپ بیتی کی شکل میں پیش کرتے ہیں اور کبھی آپ بیتی کو جگ بیتی بنادیتے ہیں، وہ مولانا بھی ہیں، اسی لیے انہیں فکر اور تخیل کی طہارت کا بھی بڑا خیال رہتا ہے، ان کی نظر زمانہ کے نشیب و فراز پر رہتی ہے، اس لیے ان کی شاعری میں عصری حسیت اور مذہبیت کا بھرپور امتزاج ملتا ہے، وہ ہر بحر میں اشعار کہنے پر قادر ہیں اور عام طور پر قافیہ ردیف کے تاروں پر بل نہیں آنے دیتے، ضرورتِ شعری کا سہارا لے کر وہ الفاظ کی ہیئت کو مسخ کرنے اور بے جوڑ ساختیات اور تشکیلیات کے بھی قائل نہیں ہیں، ان کے الفاظ میں معنی کی بھرپور ترسیل پائی جاتی ہے اور اسے سمجھنے کے لیے ذہنی جمنا اسٹک اور لغات کے صفحات الٹنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی، وہ خوب کہتے ہیں اور اچھا کہتے ہیں، ان کا شعری سفر جاری ہے اور فلک تک رسائی اب دشوار نہیں ہے۔

حج کرنے کی نیت سے بیت اللہ کا پیدل سفر کرنا

مقبول احمد سلفی

ان دنوں بہت سے لوگ اس سوال کا جواب جاننا چاہتے ہیں کہ کیا حج کی نیت سے بیت اللہ کا پیدل سفر کرنا صحیح ہے جبکہ آج سفر کی بہت ساری سہولیات میسر ہیں؟

اس سوال کا جواب احادیث رسول میں تلاش کرتے ہیں تو اس سلسلے میں متعدد احادیث ملتی ہیں جن میں مذکور ہے کہ عہد رسالت میں بعض صحابی اور صحابیہ نے بیت اللہ شریف تک پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی تھی لیکن جب خبر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے انہیں پیدل سفر کرنے سے منع کیا اور سواری استعمال کرنے کا حکم دیا۔ان احادیث میں سے دو تین یہاں ذکر کرتا ہوں۔

پہلی حدیث : انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نذرَتِ امرأةٌ أن تمشيَ إلى بيتِ اللَّهِ فسُئلَ نبيُّ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ عن ذلِكَ فقالَ إنَّ اللَّهَ لغنيٌّ عن مَشيِها ، مُروها فلتَركَبْ (صحیح الترمذی:1536)

ترجمہ: ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ بیت اللہ تک (پیدل) چل کر جائے گی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے (پیدل) چلنے سے بے نیاز ہے، اسے حکم دو کہ وہ سوار ہو کر جائے۔

دوسری حدیث: انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مرَّ النَّبيُّ صلی اللہ علیہ وسلم بشیخٍ کبیرٍ یتَهادى بينَ ابنيهِ فقالَ : ما بالُ هذا. قالوا: يا رسولَ اللَّهِ نذرَ أن يمشيَ . قالَ : إنَّ اللَّهَ لغنيٌّ عن تعذيبِ هذا نفسَهُ. قالَ وأمرَهُ أن يركبَ (صحیح الترمذی:1537)

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بوڑھے کے قریب سے گزرے جو اپنے دو بیٹوں کے سہارے (حج کے لیے) چل رہا تھا، آپ نے پوچھا: کیا معاملہ ہے ان کا؟ لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! انہوں نے (پیدل) چلنے کی نذر مانی ہے، آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کے اپنی جان کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے، پھر آپ نے اس کو سوار ہونے کا حکم دیا۔

تیسری حدیث: عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

أنَّهُ قالَ للنَّبيِّ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ إنَّ أُختي نذرت أن تَمشيَ إلى البيتِ , فقالَ إنَّ اللَّهَ لا يصنعُ بمَشيِ أختِكَ إلى البيتِ شيئًا (صحیح أبي داود:3304)

ترجمہ: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: میری بہن نے بیت اللہ پیدل جانے کی نذر مانی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری بہن کے پیدل بیت اللہ جانے کا اللہ کوئی ثواب نہ دے گا۔

مذکورہ بالا مسئلہ کو سمجھنے کے لئے یہ تین احادیث ہی کافی ہیں، ان احادیث کی روشنی میں ہمیں سب سے پہلی اور اہم ترین بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ سواری اور سہولت ہوتے ہوئے کسی کو دور دراز مقامات سے بیت اللہ کا پیدل سفر نہیں کرنا چاہئے، اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں بیت اللہ کا پیدل سفر کرنا عبادت ہے اور اس پر زیادہ اجر ملتا ہے تو انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ یہ خیال غلط ہے اور اللہ تعالی اس عمل سے بے نیاز ہے۔

تیسری بات یہ ہے کہ سواری ہوتے ہوئے بیت اللہ کا پیدل سفر کرنا جسم کو تکلیف ومشقت میں ڈالنا ہے جس سے اسلام نے ہمیں منع کیا ہے اور اللہ ایسے تکلیف والے عمل سے بے نیاز ہے۔

چوتھی بات یہ ہے کہ بیت اللہ کا مشقت بھرا پیدل سفر خصوصاً اس زمانے میں انسان اس لئے کرتا ہے کہ اسے حج کا زیادہ ثواب ملے (بعض شہرت کے لئے بھی کرتے ہیں) جبکہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دیدی کہ ایسا کرنے میں کوئی ثواب نہیں ملے گا۔مقصد شہرت ہو تو پھر حج وبال جان ہے۔

جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اپنے حج کو حج مبرور بنانا چاہتا ہے وہ آپ ﷺ کی طرح حج کا فریضہ انجام دے گا بلکہ آپ نے ہمیں حکم بھی دیا ہے کہ تم مجھ سے حج کا طریقہ سیکھو چنانچہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں:

رأيتُ النبيَّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ يرمي على راحلتِه يومَ النحرِ ، ويقول : لِتأخذوا مناسكَكم . فإني لا أدري لعلي لا أحجُّ بعد حجتي هذه.(صحیح مسلم:1297)

ترجمہ: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ قربانی کے دن اپنی سواری پر (سوار ہو کر) کنکریاں مار رہے تھے اور فرما رہے تھے: تمہیں چاہیے کہ تم اپنے حج کے طریقے سیکھ لو، میں نہیں جانتا شاید اس حج کے بعد میں (دوبارہ) حج نہ کر سکوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ سے مکہ سفر بھی سواری پر کیا تھا بلکہ آپ نے حج کی ادائیگی بھی سواری پر ہی کی تھی جیسا کہ مذکورہ بالا حدیث میں بھی ذکر ہے۔

عن ابنِ عبَّاسٍ قال : بينما النَّبيُّ صلَّى اللهُ عليه وسلم يخطبُ إذا هو برجلٍ قائمٍ في الشمسِ فسأل عنه قالوا هذا أبو إسرائيلَ نذر أن يقومَ ولا يقعدَ ولا يستظلَّ ولا يتكلَّمَ ويصومَ. قال مُروهُ فليتكلَّمْ وليستظلَّ وليقعدْ وليُتمَّ صومَه (صحیح أبي داود:3300)

ترجمہ: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ اسی دوران آپ کی نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جو دھوپ میں کھڑا تھا آپ نے اس کے متعلق پوچھا، تو لوگوں نے بتایا: یہ ابواسرائیل ہے اس نے نذر مانی ہے کہ وہ کھڑا رہے گا بیٹھے گا نہیں، نہ سایہ میں آئے گا، نہ بات کرے گا، اور روزہ رکھے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے حکم دو کہ وہ بات کرے، سایہ میں آئے اور بیٹھے اور اپنا روزہ پورا کرے۔ابن ماجہ کی ایک حدیث سے غلط فہمی نہ پیدا ہو کہ رسول اور اصحاب رسول نے مدینہ سے مکہ کا پیدل سفر کیا، دراصل یہ حدیث ضعیف ہے۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

حجَّ النَّبيُّ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ وأصحابُهُ مشاةً منَ المدينةِ إلى مَكَّةَ وقالَ اربُطوا أوساطَكُم بأُزرِكُم ومشى خلطَ الهرولةِ (ضعیف ابن ماجہ:610)

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے مدینہ سے مکہ پیدل چل کر حج کیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے تہ بند اپنی کمر میں باندھ لو، اور آپ ایسی چال چلے جس میں دوڑ ملی ہوئی تھی۔

حقیقت یہ ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی سواری قصواء پر سفر کیا، ہاں بعض صحابہ سواری نہ ہونے کی وجہ سے پیدل بھی حج میں شریک تھے، یہی مفہوم سورہ حج کی ستائیسویں آیت کا ہے کہ جس کے پاس سواری ہوگی وہ سوار ہو کر آئیں گے اور جس کے پاس سواری نہیں ہوگی وہ پاپیادہ آئیں گے جبکہ آج سواری کا مسئلہ نہیں ہے اس لئے جان جوکھم میں ڈالنے کی بجائے سہولت کا راستہ اختیار کیا جائے۔

عمل کا قرآنی تصور

سہیل بشیر کار

ہمارے معاشرے کا غالب طبقہ چند مخصوص چیزوں کو ہی عمل گردانتا ہے۔ جب یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص باعمل مسلمان ہے؛ تو ذہن میں اس شخص کا ظاہری خدوخال آجاتا ہے حالانکہ عمل کا تعلق ان تعلیمات سے ہے جن کا حکم قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں دیا گیا ہے۔قرآن میں جن چیزوں کو کرنے کا حکم دیا گیا ہے، وہی اصل میں بڑے اعمال ہیں اور جن چیزوں کو کرنے سے منع کیا گیا ہے وہی کبیرہ گناہ ہیں۔مگر ہم نے قرآن کو کتابِ ہدایت کے بجائے کتاب ثواب بنادیا ہے، جس کی وجہ سے قرآن کی تعلیمات کو ہم 'عمل' سمجھتے ہی نہیں۔قرآن کریم میں واضح حکم ہے کہ غیبت، عیب جوئی اور تجسس نہ کیا کرو۔جھوٹ نہ بولو۔ظاہر ہے یہ کبیرہ گناہ ہے۔جھوٹ بولنے پر قرآن واحادیث میں بھی سخت وعید آئی ہے۔قرآن میں سورہ آل عمران آیت 161 میں کہا گیا ہے: "لعنت ہے اللہ کی اُن پر جو کہ جھوٹے ہیں۔" جھوٹ منافقین کی صفت بتائی گئی ہے، hypocrisy یا منافقت بدترین صفت ہے۔ بخاری شریف میں درج ایک حدیث میں جن چار خصلتوں کو محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے نفاق کی علامات قرار دیا ہے، ان میں سے ایک جھوٹ بولنا بھی ہے۔لیکن المیہ یہ ہے کہ ہم ان چیزوں کو گناہ سمجھتے ہی نہیں ہے، قرآن کریم کا واضح حکم ہے جب تم لین دین کرو تو لکھ لیا کرو۔ (البقرہ) قرض دینے اور لینے کے وقت لکھنا عمل ہے لیکن ہمارے نزدیک یہ عمل ہے ہی نہیں بلکہ عیب تصور کرتے ہیں۔ قرآن میں کہا گیا کہ وراثت کی تقسیم اس طرح کیا کرو (البقرہ؛ النساء) لیکن ہم عملی طور پر خواتین کو وراثت سے محروم رکھتے ہیں۔سماجی بندشوں کے نتیجے میں خواتین وراثت میں ملی ہوئی چیزیں لیتے ہی نہیں معاف کرتی ہے۔ظاہر ہے ایسا کرنا صرف سماجی مجبوری کے تحت ہوتا ہے بقول برادر محی الدین غازی صاحب:''آج تک کسی بھائی نے اپنا ترکہ بہن کے حق میں معاف نہیں کیا۔'' قانون وراثت کے بیان کے بعد اللہ تعالی نے فرمایا ہے:

اسی طرح قرآن کریم میں غور وفکر کی دعوت دی گئی ہے۔ آج اگر ہم دیکھیں تو امت مسلمہ کی اکثریت سوچتی ہی نہیں اس وجہ سے ہم لینے والی قوم بن گئے ہیں۔قران کریم کے نزدیک کبیرہ گناہ سود کھانا اور دینا ہے، اللہ اور اس کے رسول نے اعلان جنگ کیا ہے سود خور کے لیے، فرمایا گیا: "پھر اگر تم (اس پر عمل) نہ کرو گے تو اشتہار سن لو جنگ کا اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی طرف سے۔" (سورہ البقرہ آیت 279) لیکن اگر کسی کو ڈاڑھی تھوڑی کم ہے ہم اس کو بے عمل سمجھتے ہیں۔اس کے برعکس سودی لین دین کرنے والے کو ہم بے عمل نہیں سمجھتے۔ اتنا ہی نہیں سود خور کے بارے میں احادیث میں سخت وعید ہے؛ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سود میں ستر گناہ ہیں، سب سے ہلکا گناہ ایسے ہے، جیسے مرد اپنی ماں سے زنا کرے۔" (سنن ابن ماجہ) ہم معمولی معمولی ضرویات کے لیے بھی سود لیتے ہیں۔قرآن کریم نے نماز، روزہ، زکواۃ کی باریک تفصیلات نہیں دی ہے حالانکہ یہ اسلام کی بنیادیں ہے۔اس کے برعکس دین اسلام نے معاشرتی زندگی گزارنے کے باریک نکات بیان کیے ہیں۔ اولاد والدین کے ساتھ کیسے رہے، بیوی شوہر کے ساتھ کیسے رہے، میاں بیوی اپنی زندگی کیسے گزارے۔ جو لوگ پاک دامن، بے خبر مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کے لیے بڑا عذاب کی وعید سنائی گئی ہے لیکن ہمارے معاشرے میں اب بھی بیٹیوں کو وراثت میں شامل نہیں کیا جاتا، قرآن کریم کا واضح حکم ہے کہ جو حدود اور تعزیرات بتائے گیے ہیں وہ دین ہے لیکن ہمارے نزدیک حدود اور تعزیر کو عمل سمجھا ہی نہیں جاتا۔

قرآن کہتا ہے آپس میں مشورہ کیا کرو۔اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم گھریلو معاملات یا اجتماعی معاملات میں مشورہ کرنے کو عمل سمجھتے ہیں؟ ظاہر ہے ہم اس کو عمل تصور نہیں کرتے۔ حالانکہ یہ قرآن کا واضح حکم ہے اور قرآن کا ہر حکم عمل ہے۔

تہمت لگانا اب ہمارے نزدیک بے عملی ہے ہی نہیں، بڑے بڑے دین دار بھی دوسروں پر طرح طرح کی تہمتیں لگاتے ہیں۔قرآن کریم کی سورہ نور میں کہا گیا ہے: "جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔" (آیت 34) اسی طرح تجسس کی ممانعت کی گئی ہے لیکن ہمیں محسوس ہی نہیں ہوتا تجسس کرنا گناہ ہے۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:''اے وہ لوگو! جو زبانوں سے تو ایمان لے آئے ہو مگر تمہارے دل میں ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا! مسلمانوں کو ایذاء مت دو، اور نہ ان کے عیوب کو تلاش کرو کیونکہ جو اپنے مسلمان بھائی کا عیب تلاش کرے گا اللہ عَزَّ وَجَلَّ اُس کا عیب ظاہر فرما دے گا اور اللہ عَزَّ وَجَلَّ جس کا عیب ظاہر فرما دے تو اُسے رسوا کر دیتا ہے اگرچہ وہ اپنے گھر کے تہہ خانہ میں ہو۔" آج سوشل میڈیا کے دور میں لوگوں کے عیوب ڈھونڈ ڈھونڈ کر ان کی اسکرین شاٹ لینا عام سی بات بن گئی ہے۔غیبت کرنا؛ چغل خوری اب نارمل بن چکا ہے۔حالانکہ یہ کبیرہ گناہ ہے۔قرآن واضح طور پر کہتا ہے کہ عیب جوئی؛ چغل خوری نہ کرو۔(الھمزہ)

رشوت کا کلچر عام ہوگیا ہے۔کہیں کہیں تو پہلی صف کے نمازی بھی اس میں ملوث ہو گئے ہیں حالانکہ قرآن کا حکم تھا کہ ایک دوسرے کے مال باطل طریقہ سے مت کھاؤ۔(البقرہ) جوں ہی جموں سرینگر قومی شاہراہ بند ہوتی ہے تو بہت سے باصلواۃ افراد بھی اس دوران اپنے مال کی قیمت بڑھاتے ہیں۔ ذخیرہ اندوزی کو ہم گناہ سمجھتے ہی نہیں۔عمل ہمارے نزدیک بس ظاہر کا نام ہے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ عمل وہ ہے جو قرآن وسنت میں بتایا گیا ہے اور اس کا دائرہ عمل پوری زندگی پر محیط ہے۔ ضرورت ہے کہ ہم قرآن کو بطور کتاب ہدایت پڑھیں نہ کہ بطور تبرک۔

موجودہ انتخابات کے نتائج۔۔مسلمانوں کیا کرے!

ریاض فردوسی

بھارت میں جو 2026ء کے ریاستی انتخابات ہوئے ہیں، ان کے ابتدائی اور زیادہ تر نتائج ایک واضح رجحان دکھا رہے ہیں، اور اس کو سمجھنا ضروری ہے، جذبات سے ہٹ کر حقیقت کے ساتھ:

موجودہ نتائج کس طرف جا رہے ہیں؟

Bharatiya Janata Party (بی جے پی) کافی مضبوط پوزیشن میں نظر آ رہی ہے۔

خاص طور پر: مغربی بنگال میں پہلی بار بڑی جیت حاصل ہوئی۔

آسام میں دوبارہ حکومت قائم ہوئی۔مجموعی طور پر بی جے پی اور اس کے اتحادی 20 سے زیادہ ریاستوں میں حکومت یا کنٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔واضح طور پر ملک میں سیاسی طاقت کافی حد تک ایک ہی جماعت کے ہاتھ میں مرکوز ہو رہی ہے۔لوگ ممتا بنرجی سے خوش تھے لیکن ان کی پارٹی کے نیتاؤں کی بدتمیزیوں سے پریشان ہو چکے تھے۔شروع میں جب TMC کی حکومت نہیں تھی تو ان کے رہنما بہت پیار سے عوام سے بات کرتے تھے لیکن جب ان کی حکومت کافی وقت تک قائم رہی تب ان کی بدتمیزیاں کھل کر سامنے آ گئی تھی۔

مسلمانوں کے ووٹ اور سیاست میں کیا تبدیلی آئی؟

کچھ ریاستوں میں، خاص طور پر بنگال میں مسلم اکثریتی سیٹوں پر روایتی جماعتوں کی گرفت کم ہوئی ہے۔

ووٹ تقسیم (Fragmentation) بھی ہوا ہے۔کانگریس پارٹی، ہمایوں کبیر اور اویسی نے ووٹ کو تقسیم کرنے کا کام کیا ہے۔بعض رپورٹس کے مطابق ووٹر لسٹ سے لاکھوں نام حذف ہونے پر تنازع ہوا، جس کا اثر اقلیتوں پر زیادہ بتایا جا رہا ہے۔مسلمان اب ایک متحد ووٹنگ بلاک کے طور پر کمزور دکھ رہے ہیں، اور سیاسی اثر کم ہوسکتا ہے۔

مسلمانوں کے لیے آگے کیا ممکن ہے؟

1۔پالیسی سطح پر کام ہوگا۔بی جے پی کی مضبوطی کے بعد اس میں اور اضافہ ہوگا۔Uniform Civil Code (یکساں سول قانون) جیسے اقدامات آگے بڑھ سکتے ہیں۔

کچھ ریاستوں میں مقامی سطح پر الگ قوانین بھی بن سکتے ہیں۔

2۔سماجی ماحول جو پہلے سے نفرتوں کی آگ میں جھلس رہا ہے اس میں مزید قوت ملے گی۔گزشتہ سالوں میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز واقعات میں اضافہ ہوا، لیکن یہ پورے ملک میں یکساں نہیں، ریاست کے حساب سے حالات بدلتے ہیں۔

3۔سیاسی نمائندگی مسلمانوں کی دن بہ دن کم ہوتی جارہی ہے۔

چند ایک مثبت پہلو بھی ہے، کچھ علاقوں جیسے کیرالہ میں مسلم امیدوار جیت رہے ہیں، یعنی مکمل طور پر ختم نہیں، بلکہ علاقائی فرق بڑھ رہا ہے۔

حقیقت کیا ہے؟ (Balanced View)

یہ کہنا غلط ہوگا کہ "سب کچھ ختم ہوگیا"

یا یہ کہ "کوئی فرق نہیں پڑے گا"

حقیقت درمیان میں ہے، جہاں بی جے پی مضبوط ہے، وہاں پالیسی اور بیانیہ مختلف ہوسکتا ہے، جہاں علاقائی یا سیکولر پارٹیاں ہیں، وہاں مسلمانوں کی پوزیشن بہتر رہ سکتی ہے۔

ریاست کے حساب سے مسلمانوں کی صورتحال!

1۔اتر پردیش۔

بی جے پی کافی عرصے سے مضبوط ہے، پولیس اور انتظامیہ کا کنٹرول سخت ہے۔سبھی پارٹیوں کے ذریعے مسلمانوں کی سیاسی نمائندگی ختم کی جاچکی ہے، مسلمانوں کے لیے روزمرہ زندگی میں احتیاط اور قانونی آگاہی زیادہ ضروری رہ گیا ہے۔

2۔بہار۔

یہاں مخلوط سیاست ہے (اتحادی حکومتیں بدلتی رہتی ہیں)

مسلمانوں کا ووٹ اب بھی اہم سمجھا جاتا ہے، حالات نسبتاً متوازن، مگر غیر یقینی ہے۔

3۔مغربی بنگال۔

پہلے علاقائی پارٹی (TMC) مضبوط تھی، اب بی جے پی کا اثر بڑھ رہا ہے، بی جے پی حکومت میں آچکی ہے، مسلمانوں کے لیے سیاسی تحفظ کم ہوسکتا ہے، اگر رجحان اسی طرح سے جاری رہا۔

4۔آسام۔NRC کا سب سے زیادہ اثر یہی دیکھنے کو ملا ہے۔شہریت کے معاملات پیچیدہ دستاویزات (documents) بہت اہم ہیں۔

5۔کیرالہ۔

بائیں بازو اور سیکولر سیاست مضبوط ہے۔مسلمانوں کی تعلیم، روزگار اور سیاست میں بہتر پوزیشن حاصل ہے، سب سے مستحکم ریاستوں میں شمار ہے۔

6۔کشمیر۔

خصوصی حیثیت ختم ہونے کے بعد حالات بدلے۔

سیاسی آزادی محدود۔

حالات حساس اور مسلسل بدلتے ہوئے۔

اہم قوانین اور ان کا ممکنہ اثر 1.UCC(Uniform Civil Code) کیا ہے؟

شادی، طلاق، وراثت کے قوانین سب کے لیے ایک جیسے

ممکنہ اثر۔مسلم پرسنل لا (شریعت پر مبنی قوانین) متاثر ہو سکتے ہیں۔کچھ لوگ اسے برابری سمجھتے ہیں، کچھ اسے مذہبی آزادی میں مداخلت اصل اثر اس بات پر ہوگا کہ قانون کیسے بنایا جاتا ہے۔

2۔NRC(National Register of Citizens) کیا ہے؟

شہریوں کی شناخت کے لیے رجسٹر۔

ممکنہ اثر اگر پورے بھارت میں لاگو ہوا:

ہر شہری کو اپنی شہریت ثابت کرنی ہوگی۔غریب اور کم تعلیم یافتہ افراد (خاص طور پر دیہی علاقوں میں) متاثر ہو سکتے ہیں۔سب سے بڑا مسئلہ۔دستاویزات کی کمی کا ہے۔

حقیقت پسندانہ نتیجہ۔مسلمانوں کے لیے حالات ایک جیسے نہیں ہیں۔ریاست کے حساب سے فرق بہت بڑا ہے۔اہم مشورہ:

اپنے کاغذات مکمل رکھنا۔

سیاسی طور پر باخبر رہنا۔

تعلیم اور معاشی مضبوطی پر توجہ۔

آگے کیا دیکھنا چاہیے؟

مسلمان اپنا سیاسی وجود کیسے بچائیں؟

مسلمانوں کا سیاسی وجود کسی ایک طریقے سے نہیں بلکہ کئی مضبوط ستونوں پر قائم رہتا ہے۔سب سے پہلے حقیقت یہ ہے کہ صرف جذبات یا نعروں سے سیاسی طاقت نہیں بنتی۔اس کے لیے منظم حکمتِ عملی، تعلیم، اور اجتماعی شعور ضروری ہوتا ہے۔

1۔تعلیم اور شعور:

سیاسی بقا کی بنیاد تعلیم ہے۔جب کمیونٹی کے افراد قانون، آئین، اور اپنے حقوق کو سمجھتے ہیں تو وہ بہتر طریقے سے اپنا دفاع اور نمائندگی کر سکتے ہیں۔

2۔اتحاد اور تنظیم:

اندرونی اختلافات کو کم کرنا ضروری ہے۔تاریخ میں ہم دیکھتے ہیں کہ جب مسلمان تقسیم ہوئے تو ان کا نقصان ہوا، جیسے 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد سیاسی کمزوری پیدا ہوئی۔اس کے برعکس اتحاد طاقت دیتا ہے۔

3۔جمہوری عمل میں حصہ لینا:

ووٹ دینا، سیاسی جماعتوں میں شامل ہونا، اور قیادت پیدا کرنا بہت اہم ہے۔صرف شکایت کرنے کے بجائے عملی سیاست میں حصہ لینا ضروری ہے۔

4۔معاشی مضبوطی: معاشی طور پر کمزور کمیونٹی سیاسی طور پر بھی کمزور رہتی ہے۔کاروبار، تعلیم، اور روزگار کے مواقع بڑھانا، سیاسی اثر کو بھی بڑھاتا ہے۔

5۔مثبت بیانیہ اور مکالمہ: اپنے حقوق کے لیے پرامن اور آئینی طریقے اپنانا زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔مختلف طبقات سے بات چیت اور اتحاد بھی اہم ہے۔

6۔نوجوانوں کا کردار: نوجوان نسل کو صرف جذباتی نہیں بلکہ فکری اور عملی طور پر تیار کرنا ہوگا تا کہ وہ مستقبل میں قیادت سنبھال سکیں۔

2029 کے لوک سبھا انتخابات بہت اہم ہوں گے، اپوزیشن متحد ہوتی ہے یا نہیں، مسلمانوں کا ووٹ ایک طرف جاتا ہے یا تقسیم رہتا ہے۔وغیرہ وغیرہ۔

رابطہ: 9968012976

'اَ بکی بار لوک تنتر کا اَنتم سنسکار'، بنگال کے انتخابی نتائج پر کانگریس نے بی جے پی-الیکشن کمیشن کو بنایا ہدف تنقید

نئی دہلی 6 مئی: مغربی بنگال اور آسام کے اسمبلی انتخاب میں بی جے پی کی حیرت انگیز فتح کے بعد ایک بار پھر اپوزیشن پارٹیوں نے 'ووٹ چوری' کا ایشو زوردار انداز میں اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ کانگریس نے تو مغربی بنگال کے انتخابی نتیجہ کے بعد 'ا بکی بار لوک تنتر کا انتم سنسکار' (اس بار جمہوریت کی ا?خری رسومات ادا) جملہ کہہ کر بی جے پی کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن پر بھی شدید حملہ کیا ہے۔ یہ جملہ کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیڑا نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ پون کھیڑا نے میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ "ہمارا ملک ایک خوفناک دور سے گزر رہا ہے، جہاں جمہوریت کو اغوا کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ہمارے لیڈر راہل گاندھی نے ایک خصوصی پریس کانفرنس کی تھی، جس میں انھوں نے ملک کی الگ الگ ریاستوں میں کی جا رہی 'ووٹ چوری' کے بارے میں بتایا تھا۔ ان میں ہریانہ، مہاراشٹر، کرناٹک کی مثال دی گئی تھی۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ووٹ چوری، ایس ا?ئی ا?ر اور حد بندی کو اسلحہ بنا کر جمہوریت کو قبضے میں لیا جا رہا ہے۔ یہ سہ طرفہ حملہ ہے۔" اپنی بات کو ا?گے بڑھاتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ "جب 2024 میں لوک سبھا انتخابات میں نریندر مودی کو جھٹکا لگا، تب انتخابی سسٹم کو تباہ کرنے کی سازش تیار کی گئی۔ ہم پر کئی بار سوال اٹھائے جاتے ہیں، لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ انھوں نے جہاں جہاں کیچڑ پھیلایا ہے، وہاں کمل اُگ گیا۔ یہ نریندر مودی اور بی جے پی کا پیٹرن ہے۔ اگر ملک نے اس پر توجہ نہیں دی تو یہ کیچڑ ہر طرف پھیلے گا۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ملک میں 'ووٹ چوری' کا کیچڑ پھیلایا جا رہا ہے۔ اس کیچڑ کو پھیلنے سے روکنا الیکشن کمیشن کا کام ہے۔ لیکن الیکشن کمیشن ہیٹ اسپیچ اور شکایتوں پر نوٹس لینے کی جگہ خود اس کیچڑ میں لوٹ گیا اور جمہوریت کو داغدار بنا دیا۔" پریس کانفرنس میں پون کھیڑا نے مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کے خلاف مضبوط مقابلہ کرنے کا ذکر بھی کیا۔ انھوں نے کہا کہ "ہم ترنمول کانگریس کے خلاف بنگال میں مضبوطی سے لڑے، ان کے خلاف تشہیر کی، لیکن انتخابی نتیجہ کے بعد جب دھاندلی کی بات سامنے ا?ئی تو ہمارے لیڈر راہل گاندھی نے اخلاقیات کے ساتھ اپنا اصولی رخ واضح کیا۔" وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ "میں اپنے لیڈر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے ایسے دور میں اصولوں کی بات کی، جب ایسی سیاست ختم ہونے کے دہانے پر ہے۔" مغربی بنگال اور ا?سام میں بی جے پی کی فتح کے پیچھے موجود وجہ کو میڈیا کے سامنے رکھتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ "جس طرح مہاراشٹر میں ہدف بنا کر لاکھوں ووٹ جوڑے گئے تھے، ویسے ہی مغربی بنگال اور ا?سام میں ہدف بنا کر لاکھوں ووٹرس کو ڈیلیٹ کر دیا گیا۔ ہم ا?پ کے سامنے کئی ریاستوں کی مثال دیتے ا?ئے ہیں، جو ثابت کرتا ہے کہ ووٹر لسٹ اور انتخابی عمل ندارد ہوتا جا رہا ہے۔" چیف الیکشن کمشنر پر حملہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ "جمہوریت کے چوکیدار گیانیش گپتا خود چوروں کو اپنے کندھے پر بٹھا کر اسمبلی لے کر جا رہے ہیں، یہ سب آپ کے سامنے ہو رہا ہے۔ یہ جمہوریت کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، ایک داغ ہے۔"

آئی آر سی ٹی سی معاملہ: لالو خاندان پر فردِ جرم عائد کرنے کا فیصلہ موخر، اب 22 مئی کو سماعت

نئی دہلی 6 مئی: آئی آر سی ٹی سی ہوٹل ٹینڈر اور منی لانڈرنگ معاملے میں راشٹریہ جنتا دل کے سربراہ لالو پرساد یادو اور ان کے اہلِ خانہ کو لے کر اہم عدالتی کارروائی ایک بار پھر ٹل گئی ہے۔ دہلی کی راو?ز ایونیو عدالت نے بدھ کے روز اس معاملے میں فردِ جرم عائد کرنے سے متعلق فیصلہ محفوظ رکھتے ہوئے سماعت 22 مئی تک ملتوی کر دی۔ اب عدالت اسی دن اس بات پر فیصلہ سنائے گی کہ ملزمین کے خلاف باقاعدہ الزامات طے کیے جائیں گے یا نہیں۔
اس معاملے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے لالو پرساد یادو، ان کی اہلیہ رابڑی دیوی، بیٹے تیجسوی یادو، تیج پرتاپ یادو، بیٹی میسا بھارتی، ہیما یادو اور کئی دیگر افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ایجنسی کا الزام ہے کہ آئی آر سی ٹی سی کے ہوٹل ٹینڈر میں بے ضابطگیاں کی گئیں اور اس کے بدلے لالو خاندان سے جڑی کمپنیوں کو مالی فائدہ پہنچایا گیا۔
اس سے قبل بھی 16 اپریل کو اس معاملے کی سماعت ملتوی ہوئی تھی۔ اس وقت عدالت کو فردِ جرم عائد کرنے پر فیصلہ کرنا تھا، لیکن کارروائی آگے بڑھا دی گئی تھی اور نئی تاریخ 6 مئی مقرر کی گئی تھی۔ اب ایک بار پھر عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھتے ہوئے اگلی سماعت 22 مئی مقرر کی ہے۔
یہ پورا معاملہ 2004 سے 2014 کے درمیان آئی آر سی ٹی سی کے دو ہوٹلوں کے ٹینڈر سے جڑا ہوا ہے۔ اس دوران لالو پرساد یادو مرکزی حکومت میں وزیر ریلوے تھے۔ جانچ ایجنسیوں کے مطابق ہوٹلوں کے رکھ رکھاؤ کے لیے دیے گئے ٹینڈر میں قواعد کی خلاف ورزی کی گئی اور ایک نجی کمپنی کو غیر مناسب فائدہ پہنچایا گیا۔
سنٹرل بیورو آف انویسٹیگیشن کے مطابق اس مبینہ فائدے کے بدلے لالو خاندان سے وابستہ ایک کمپنی کو زمین اور دیگر معاشی فوائد فراہم کیے گئے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ ٹینڈر کے عمل میں سنگین بے ضابطگیاں ہوئیں اور سرکاری عہدے کا غلط استعمال کیا گیا۔
سنٹرل بیورو آف انویسٹیگیشن نے 7 جولائی 2017 کو اس معاملے میں پہلی اطلاعاتی رپورٹ درج کی تھی۔ اس کے بعد دہلی، پٹنہ، رانچی اور گروگرام سمیت کئی مقامات پر چھاپے مارے گئے تھے، جہاں سے اہم دستاویزات اور دیگر ثبوت حاصل ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔
دوسری جانب لالو پرساد یادو اور ان کے اہلِ خانہ نے تمام الزامات کو مسترد کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ سیاسی انتقام کا حصہ ہے اور انہیں جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

☆☆

'بی جے پی بنگال کو منی پور بنانے پر آمادہ' انتخابی نتائج کے بعد پُرتشدد واقعات پر روہنی آچاریہ کا بڑا بیان

نئی دہلی 6 مئی: مغربی بنگال میں انتخابی نتائج آنے کے بعد شروع ہونے والا ہنگامہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اس پر بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو کی بیٹی روہنی آچاریہ کا بیان سامنے آیا ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک طویل پوسٹ کی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ "مینڈیٹ لوٹنے کے بعد بنگال کو انارکی کی آگ میں جھونکنے پر آمادہ ہے۔ جیسے حالات ابھی بنگال میں ہیں اسے دیکھ کر تو یہی لگتا ہے کہ بنگال کو منی پور بنانے جا رہی ہے بی جے پی!' روہنی آچاریہ نے 'ایکس' پر لکھا کہ "دھاندلی سے حاصل جیت کے سبب پوری ریاست میں بھاجپائی غنڈوں کا ہنگامہ جاری ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں مرکزی سیکورٹی فورسز کی موجودگی کے باوجود دہشت قائم کرنے کے مقصد سے شرپسندوں اور غنڈوں کو توڑ پھوڑ، آتش زنی، مار پیٹ اور لوٹ پاٹ کرنے کی کھلی چھوٹ دے دی گئی ہے۔" انہوں نے بی جے پی پر الزام عائد کرتے ہوئے لکھا کہ "بی جے پی بنگال کے باہر سے ہزاروں شرپسندوں کو ریاست میں لے کر آئی ہے اور اس کی ہدایت پر یہ لوگ ہنگامہ آرائی کر رہے ہیں۔ بنگال کے کولکاتہ، ہاوڑہ، سلی گوڑی اور جنوبی 24 پرگنہ جیسے شہروں میں ترنمول کانگریس کے دفاتر کو جلایا اور توڑا جا رہا ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ میں ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کے دفتر پر پتھراؤ، سابق وزیر اروپ وشواس کے دفتر میں توڑ پھوڑ کے واقعات کو شرپسندوں نے انجام دیا۔" اپنی پوسٹ میں روہنی آچاریہ مزید لکھتی ہیں کہ "شرپسند لوگ ترنمول کے حامیوں اور کارکنان کی شناخت کر ان کے ساتھ مار پیٹ کر رہے ہیں اور دھمکی دے رہے ہیں۔ مسلم اکثریتی علاقوں میں بڑی تعداد میں شرپسند اشتعال انگیز مذہبی نعرے لگاتے ہوئے اور گالی گلوچ کرتے ہوئے نظر آئے۔ ایسا لگتا ہے جیسے یہ شرپسند مسلم اکثریتی علاقوں میں مسلمانوں کو اکسا کر فساد بھڑکانے کی کوشش میں ہیں۔" روہنی آچاریہ کے مطابق مسلم اکثریتی علاقوں میں پولیس فورس کی تعیناتی، گشتی اور سختی تو دور کی بات پولیس پٹرولنگ پارٹی کی موجودگی بھی نہ کے برابر ہے۔ وریبھوم ضلع میں ترنمول کانگریس کے لیڈر جبیر شیخ کا گلا ریت کر قتل کر دیا گیا ہے۔ بی جے پی شرپسندوں کی ٹولی کھلے عام سڑکوں پر ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی اور سایونی گھوش سمیت ترنمول کے دیگر بڑے لیڈران کو گالی دیتے نظر آ رہے ہیں۔
لالو پرساد یادو کی بیٹی روہنی آچاریہ نے پوسٹ میں یہ بھی لکھا کہ "ترنمول کے کئی بڑے لیڈران کے گھروں کے باہر بی جے پی کے غنڈے گھر سے باہر آنے کا چیلنج دیتے دیکھے گئے ہیں۔ شرپسند ہوٹلوں میں بغیر پیسے دیے کھانا کھا رہے ہیں، کریانہ اور پرچون کی دکانوں سے جبراً سامان اٹھا لے رہے ہیں۔ شہروں اور قصبوں میں کئی بازار بند ہیں۔ لوٹ کے خوف سے بڑی تعداد میں اپنی دکانیں خالی کر کاروباری دکان پر تالے جڑ چکے ہیں۔ سڑکوں پر عام دنوں کے مقابلے میں گاڑیوں کی آمد و رفت کافی کم ہو رہی ہے۔ ضروری خدمات بھی متاثر ہو رہی ہیں۔" پوسٹ کے آخر میں روہنی آچاریہ لکھتی ہیں کہ "موجودہ حالات کے خوف اور تشدد کے باعث حالات مزید بگڑنے کے خدشے کے پیش نظر بہار اور یوپی کے مزدوروں کی بنگال سے ہجرت

ڈیپ فیک اور اے آئی مواد پر حکومت نے اپنایا سخت رخ، گزشتہ 2 سال میں بلاکنگ آرڈرز میں 4 گنا اضافہ

نئی دہلی 6 مئی: ہندوستان میں آن لائن مواد بلاک کرنے کے معاملات میں کافی تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ الیکٹرانکس اور آئی ٹی کی وزارت یعنی 'ایم ای آئی ٹی وائی' کی جانب سے پاس کیے گئے بلاکنگ آرڈر گزشتہ ایک سال میں تقریباً 2 گنے ہو گئے ہیں۔ اس کے پیچھے ایک بڑی وجہ سوشل میڈیا پر بڑھتے ڈیپ فیک ویڈیو اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس سے بنائے گئے غلط اور قابل اعتراض مواد کو مانا جا رہا ہے۔ سرکاری افسران کا کہنا ہے کہ مختلف پلیٹ فارم پر اس طرح کے مواد کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کے گمراہ ہونے کا خطرہ بھی بڑھا ہے۔
پہلے پارلیمنٹ کو بتایا گیا تھا کہ 2023 میں اوسطاً تقریباً 6000 بلاکنگ آرڈر جاری کیے جا رہے تھے، لیکن یہ تعداد 2024 میں بڑھ کر تقریباً 12600 ہو گئی اور 2025 میں یہ بڑھ کر تقریباً 24300 تک پہنچ گئی۔ یہ اعداد و شمار گزشتہ سال دسمبر تک کے ہیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ صرف 2 سال میں بلاکنگ آرڈر کی تعداد 4 گنا کے قریب پہنچ گئی ہے۔ وزارت کے مطابق سب سے زیادہ بلاکنگ آرڈر 'ایکس' پر ڈالے گئے مواد کے لیے جاری کیے گئے۔ کل آرڈر میں سے تقریباً 60 فیصد اسی پلیٹ فارم سے منسلک تھے، اس کے بعد فیس بک اور انسٹاگرام کا نمبر آتا ہے، جہاں تقریباً 25 فیصد مواد کو لے کر کارروائی ہوئی۔ یوٹیوب پر یہ اعداد و شمار تقریباً 5 فیصد رہا۔
حکومت کو ملنے والی شکایتوں میں سے نصف سے زائد وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ کی طرف سے موصول ہوئی ہیں۔ بقیہ شکایتیں دیگر وزارتوں، محکموں اور عام لوگوں کی طرف سے موصول ہوئی ہیں۔ ان میں کئی معاملے ایسے ہیں جہاں لیڈران اور سیاسی پارٹیوں کے نام اور تصاویر کا غلط استعمال کر کے جعلی پوسٹ بنائے گئے۔ کچھ معاملات میں سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز ڈالی گئیں، جن میں اے آئی کی مدد سے کسی کی آواز بدل کر ایسی باتیں کہی گئیں جو انہوں نے کبھی نہیں کہیں۔
قابل ذکر ہے کہ آن لائن مواد کو بلاک کرنے کا حق سرکار کو آئی ٹی ایکٹ 2000 کے سیکشن 69اے کے تحت ملا ہوا ہے۔ اس کے تحت حکومت کچھ خاص وجوہات کے سبب کسی بھی آن لائن مواد تک لوگوں کی پہنچ روک سکتی ہے۔ ان وجوہات میں ملک کی سیکورٹی، سرحد کی حفاظت، دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات، لا اینڈ آرڈر برقرار رکھنا اور جرائم کی تحقیقات شامل ہیں۔ اس عمل کے تحت ایک 'بلاکنگ کمیٹی' بنائی جاتی ہے، جس کی قیادت ایک افسر کرتا ہے۔ اس میں وزارت داخلہ، وزارت قانون، وزارت اطلاعات و نشریات اور سی ای آر ٹی-اِن کے افسران شامل ہوتے ہیں۔ کمیٹی ہر معاملہ کو دیکھتی ہے اور اس کے بعد فیصلہ لیتی ہے۔ آخری منظوری وزارت کے سکریٹری دیتے ہیں۔ اس دوران سوشل میڈیا کمپنیوں کے افسران بھی اپنی بات رکھنے کے لیے شامل ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆

بین الاقوامی

امریکی طیارہ آبنائے ہرمز سے گزرتے ہوئے ایمرجنسی سگنل بھیجنے کے بعد غائب

مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے درمیان امریکی بحریہ کا 'کے سی-135 اسٹریٹوٹینکر جہاز' اچانک سرخیوں میں آ گیا ہے۔ ہوا میں فیول بھرنے کی صلاحیت کی وجہ سے 'فلائنگ گیس اسٹیشن' کہا جانے والا یہ جہاز پرواز کے دوران ایمرجنسی سگنل بھیجنے کے بعد اچانک ریڈار سے غائب ہو گیا۔ اس واقعہ سے جہاں پورے علاقے میں کھلبلی مچ گئی ہے وہیں کئی سوالات بھی کھڑے ہو گئے ہیں۔ حالانکہ امریکہ کی جانب سے اس بارے تا حال کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔
فلائٹ ٹریکنگ ڈیٹا کے مطابق بوئنگ کے سی-135 نے قطر کے پاس 7700 اسکواک کوڈ ٹیلی کاسٹ کیا جو ایک بین الاقوامی اشارہ ہوتا ہے۔ اس کا استعمال تب کیا جاتا ہے جب طیارہ کسی سنگین صورتحال کا سامنا کر رہا ہو۔ اس کے کچھ ہی وقت بعد جہاز ریڈار سے غائب ہو گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ جہاز نے آبنائے ہرمز کے قریب پرواز کے دوران جنرل ایمرجنسی الرٹ جاری کیا تھا جس کے بعد طیارہ اچانک غائب ہو گیا۔ مانا جا رہا ہے کہ اس وقت یہ کسی فوجی بیس کی جانب بڑھ رہا تھا۔
رپورٹ کے مطابق طیارے نے اپنی اونچائی کم کی اور قطر کی سمت مُڑنے کے بعد آبنائے ہرمز کے اوپر سگنل کھو دیا۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ طیارہ اس وقت خلیج کے اوپر ایئر ٹو ایئر ریفیولنگ مشن پر تھا۔ 7700 کوڈ کئی وجوہات سے ٹریگر ہو سکتا ہے جیسے کہ تکنیکی خرابی، آگ لگنا، میڈیکل ایمرجنسی یا کسی باہری خطرے کا سامنا کیا ہو گا۔
گلف نیوز کے مطابق ایمرجنسی کوڈ نظر آنے کے تقریباً ایک گھنٹے بعد جہاز کا ٹرانسپونڈر سگنل پوری طرح بند ہو گیا۔ حالانکہ صرف سگنل بند ہو جانا کسی حادثے کی تصدیق نہیں کرتا لیکن ایمرجنسی الرٹ کے بعد ایسا ہونا تشویش بڑھاتا ہے۔ اب تک کسی ملبے، ایمرجنسی پیغام، ریسکیو آپریشن یا سمندری الرٹ کی سرکاری تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ جہاز میں عملے کے کتنے افراد تھے، یہ بھی صاف نہیں ہے حالانکہ عام طور پر کے سی-135 محدود عملے کے ساتھ آپریٹ کیا جاتا ہے۔
واضح رہے کہ آبنائے ہرمز بین الاقوامی تیل سپلائی کی اہم آبی گزرگاہ ہے۔ اس علاقے میں کسی بھی فوجی یا تکنیکی واردات کا اثر صرف علاقائی نہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی پڑ سکتا ہے۔ ایسی صورتحال میں کے سی-135 کا اچانک غائب ہونا سیکورٹی اور حکمت عملی دونوں نقطہ نظر سے اہم مانا جا رہا ہے۔

'مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے باعث امدادی سرگرمیاں متاثر'، اقوام متحدہ کی پناہ گزین ایجنسی کا انتباہ

مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی کا اثر اب صرف اسی خطے تک محدود نہیں رہا ہے، بلکہ اس کا اثر پوری دنیا میں امدادی سامان پہنچانے والے نظام پر بھی پڑ رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے پناہ گزین (یو این ایچ سی آر) کی ترجمان نے وارننگ دی ہے کہ اس سے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر سپلائی چین اور امداد کی تقسیم سے وابستہ کاموں پر بڑا اثر پڑ سکتا ہے۔ خلیجی خطے کے اہم سمندری راستوں، خاص طور پر آبنائے ہرمز کے آس پاس عدم تحفظ اور عدم استحکام بڑھنے سے جہازوں کی آمد و رفت متاثر ہوئی ہے۔ اس کی وجہ سے دنیا بھر میں ایندھن، کھانے پینے کی اشیاء ؎ اور مال برداری کے اخراجات بڑھ گئے ہیں۔ اس صورتحال سے ضروری اشیاء ؎ مہنگی ہو گئی ہیں اور ان کی فراہمی میں تاخیر ہو رہی ہے۔ کارلوٹا وولف نے ایک باقاعدہ پریس بریفنگ میں کہا کہ قیمتوں میں اس اضافے کا سب سے زیادہ اثر ان لوگوں پر پڑ رہا ہے جو پہلے ہی مشکل حالات میں زندگی گزار رہے ہیں، جیسے کہ پناہ گزیں اور اپنے گھروں سے بے گھر ہوئے لوگ۔ ساتھ ہی امدادی ایجنسیوں کے لیے بروقت امداد پہنچانا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ اہم سمندری راستوں کے بند ہونے کے باعث طویل اور زیادہ مہنگے متبادل راستے اختیار کرنے کی مجبوری پیدا ہو گئی ہے۔ اس سے وقت بھی زیادہ لگ رہا ہے اور کام مزید پیچیدہ ہو گیا ہے۔ لڑائی شروع ہونے کے بعد سے ضروری سامان لانے والے ممالک کے لیے مال برداری کے اخراجات میں تقریباً 18 فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ رواں سال کے آغاز سے یو این ایچ سی آر کے ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کی صلاحیت 97 فیصد سے کم ہو کر 77 فیصد رہ گئی ہے۔
یو این ایچ سی آر کی ترجمان کارلوٹا وولف نے کہا کہ "کچھ کھیپوں کے لیے اخراجات دوگنا سے بھی زیادہ ہو گئے ہیں۔ مثال کے طور پر، دبئی میں یو این ایچ سی آر کے عالمی گوداموں سے سوڈان اور چاڈ میں ہماری مہمات کے لیے امدادی سامان کی نقل و حمل کی لاگت۔" یو این ایچ سی آر نے خاص طور پر افریقہ کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے، جہاں پہلے ہی نقل مکانی کے کئی بڑے بحران جاری ہیں اور اکثر انہیں نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

☆☆

بیرون ملک سے ترسیلات زر وصول کرنے میں ہندوستان سرفہرست، 2024 میں تارکین وطن نے بھیجے 137 ارب ڈالر

ہندوستان نے ایک بار پھر بیرون ملک سے ترسیلات زر وصول کرنے میں عالمی سطح پر پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اقوام متحدہ کی مائیگریشن ایجنسی کی تازہ رپورٹ کے مطابق 2024 میں ہندوستان کو 137 ارب ڈالر سے زیادہ رقم ملی جو دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ اس معاملے میں ہندوستان واحد ملک ہے جس نے 100 ارب ڈالر کا ہندسہ عبور کیا ہے۔
'انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن' کی منگل کو جاری 'ورلڈ مائیگریشن رپورٹ 2026' کے مطابق ہندوستان بدستور اس لسٹ میں پہلے نمبر پر برقرار ہے۔ میکسیکو دوسرے جبکہ فلپائن اور فرانس تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ برسوں کے دوران ہندوستان کو بھیجی جانے والی ترسیلات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ 2010 میں یہ 53.48 ارب ڈالر تھی جو 2015 میں بڑھ کر 68.91 ارب ڈالر، 2020 میں 83.15 ارب ڈالر اور 2024 میں 137.67 ارب ڈالر تک پہنچ گئی۔ 2024 کے دوران اس میں 11.8 فیصد اضافہ ہوا ہے۔
رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ زیادہ آمدنی والے ممالک ترسیلات کا بڑا ذریعہ ہیں۔ سال 2024 میں امریکہ سب سے زیادہ ترسیلات بھیجنے والا ملک رہا جہاں سے 100 ارب ڈالر سے زیادہ کی رقم بھیجی گئی۔ اس کے بعد سعودی عرب، سوئٹزرلینڈ اور جرمنی کا نمبر رہا۔ رپورٹ میں بین الاقوامی طلباء ؎ کے ڈیٹا کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ 2022 میں چین سے 10 لاکھ سے زائد طلباء ؎ بیرون ملک تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ وہیں ہندوستان دوسرے نمبر پر رہا جہاں سے 6.2 لاکھ سے زیادہ طلباء ؎ بیرون ملک تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی تارکین وطن طبقہ ملک کے ٹیکنالوجی کے شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 'برین ڈرین' کے چیلنج کو 'برین گین' میں تبدیل کرنے کے لیے 'بھارت پرواسی سمیلن' اور انوویشن سینٹر جیسے اقدامات کو بھی کر رہا ہے۔ ایشیا میں داخلی نقل مکانی کے معاملے میں بھی قدرتی آفات بڑی وجہ رہی ہیں۔

ہنتا وائرس: ڈبلیو ایچ او نے 'ہیومن ٹرانسمیشن' کا اندیشہ کیا ظاہر، اب تک 3 لوگوں کی ہو چکی ہے موت

گزشتہ دنوں بحر اوقیانوس میں چلنے والے ایک کروز جہاز پر ہنتا وائرس پھیلنے کے معاملات سامنے آئے تھے، جس نے تشویش کی لہر پیدا کر دی ہے۔ کروز میں موجود کچھ لوگوں کے ہنتا وائرس سے متاثر ہونے کے بعد اس وائرس کو لے کر مختلف خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ اب عالمی ادارہ? صحت نے اس وائرس کے انسان سے انسان میں منتقل ہونے کے امکان کا بھی ذکر کیا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ اس وائرس کے باعث کروز پر 3 افراد کی موت ہو چکی ہے، جبکہ کچھ دیگر افراد کے بھی بیمار ہونے کی اطلاع ہے۔ اگر یہ وائرس انسان سے انسان میں منتقل ہونے لگا تو یہ تیزی سے پھیل سکتا ہے۔ ماہرین طب کے مطابق ہنتا وائرس ایک سنگین متعدی بیماری ہے، جو عام طور پر متاثرہ چوہوں کے پیشاب اور لعاب کے ذریعے پھیلتی ہے۔ یہ اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ کروز پر موجود افراد کسی متاثرہ چوہے کے رابطے میں آ گئے تھے، جس کی وجہ سے ان میں یہ وائرس پھیلا۔ تاہم یہ ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقل ہوا ہے یا نہیں، اس بارے میں ابھی واضح طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا، لیکن اس کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ کیا یہ وائرس انسانوں میں پھیل سکتا ہے؟ اس سوال کے جواب میں ماہر طب ڈاکٹر جگل کشور بتاتے ہیں کہ فی الحال اس وائرس کے انسان سے انسان میں منتقلی کا کوئی ا? فیشیل معاملہ سامنے نہیں ا?یا ہے۔ عالمی ادارہ? صحت بھی کہتا ہے کہ عام طور پر یہ ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل نہیں ہوتا، لیکن اگر وائرس کے اسٹرین میں کوئی تبدیلی آ جائے اور کوئی نیا اسٹرین گردش میں ہو تو اس سے انسانوں میں انفیکشن کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ فی الحال اسٹرین کے بارے میں کوئی ٹھوس معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ ڈاکٹر کشور کے مطابق ابھی اس وائرس کے کسی ملک میں بڑے پیمانے پر کیسز سامنے نہیں آئے ہیں، صرف کروز جہاز پر ہی اس کا پھیلاؤ دیکھا گیا ہے۔ ایسے میں گھبرانے کی ضرورت نہیں، لیکن احتیاط اور ہوشیاری ضروری ہے۔ خاص طور پر لوگوں کو اس کی علامات کے بارے میں آگاہ ہونا چاہیے۔ ہنتا وائرس کی اہم علامات میں تیز بخار، پٹھوں میں درد، سانس لینے میں دشواری، تھکن اور کمزوری، بعض صورتوں میں سر درد وغیرہ شامل ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 7th May 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۷ رمئی ۲۰۲۶ء

آئی پی ایل 2026: احمد آباد میں ہوگا فائنل، دھرم شالہ اور نیو چنڈی گڑھ میں کھیلے جائیں گے کوالیفائر اور ایلیمینیٹر مقابلے

6رمئی: انڈین پریمئر لیگ (آئی پی ایل) کے 19 ویں سیزن کا فائنل مقابلہ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں 31 مئی کو کھیلا جائے گا۔ بی سی سی آئی نے بدھ کو آئی پی ایل 2026 کے پلے آف میچوں کے وینیو اور تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ احمد آباد، نیو چنڈی گڑھ اور دھرم شالہ میں پلے آف کے میچ کھیلے جائیں گے۔ مسلسل دوسری بار احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم کو آئی پی ایل فائنل کی میزبانی ملی ہے۔

آئی پی ایل کی روایت کے حساب سے اس سیزن کا فائنل میچ رائل چیلنجرس بنگلور کے ہوم گراؤنڈ ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں کھیلا جانے چاہیے تھا، لیکن گزشتہ سال وہاں ٹرافی کے روڈ شو کے بعد بھگدڑ مچ گئی تھی، جس میں کئی لوگوں کی جان بھی چلی گئی تھی۔ ایسے میں بی سی سی آئی نے احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم کو فائنل کی میزبانی سونپی ہے۔ احمد آباد کے اس اسٹیڈیم میں 2025 کے علاوہ 2022 اور 2023 کے فائنل کھیلے گئے تھے۔

بی سی سی آئی نے ایک پریس ریلیز جاری کر کہا کہ ''آئی پی ایل فائنل کی میزبانی کے لیے بنیادی طور پر بنگلورو کو منتخب کیا گیا تھا، لیکن مقامی ایسوسی ایشن اور افسران کے کچھ ایسے مطالبات کی وجہ سے جو بی سی سی آئی کے طے شدہ گائیڈ لائنز اور پروٹوکول کے دائرے سے باہر تھیں، اس وجہ سے وینو کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔''

بورڈ نے یہ بھی کہا کہ آپریشنل اور لاجسٹک سے منسلک مسائل کی وجہ سے رواں سال پلے آف مرحلے کے مقابلے 3 وینیو پر ہی کھیلے جائیں گے۔

بی سی سی آئی نے کہا کہ ''کوالیفائر-261 مئی کو دھرم شالہ کے ایچ پی سی اے اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اس میچ میں پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست رہنے والی 2 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اس میچ کے فاتح کو فائنل میں براہ راست داخلہ ملے گا۔ اس کے بعد مقابلے نیو چنڈی گڑھ میں ہوں گے جہاں تیسرے اور چوتھے مقام پر رہنے والی ٹیموں کے درمیان 27 مئی کو ایلیمینیٹر میچ کھیلا جائے گا اور اسی اسٹیڈیم میں 29 مئی کو کوالیفائر-2 بھی کھیلا جائے گا۔'' بی سی سی آئی نے مزید کہا کہ ''آئی پی ایل کے موجودہ سیزن کا اختتام 31 مئی کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں گرینڈ فائنل کے ساتھ ہوگا، جو دنیا کا سب سے بڑا کرکٹ اسٹیڈیم ہے۔''

ایسٹ بنگال کا ستارہ عروج پر، پہلی مرتبہ آئی ایس ایل میں پہلی پوزیشن

کولکاتا، 6رمئی: اسپینی کوچ آسکر کی کوچنگ والی ٹیم ایسٹ بنگال آئی ایس ایل کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹیموں کی قطار میں سب سے اوپر والی پوزیشن میں آگئی اور اس کے لئے یہ کافی فخر کی بات ہے اور اگر اس مرتبہ ایسٹ بنگال آئی ایس ایل میں چمپئن شپ حاصل کرنے میں کامیاب ہوتی ہے تو یہ پورے بنگال کے لئے فخر کی بات ہوگی۔ موہن بگان جو پہلے اٹلیٹکو دی کولکاتا کے ساتھ انضمام کر کے تھی اور اس نے دو مرتبہ اشتراک کے ساتھ آئی ایس ایل پر قبضہ کیا، پھر موہن بگان نے اٹلیٹکو دی کولکاتا سے ناطہ توڑا اور خود اپنے نام سے آئی ایس ایل میں شامل ہوئی اور 2023 اور 25-2024 میں اس نے لگاتار دو دو مرتبہ آئی ایس ایل پر قبضہ کر کے ایک ریکارڈ بنایا دوسری طرف ایسٹ بنگال جو گزشتہ پانچ برسوں سے آئی ایس ایل میں کھیل رہی ہے وہ 21-2020 کے بعد 2022، 2023، 2024 اور 2025 میں وہ مسلسل دسویں یا گیارہویں پوزیشن میں رہی اور یہ پہلا موقع ہے جب اس نے آئی ایس ایل میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی جب کہ ایک دن قبل تک جمشید پور ایف سی 11رمیچوں کے بعد ٹاپ پوزیشن میں تھی اور موہن بگان 9رمیچوں میں 20رپوائنٹ کے ساتھ سکنڈ پوزیشن میں تھی لیکن منگل کے روز ایسٹ بنگال کا سخت مقابلہ کے بعد 70رویں منٹ تک لیڈ لے کر تھی لیکن آخری 20 منٹوں میں ایسٹ بنگال نے کمال کیا جب یکے بعد دیگرے دو گول کئے اور اس اہم ترین میچ کو 2-1 سے جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ایسٹ بنگال کی ٹیم 10 میچوں میں 6 جیت، 3 ڈرا، ایک شکست کے ساتھ 21رپوائنٹ بنالئے ااور سرفہرست پوزیشن حاصل کر لی۔ ابھی مغربی بنگال اسمبلی الیکشن اور پھر الیکشن کے نتائج کی وجہ سے ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے درمیان آئی ایس ایل کا ڈربی میچ روک دیا گیا تھا لیکن اب جب کہ تمام مطلع صاف ہے اور صرف سوچ وفکر ابر آلود ہے تو ایسے میں بہت ممکن ہے 15 مئی کو ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے درمیان آئی ایس ایل کا ڈربی میچ کھیلا جائے۔ واضح رہے کہ ایسٹ بنگال کلب جو اس آئی ایس ایل میں بہت ہی شاندار کھیل رہی ہے اور اس نے فی الوقت پہلی پوزیشن بھی حاصل کر رکھی ہے اور بہت ممکن ہے ایسٹ بنگال آئندہ ڈری میچ میں اپنی راہ کا کانٹا موہن بگان کو شکست دینے میں کامیاب ہو جائے تو ایسا نتیجہ سامنے آنے پر ایسٹ بنگال کو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ راہ کا کانٹا ہی نہیں بلکہ دو حریف ملکوں کے درمیان جو طویل کیلومیٹر تک خاردار آہنی رکاوٹ ڈالی جاتی ہے وہ اسی آہنی رکاوٹ کو نکال پھینکنے میں ناکام رہی تھی لیکن اسے مکمل طور پر نکال دیا ہے لیکن ایسٹ بنگال کلب کے عہدہ داروں کا اسپینی کوچ آسکر بروزن کے ساتھ تنازع ہوا تھا جب ایسٹ بنگال آئی ایس ایل میں پانچواں میچ کھیل رہی تھی اور لگاتار تین میچ ڈرا اور ایک میچ میں شکست کھائی تھی اور عہدہ داروں نے آسکر سے براہ راست پوچھ لیا تھا آپ اپنا بوریا بستر کب سے اٹھا رہے ہیں اور جس دن یہ پوچھا تھا اس دن ایسٹ بنگال کو کیرالا بلاسٹر سے کھیلنا تھا اور انہوں نے جواب دیا تھا کہ اگر آج کے میچ میں ایسٹ بنگال نے فتح حاصل کی اور پھر ان کا جانا رک گیا لیکن اس کے بعد ایسٹ بنگال نے لگاتار پانچویں فتح درج کی اور لیگ ٹیبل میں سرفہرست پوزیشن حاصل کی جس سے ٹیم کے عہدہ داروں کا رویہ ان کے تئیں نرم ہو گیا لیکن آسکر اس غلط رویے کو بھول نہیں پائے اور اس وقت جب کہ آئی ایس ایل قریب الختم ہے اور 29رمئی کو یہ ٹورنامنٹ ختم ہو جائے گا اور آسکر نے اعلان کر دیا ہے کہ اس نے 29رمئی کی رات کی بکنگ انڈیگو ایئر لائنز کی کرالی ہے اور وہ 29رمئی کے بعد ایک دن کے لئے بھی نہیں رکیں گے، لیکن ایسٹ بنگال کے شیدائی جواب آسکر بروزن سے بہت زیادہ گھل مل گئے ہیں جنہوں نے ان کی ٹیم کو سرفہرست پوزیشن دلائی لیکن اب وہ جا رہے ہیں ایسے میں ان عہدہ داروں کے منہ پر خاموشی ہے لیکن کوچ کے جانے کی دیر سے ایسٹ بنگال کے شیدائی اپنے عہدہ داروں کو نہلا کر (گالیوں سے) رکھ دیں گے۔

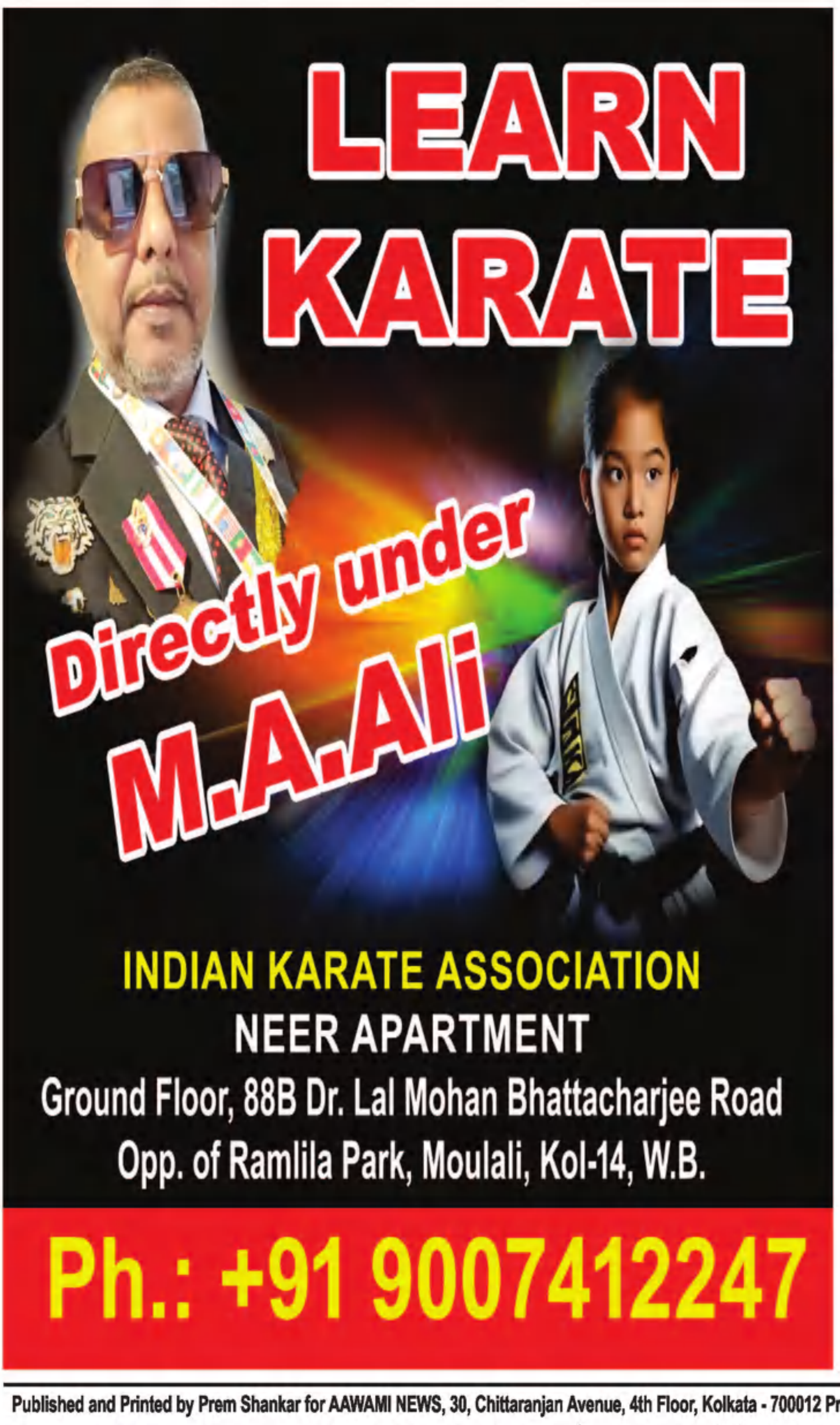

ورلڈ کپ فٹ بال 2026: ایران کا مقابلہ نیوزی لینڈ، بلجیم اور مصر سے

لاس اینجلس، 6رمئی: آئندہ ماہ 11رجون سے دنیائے اسپورٹس کا سب سے بڑا میلہ ورلڈ کپ فٹ بال شروع ہونے جا رہا ہے اور اس میں ایران بھی حصہ لے رہا ہے جب کہ اس ٹورنامنٹ کی میزبانی مشترکہ طور پر امریکہ، کناڈا اور میکسیکو کر رہا ہے اور ایران کو اپنے تینوں پری کوارٹر فائنل لیگ کے میچ امریکہ ہی کے تین شہروں میں کھیلنے ہوں گے۔ ایران کو گروپ جی میں شامل کیا گیا ہے جہاں اسے یورپ کی مشہور اور کافی مضبوط ٹیم بلجیم، مصر اور نیوزی لینڈ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایران کا پہلا میچ نیوزی لینڈ کے ساتھ 16رجون علی الصباح 06.30 بجے ہوگا۔ دوسرا میچ 22 جون کو بلجیم کے ساتھ دیر رات 12.30 بجے ہوگا اور 27رجون کو تیسرا میچ مصر کے خلاف صبح 08.30 بجے سے کھیلا جائے گا۔ ایران کی نیشنل ٹیم کو فیفا 2018 سے فیفا کے ایک تسلیم شدہ ملک میں شامل سمجھتی ہے، جس میں ایران کے مردون کی ٹیم انٹرنیشنل سنٹر فٹ بال مقابلے میں شرکت کرتی ہے جو فیڈریشن آف اسلامی ری پبلک آف ایران کہلاتی ہے۔ انٹر کانٹی نینٹل کی سطح پر دیکھا جائے تو ایران نے تین اے ایف سی کپ چمپئن شپ پر قبضہ کیا ہے جو 1968، 1972 اور 1976 میں یہ کامیابی حاصل ہوئی۔ ایران کے چیف فٹ بال کوچ امیر غلانوئی ہیں اور ٹیم کے کپتان علی رضا جہاں بخش ہیں۔ ایران کی طرف سے سب سے زیادہ انٹرنیشنل میچ جس کی تعداد 149 ہے وہ جاوید نکونم نے کھیلی ہے جب کہ ٹاپ اسکورر میں علی داعی ہیں جنہوں نے 108 انٹرنیشنل گول اسکور کئے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ایران جس پر بہت سارے انٹرنیشنل سطح پر پابندی ہیں اور ایران اس وقت بھی امریکہ اور اسرائیل سے مشترکہ طور پر جنگ کر رہا ہے ایسے میں اس ٹیم کے کھلاڑیوں پر کس قدر ذہنی اور نفسیاتی دباؤ ہوگا اور اسی دباؤ اور زبردست کشمکش کے ساتھ ایران کو بلجیم، نیوزی لینڈ اور مصر کا مقابلہ کرنا پڑے گا اور اگر ایران دوسرے ناک آؤٹ لیگ میں شامل ہونے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو یہ اس کی سب سے بڑی جیت ہوگی۔

آخر کار بائیکاٹ اٹھا لیا گیا، محمڈن فٹبالرز تنخواہ کا مسئلہ حل کر کے پریکٹس میں واپس آگئے

6رمئی: محمڈن کے فٹبالرز نے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث پریکٹس کا بائیکاٹ کیا۔ چار دن کی بند پریکٹس کے بعد سیاہ فام فٹبالرز بائیکاٹ سے دستبردار ہو گئے اور فٹبالرز کی تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل شروع ہوتے ہی منگل سے پریکٹس شروع کر دی۔ کولکاتا، 6 مئی: محمڈن کے منیجر بلال احمد نے دعویٰ کیا کہ نسبتاً کم تنخواہ والے فٹبالرز کو مئی تک کی تنخواہیں ادا کر دی گئی ہیں۔ زیادہ تنخواہ لینے والے فٹبالرز کو مارچ تک کی تنخواہیں ادا کر دی گئی ہیں۔ کوچز اور سپورٹ سٹاف کو ایک ماہ کی تنخواہ بھی ادا کر دی گئی ہے۔ اگرچہ محمیڈن پریکٹس آج شام 4 بجے شروع ہوئی لیکن فٹبالرز پریکٹس کے لیے نہیں آئے۔ وہ بغیر کٹس کے کلب کے خیمے میں آئے۔ اس وقت بلیک اینڈ وائٹ انتظامیہ نے محمڈن فٹبالرز کے ساتھ میٹنگ کی۔ کلب نے بتایا کہ پچھلی بار کی بقایا رقم ان کے ایجنٹوں سے بات کرنے اور معاہدے پر پہنچنے کے بعد طے کی جائے گی۔ چونکہ پیر کی شام تک ان کی تنخواہیں ادا کر دی گئی تھیں، اگر وہ پریکٹس کے لیے نہیں آئے تو ان کے کلب نے انہیں شوکاز سے بھی آگاہ کیا۔ اس کے بعد فٹبالرز آپس میں ملے اور منگل سے پریکٹس شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ آخر کار، دوپہر میں میٹنگ کے بعد، وہ اپنی کٹس لینے کلب سے ہوٹل واپس آگئے۔ پھر شام ساڑھے چھ بجے محمڈن فٹبالرز نے پریکٹس شروع کی۔ محمڈن کے اگلے میچ میں حریف، جو ریلیگیشن میں ہے، کیرالہ بلاسٹرز ہے۔ لیگ ٹیبل میں سب سے نیچے موجود محمڈن کے باقی تین میچز عملی طور پر کرو یا مرو کے میچز ہیں۔

بھارت کا پاکستان کیساتھ کسی بھی کھیل کی دوطرفہ سیریز کھیلنے سے انکار

6رمئی: بھارت نے پاکستان کے ساتھ دوطرفہ کھیلوں کی سیریز کھیلنے سے انکار کر دیا ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی حکومت پاکستان کے خلاف براہِ راست کھیلوں میں حصہ لینے کی حامی نہیں ہے۔ بھارتی وزارتِ کھیل نے مختلف کھیلوں کی تنظیموں، اولمپک ایسوسی ایشن اور اسپورٹس اتھارٹیز کو اس حوالے سے ہدایات جاری کر دی ہیں۔ وزارتِ کھیل کے مطابق بھارت اپنی سرزمین پر پاکستان کے ساتھ کسی بھی دوطرفہ سیریز کی میزبانی نہیں کرے گا اور نہ ہی اپنی ٹیموں کو پاکستان بھیجے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ دوطرفہ مقابلوں کے حوالے سے بھارتی ٹیمیں پاکستان کا دورہ نہیں کریں گی اور نہ ہی پاکستانی ٹیموں کو بھارت میں کھیلنے کی اجازت دی جائے گی۔

تاہم کثیر ملکی مقابلوں کے حوالے سے بھارت کا کہنا ہے کہ ایسے ایونٹس میں شرکت کا فیصلہ بین الاقوامی اسپورٹس اداروں کی پالیسی اور کھلاڑیوں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ بھارتی کھلاڑی ان مقابلوں میں حصہ لیں گے جہاں پاکستانی ٹیمیں بھی شریک ہوں۔ اسی طرح اگر بھارت کسی بین الاقوامی ایونٹ کی میزبانی کرے گا تو پاکستانی ٹیموں کو بھی شرکت کی اجازت دی جائے گی کیونکہ یہ عالمی کھیلوں کے اصولوں کے مطابق ہوگا۔

فرنچ اوپن: انعامی رقم پر تنازع، کھلاڑیوں نے ایونٹ کے بائیکاٹ کی دھمکی دے دی

6رمئی: ویمنز کی عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار آرینا سبالینکا نے گرینڈ سلیم ٹورنامنٹس کو خبردار کیا ہے کہ اگر کھلاڑیوں کے مطالبات پورے نہ کیے گئے تو بائیکاٹ کا امکان بڑھ سکتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق آرینا سبالینکا سمیت 20 نمایاں کھلاڑیوں نے حال ہی میں ایک بیان جاری کرتے ہوئے فرنچ اوپن کی انعامی رقم پر شدید مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ ٹورنامنٹس کی آمدنی میں کھلاڑیوں کا حصہ کم ہے جبکہ اصل کشش بھی وہی ہوتے ہیں۔ کھلاڑیوں کا کہنا ہے کہ رواں سال رولانڈ گیروس میں انعامی رقم کل آمدنی کے 15 فیصد سے بھی کم ہوگی، جسے 22 فیصد تک بڑھانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ پلیئر ویلفیئر پروگرامز میں سرمایہ کاری اور بہتر نمائندگی بھی ان کے اہم مطالبات میں شامل ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹرو پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنامندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوزایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804